کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسینِ آخری ایام • اکتوبر ۲۰۱۶

لیحونا

سیکھنے کی خوشی کا تجربہ پانے کے چار طریقے، ص۔ ۱۰

خود کُشی: مدد کے لئے ایک بے تاب، خاموش صدا ص۔ ۱۸
خاندانی تاریخ لکھی سے اسباق ص۔ ۲۶
ہوس کا تریاق ص۔ ۳۰

”میں چاہتا ہوں کہ یاد رکھے کہ جس قدر تیرا بھروسہ خُدا پر ہو گا اُسی قدر تو اپنی آزمائشوں اور تکلیفوں اور مصیبتوں سے چھڑایا جائے گا اور تو یوم آخر کو اقبالمند کیا جائے گا۔“

ایلما ۵:۳۸

لیحونا، اکتوبر ۲۰۱۶ء

پیغامات

۴ صدارتی مجلسِ اعلیٰ کا پیغام:
فرمانبرداری کی برکات
از صدر تھامس ایس. مانسن

۷ خاندانی معلماتی پیغام:
خاندان خُدا کا مقرر کردہ ہے

خصوصی مضامین

۱۶ چھوٹے بچے اور ساکرامنٹ
ایرون ایل. ویسٹ
ساکرامنٹ لینے سے، چھوٹے بچے عہود باندھنے کی تیاری کر سکتے ہیں۔

۱۸ خودکُشی کو سمجھنا: انتباہی اشارے اور بچاؤ
کینجی شیموکاوا
جانیے خودکُشی کو روکنے میں کیسے مدد کرنی ہے اور بچنے والے اراکین خاندان کی مدد کرنی ہے۔

۲۴ ایک غیر متوقع مقام پر نبیانہ کلام
کولیٹی لینڈاہل
ایک اپارٹمنٹ میں چھوڑے گئے کچھ لیحونا رسالوں نے انجیل کی طرف راہنمائی کرتے ہوئے ایک آدمی کی زندگی بدل دی۔

۲۶ خاندانی تاریخ: امن، حفاظت اور وعدے
ایلڈر بریڈلی ڈی. فوسٹر
جب ہم اپنے خاندانی تاریخی ریکارڈ جمع کرتے ہیں اور اپنے اجداد کے نام ہیکل میں لے جاتے ہیں، ہم اور ہماری اُولاد برکت پائیں گے۔

۳۰ محبت بمقابلہ ہوس
جوشوا جے. پرکی
ہوس، خُدا کی مرضی کے برعکس اشیاء اکٹھی کرنے کی خواہش کا تریاق کیا ہے؟

۳۶ اُردن سے پار خدمت کرنا
آر. وال جونسن اور ریچل کولمین
ایک انسان دوست سینئر مشنری جوڑا جہاں خُداوند کو اُن کی ضرورت تھی خدمت کرنے سے ہزاروں زندگیوں پر اثرانداز ہوا۔

شعبہ جات

۸ کلیسیاء میں خدمت کرنا:
میرے خدمت سے بھرپور اتوار
جیفری اے. ہوگ

۹ یادداشتیں: میلوا کا آخری کھانا
شیرل ہاورڈ وِلکاکس

۱۰ منجی کے طریق پر سکھانا: سیکھنے کی خوشی
ٹیڈ آر. کلسٹر

۴۰ مقدسینِ ایامِ آخر کی صدائیں

۴۴ ہمارے گھر، ہمارے خاندان:
ایما کے لئے دُعا کرنا اور روزہ رکھنا
سیسلی نُورنگ

۸۰ ہمارے دوبارہ ملنے تک:
خُداوند کی کلیسیاء کی الٰہی دانش
صدر گورڈن بی. ہنکلی

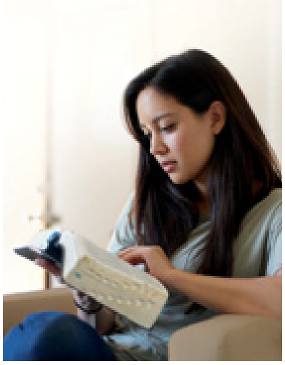

سرورق پر
سامنے: تصویر کوڈی بیل۔ سرورق کے اندرونی طرف: تصویر jamievanbuskirk/GettyImages. پشت کی اندرونی طرف: تصویر Ryan McVay and Christopher Elsell/Thinkstock.

۴

نوجوان بالغ

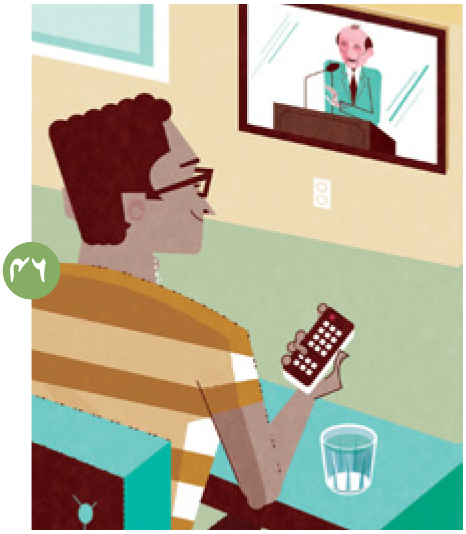

۴۶ ہزار سالہ دَور کے لئے حقیقی طور پر کیسے کھڑے ہونا ہے
صدر رسل ایم۔ نیلسن
ہزار سالہ دَور کے لئے حقیقی طور پر کیسے کھڑے ہونا ہے اِس پر چار سفارشات۔

دیکھیں اگر آپ اس شمارے میں چھپا لیحونا ڈھونڈ سکیں۔ اشارہ: کیا آپ ہمسائیوں کے پھلدار درخت ہیں؟

نوجوانان

۵۴ مدہم آنچ کا معجزہ
ڈیوڈ اے۔ ایڈورڈز
کیسے تحمل آپکو ایک کامل گرلڈ پنیر سینڈوچ بنانے میں مدد کرتا ہے اور یسوع مسیح کی مانند بننے میں بھی مدد کرتا ہے؟

۵۷ پوسٹر: خود کو از نو تعمیر ہوتا تصور کریں

۵۸ محفوظ کرنے کی قوت
جیسیکا ٹرنر جیسے لین کارڈینل کو بتایا گیا
کار کے ایک حادثہ کے بعد عام سے کام کرنے سے جنہوں نے میرے ایمان کو مضبوط کیا مجھے صحت یاب ہونے اور آگے بڑھنے میں مدد ملی۔

۶۱ کلیسیائی راہنماؤں کی جانب سے جوابات: مسیح کو اپنی زندگیوں کا مرکز کیسے بنائیں
ایلڈر ڈی۔ ٹوڈ کرسٹوفرسن

۶۲ سیکھنے کی ترکیب
روز میری ٹھیکرے
اپنی جان کے لئے خُدا کے کلام کو ذائقہ دار بنانے کے لئے اِن چار اقدام کی پیروی کریں۔

۶۴ سوال وجوابات
کچھ لوگ مجھے بتاتے ہیں کہ مجھے اپنے معیارات کو مضبوط کرنے کے لئے ایسے دوست بنانے چاہیں جو میرے معیارات کو شیئر نہیں کرتے ہیں۔ کیا یہ سچ ہے؟

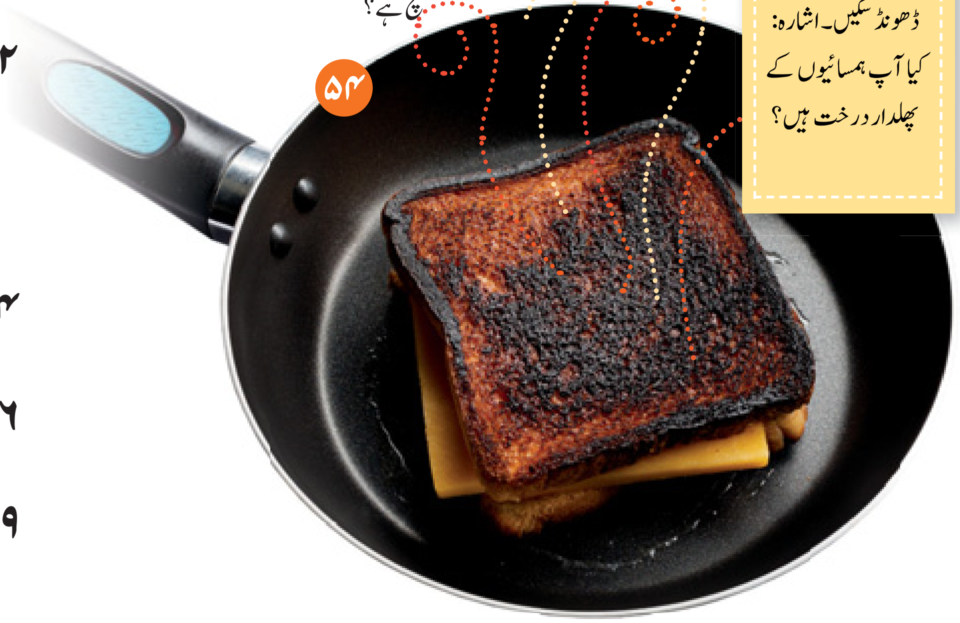

بچے

۶۶ ماہی گیری کرنے گئے
جولیا وانچورا
ہائیڈن پریشان تھا کہ اُس کا بھائی ساری مچھلیوں کو ڈرا دے گا۔ مگر وہ اُس سے بھی زیادہ پریشان تھا جب اُس کا بھائی کھو گیا۔

۶۸ ایک رسول سے جواب: میں اپنے گھر کو ایک پُرامن جگہ بنانے میں کیسے مدد کر سکتا ہوں؟
ایلڈر گیری اے۔ سٹیونسن

۶۹ ہمارا صفحہ

۷۰ بچے جو نمایاں کھڑے ہوتے ہیں: سٹوری کے بارے کہانی
جل ہیکنگ
سٹوری اور اُس کا خاندان ترکی میں کلیسیاء کے واحد رکن تھے! دیکھیں وہ کیسے نمایاں کھڑی ہوئی

۷۲ ماں سے اسباق
ایلڈر جائرو مازاگارڈی
ایلڈر مازاگارڈی نے اپنی والدہ سے دیانتداری کے بارے سیکھا۔ آپ نے اپنے والدین سے کیا اصول سیکھے ہیں۔

۷۴ مورمن کی کتاب کے ہیرو: مورمن کی کتاب کی ہیروئنیں

۷۶ مورمن کی کتاب کی کہانیاں: موعودہ سرزمین کو سفر کرنا

۷۹ رنگ بھرو صفحہ: موسیقی مجھے خوش کرتی ہے

خاندانی شام کے لئے تجاویز

اِس شمارے میں ایسے مضامین اور سرگرمیاں ہیں جنہیں خاندانی شام کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ درجِ ذیل دو مثالیں ہیں۔

"چھوٹے بچے اور ساکرامنٹ" صفحہ ۱۶: بطورِ والدین مضمون پڑھنے کے بعد، آپ اپنے چھوٹے بچوں کو ساکرامنٹ کی اور عہود کی اہمیت کے بارے سِکھانے کے طریقوں پر گفتگو کر سکتے ہیں جو وہ ایک دِن اپنے بپتسمہ پر باندھیں گے۔ آپ ساکرامنٹ کی دُعائیں استعمال کر سکتے ہیں (جو کہ تعلیم اور عہد ۲۰:‏۷۷، ۷۹ میں پائی جاتی ہیں) اُن وعدوں کے بارے سِکھانے کے لئے جو ہم بپتسمہ لیتے ہوئے کرتے ہیں اور کیسے ہر اتوار ساکرامنٹ لینا ہمیں اُن عہود کی تجدید کرنے میں مدد دیتا ہے۔ ساکرامنٹ کئے دوران منجی پر توجہ مرکوز کرنے میں اپنے چھوٹے بچوں کی مدد کرنے کے لئے آپ کچھ تجاویز بھی دے سکتے ہیں، جیسے کہ سادی سی تصویری کتاب بنانا جو کہ منجی کی تصویروں سے بھری ہو۔

"سیکھنے کی ترکیب،" صفحہ ۶۲: اگر آپ کے بچے کچھ بڑے ہیں جو خود سے صحائف کا مطالعہ کرتے ہیں، اِس مضمون کو اُن کے ساتھ پڑھنے اور اُنہیں اِس مضمون کی تجاویز کو لاگو کرنے کی دعوت دینے کے بارے سوچیں۔ آپ خاندان کے ہر رکن کے لئے ایک ذاتی مطالعاتی روزنامچہ بنانے کو کہہ سکتے ہیں اور اِس میں باقاعدگی سے لکھنے کے لئے مقاصد بنا سکتے ہیں۔ خاندان کے ارکان مستقبل کی خاندانی شاموں میں اپنے روزناموں سے اپنے تاثرات اور خیالات شئیر کرنے کے لئے پیش کر سکتے ہیں۔

آپ کی زبان میں

لیحونا اور دیگر کلیسیائی مواد **languages.lds.org** پر بہت سی زبانوں میں دستیاب ہے۔ الہامی پیغامات، خاندانی شام کے لئے تجاویز، اور اپنے دوستوں اور خاندان کے ساتھ بانٹنے کے لئے مواد پانے کے لئے **facebook.com/liahona.magazine** پر جائیں۔

اِس شمارے میں عنوانات

اعداد مضمون کے پہلے صفحے کی نمائندگی کرتے ہیں۔

مورمن کی کتاب، ۲۶، ۴۳، ۷۴، ۷۶
بلاہٹیں، ۸
بچے، ۱۶، ۴۲
احکامات، ۴
حوصلہ، ۷۴
الٰہی فطرت، ۴۶
ایمان، ۴۶، ۵۸، ۷۴، ۷۶
خاندان، ۷، ۲۶، ۴۴، ۶۶، ۶۸، ۷۰
خاندانی تاریخ، ۲۶، ۴۲
روزہ رکھنا، ۴۴
نبی کی پیروی کرنا، ۴۶
دوست، ۶۴
روح القدس، ۷۰
دیانتداری، ۷۲
اُمید، ۵۸
انسان دوست مدد، ۳۶
یسوع مسیح، ۴، ۶۱، ۷۶
محبت، ۳۰، ۴۱
شہوت پرستی، ۳۰
رحم، ۴۰
معجزات، ۴۴
مشنری کام، ۲۴، ۳۶
موسیقی، ۷۹
فرمانبرداری، ۴، ۳۰، ۴۶
تحمل، ۵۴
امن، ۵۸، ۶۸
ذاتی مکاشفہ، ۴۶
دُعا، ۴۴، ۶۶
انبیاء، ۴۶، ۸۰
سبت کا دِن، ۸، ۴۲
ساکرامنٹ، ۹، ۱۶
مطالعہ صحائف، ۴۳، ۶۲
خدمت، ۴۱، ۵۸
معیارات، ۶۴
خودکشی، ۱۸
تدریس، ۱۶، ۷۲
ہیکل، ۶۹
گواہی، ۷۴
دہ یکی، ۷۲
مشکلات، ۱۸، ۴۴، ۵۸

اکتوبر ۲۰۱۶ والیم ۴۰ نمبر ۱۰
لیحونا 13290

کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسینِ آخری ایام کا بین الاقوامی رسالہ

صدارتی مجلس اعلیٰ: تھامس ایس. مانسن، ہینری بی آئرنگ، ڈئیٹر ایف. اُکڈورف
بارہ رسولوں کی جماعت: رسل ایم۔ نیلسن، ڈیلن ایچ۔ اوکس، ایم رسل۔ بیلرڈ، رابرٹ ڈی۔ ہیلز، جیفری آر۔ ہالینڈ، ڈیوڈ اے۔ بیڈنار، کوئنٹن ایل۔ کک، ڈی۔ ٹوڈ کرسٹوفرسن، نیل ایل، اینڈرسن، رونالڈ اے۔ رسبینڈ، گیری ای۔ سٹیونسن، ڈیل جی۔ رین لینڈ
ایڈیٹر: جوزف ڈبلیو۔ سِٹیٹی
اسسٹنٹ ایڈیٹر: جیمز بی۔ مارٹینو، کیرول ایف۔ میکانیکی
مشیران: برائن کے۔ آشٹن، رینڈل کے۔ بینٹ، کریگ اے۔ کارڈن، شیرل اے۔ ایسپلین، کرسٹوفیل گولڈن، ڈگلس ڈی۔ ہولمز، لیری آر۔ لارنس، کیرول ایم۔ سٹیفنز
مینجنگ ڈائریکٹر: پیٹر ایف. ایونز
ڈائریکٹر آپریشنز: ونسنٹ اے۔ وان
کلیسیائی میگزین کا ڈائریکٹر: ایلن ایل۔ لوئے بورگ
بزنس مینیجر: گارف کینن
مینجنگ ڈائریکٹر: آر۔ ول جانسن
اسسٹنٹ مینجنگ ایڈیٹر: ریان کر
پبلی کیشن اسسٹنٹ: میگان ویرہوف
تحریر و تدوین: برٹنی بیٹی، ڈیوڈ ڈکسن، ڈیوڈ اے۔ ایڈورڈز، میتھیو ڈی۔ فلٹن، لوری فلر، گیرٹ ایچ۔ گارف، لارینی پورٹر گانٹ، جل ہیکنگ، شارلٹ لارکیبل، مچل آر۔ مورس، سیلی جانسن اوڈرک، جوشوا جے۔ پرکی، جان پن برو، رچرڈ ایم۔ رومنی، منڈی این سیلو، پال وان ڈین برگی، میریسا وڈیسن
ایڈیٹوریل اِنٹرن: لین کارڈینل
مینجنگ آرٹ ڈائریکٹر: جے۔ سکاٹ کنیڈسن
آرٹ ڈائریکٹر: ٹاڈ آر۔ پیٹرسن
ڈیزائن: جینیٹ اینڈریوز، فے پی۔ اینڈرس، مینڈی بینٹ لے، سی۔ قمبل بوٹ، تھامس چائلڈ، نیٹی جینس، کولین ہنکلی، ایرک پی۔ جانسن، سوزن لوف گرین، سکاٹ ایم موئے، مارک ڈبلیو۔ روبنسن، براڈ ٹیرے، کے۔ نکول والکن ہارسٹ
ڈیزائن انٹرن: کیسی مارٹینز
انٹلیکچوئیل پراپرٹی کوآرڈینٹر: کولٹ نیبکر آیونے
پروڈکشن مینیجر: جین این پیٹرز
پروڈکشن: کونی بوتھروپ برج، جولی برڈٹ، کیٹی ڈنکن، برائن ڈبلیو گیگی، جنی جے۔ نلسن، گائیل ٹیٹ ریفرٹی، ڈیرک رچرڈسن
پری پریس: جیف ایل۔ مارٹن
پرنٹنگ ڈائریکٹر: سٹیون ٹی. لوئس
ڈسٹری بیوشن ڈائریکٹر: سٹیفنی آر۔ کرسچنسن

یونائیٹڈ سٹیس اور کینیڈا سے باہر چندہ اور قیمتوں کے لئے، ۔۔۔ پر جائیں یا اپنی مقامی کلیسیائی ڈسٹری بیوشن سنٹر سے یا وارڈ یا برانچ کے رہنما سے رابطہ کریں۔

مسودہ اور سوالات liahona.lds.org پر آن لائن یا liahona@ldschurch.org پر ای میل کے ذریعے؛ یا خط کے ذریعے *Liahona,* Rm. 2420, 50 E. North Temple St., Salt Lake City, UT 84150-024 USA پر بھیجے جا سکتے ہیں۔

لیحونا (مورمن کی کتاب کی اصطلاح جس کا مطلب "قطب نما" یا "ہدایت نما" ہے) یہ البانوی، آرمینین، بسملہ، بلغارین، کمبوڈین، سیبوآنو، چینی، چینی (سادہ)، کروشین، چیک، ڈینش، ڈچ، انگریزی، ایسٹونین، فجین، فنش، فرانسیسی، جرمن، یونانی، ہنگرین، آئس لینڈک، انڈونیشین، اطالوی، جاپانی، کریباتی، کورین، لٹوین، لتھو ینین، مالاگاسی، مارشل لائز، منگولین، نارویجن، پولش، پرتگیزی، رومانوی، روسی، سموآن، سلوانین، ہسپانوی، سواہلی، سویڈش، ٹیگالوگ، تہیٹن، تھائی، ٹونگا، یوکرائن، اُردو، اور ویتنامی زبانوں میں شائع ہوتا ہے (فریکوئنسی زبان کے لحاظ سے مختلف ہے۔)

© 2016 by Intellectual Reserve, Inc. تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں چھپا۔ لیحونا میں متن اور بصری مواد کو اتفاقی، غیر کمرشل کلیسیائی بنیادوں یا گھریلو استعمال کے لئے نقل کیا جا سکتا ہے۔ بصری مواد اُس صورت میں نقل نہیں کیا جا سکتا اگر آرٹ ورک کے کریڈٹ لائن کے ساتھ پابندی عائد ہے۔ کاپی رائٹ کے بارے کسی بھی سوال کے لئے Intellecutal Property Office, 50 E. North Temple St., Salt Lake City, UT 84150, USA; Email: cor-intellecutalproperty@ldschurch.org پر بھیجنے چاہییں۔

For Readers in the United States and Canada:
October 2016 Vol. 12 No. 3. LIAHONA (USPS 311-480) Urdu (ISSN 1080-9554) is published three times a year by The Church of Jesus Christ of Latter-day Saints, 50 E. North Temple St., Salt Lake City, UT 84150. USA subscription price is $3.00 per year; Canada, $3.00 plus applicable taxes. Periodicals Postage Paid at Salt Lake City, Utah. Sixty days' notice required for change of address. Include address label from a recent issue; old and new address must be included. Send USA and Canadian subscriptions to Salt Lake Distribution Center at address below. Subscription help line: 1-800-537-5971. Credit card orders (American Express, Discover, MasterCard, Visa) may be taken by phone or at store.lds.org. (Canada Post Information: Publication Agreement #40017431)

POSTMASTER: Send All UAA to CFS (see DMM 507.1.5.2). NONPOSTAL AND MILITARY FACILITIES: Send address changes to Salt Lake Distribution Center, Church Magazines, P.O. Box 26368, Salt Lake City, UT 84126-0368.

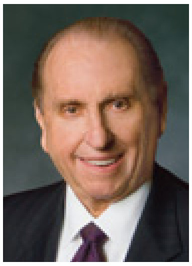

صدر تھامس ایس. مانسن

فرماں برداری کی برکات

”فانیت میں عظیم ترین سبق جو ہم سیکھ سکتے ہیں،“ صدر تھامس ایس. مانسن نے سکھایا ہے، ”کہ جب خُدا کلام کرتا اور ہم فرماں برداری کرتے ہیں، تو ہم ہمیشہ درست ہوں گے۔“[1]

ہم بابرکت بھی ہوں گے۔ جیسے صدر مانسن نے ایک حالیہ کانفرنس کے دوران میں فرمایا: ”جب ہم احکامات کو مانتے ہیں، ہماری زندگیاں خوش ترین، اور کم الجھی ہوئی ہونگی۔ ہماری زندگیاں چنوتیاں اور مسائل برداشت کرنے کیلئے آسان ہونگی، ہم [خُدا کی] موعودہ برکات پائیں گے۔“[2]

صدر مانسن کی بطور کلیسائی صدر تعلیمات میں سے ذیل کے اقتباسات میں، وہ ہمیں یاد دِلاتے ہیں کہ احکامات خوشی اور امن کے لئے یقینی راہنما ہیں۔

سفر کے لئے ہدایات

”خُدا کے احکامات ہمیں پریشان کرنے یا ہماری خوشی میں رکاوٹ ڈالنے کے لئے نہیں ہیں۔ بلکہ حقیقت اِس کے برعکس ہے۔ وہ جس نے ہمیں خلق کیا ہے اور جو ہمیں پیار کرتا ہے کامل طور پر جانتا ہے کہ ممکنہ عظیم ترین خوشی پانے کی خاطر ہمیں اپنی زندگیاں کیسے جینی ہیں۔ اُس نے ہمیں ہدایات مہیا کی ہیں جن کی، اگر ہم پیروی کریں، تو ہمیں یہ ہدایات اکثر اِس پُرخطر فانی سفر سے محفوظ طور پر نکالیں گی۔ ہمیں شناسا گیت کے بول یاد ہیں: ”حکموں پر قائم رہو!“ اِس میں حفاظت ہے؛ اِس میں اطمینان ہے، [دیکھئے ”احکام مانو،“ “Keep the Commandments,” گیت نمبر ۳۰۳]۔[3]

مضبوطی اور علم

”فرمانبرداری انبیاء کا امتیازی وصف ہے؛ اِس نے اُنہیں زمانوں سے مضبوطی اور علم مہیا کیا ہے۔ ہمارے لئے یہ جاننا ضروری ہے کہ، ہم بھی، مضبوطی اور علم کے اِس منبع کے حقدار ہیں۔ یہ آج ہمیں بہ آسانی دستیاب ہیں جب ہم خدا کے احکامات کی فرمانبرداری کرتے ہیں۔۔۔۔

”علم جس کی ہمیں تلاش ہے، جوابات جن کے ہم آرزومند ہیں، اور وہ مضبوطی جس کی آج ہم اِس الجھی اور بدلتی ہوئی دُنیا کی چنوتیوں کا سامنا کرنے کے لئے خواہش کرتے ہیں ہماری ہو سکتی ہے جب ہم خوشدلی سے خُداوند کے احکام کی فرمانبرداری کرتے ہیں۔“[4]

فرماں برداری کرنے کا چناؤ کریں

”جواز تراشنا ہمارے زمانے کا رویہ ہے۔ رسائل اور ٹیلی وژن شو فلمی سکرین کے ستاروں، کھیل کے میدان کے ہیروں کو دِکھاتے ہیں—جن کی بہت سے نوجوان لوگ نقل کرنے کی خواہش کرتے ہیں—خُدا کی شریعت کو نظرانداز کرتے اور کھلے عام گناہگارانہ کاموں میں ملوث ہوتے ہیں، جن کے بظاہر کوئی بُرے نتائج نظر نہیں آتے۔ اِس کا یقین مت کریں! عدالت کا ایک وقت ہے—یعنی حساب بے باک کرنے کا۔ ہر سنڈریلا کی نصف شب ہے—اگر اِس زندگی میں نہیں، تو پھر آئندہ میں۔ روزِ عدالت سب کے لئے آئے گا۔۔۔ میں آپ سے التجا کرتا ہوں فرمانبرداری کرنے کا چناؤ کریں۔[5]

خوشی اور اطمینان

”بعض اوقات آپ کو لگ سکتا ہے کہ وہ جو باہر دُنیا میں ہیں وہ آپ سے زیادہ لطف اندوز ہوتے ہیں۔ آپ میں سے بعض اُس ضابطہ اخلاق کی بدولت خود کو مجبور محسوس کر سکتے ہیں جسکو ہم کلیسیاء میں مانتے ہیں۔ میرے بھائیو اور بہنو، تاہم، میں آپ سے کہتا ہوں، کہ اُس روح سے بڑھ کر کچھ بھی ایسا نہیں ہے جو ہماری زندگیوں میں زیادہ خوشی لا سکتا یا ہماری جانوں کو اطمینان دے سکتا ہے جو ہمیں مِل سکتا ہے جب ہم منجی کے احکامات کو مانتے ہیں۔“[6]

راست روبنیں / راستبازی سے چلیں

”میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ ہماری موعودہ برکات ناقابلِ پیمائش ہیں۔ اگرچہ طوفان کے بادِل اُمڈ سکتے ہیں، ہم پر بارش برس سکتے ہیں، انجیل کا ہمارا علم اور ہمارے آسمانی باپ اور ہمارے منجی سے ہمارا پیار ہمیں تسلی اور تائید دیں گے اور ہمارے دِلوں میں خوشی لائیں گے جب ہم راستبازی سے چلیں گے اور احکام مانیں گے۔ اِس جہان میں کچھ بھی ایسا نہیں جو ہمیں شکست دے سکتا ہے۔“[7]

منجی کی پیروی کریں

”غم و رنج سے آشنا شخص کون تھا؟ جلال کا بادشاہ، لشکروں کا خُداوند کون ہے؟ وہ ہمارا مالک ہے۔ وہ ہمارا منجی ہے۔ وہ خُدا کا بیٹا ہے۔ وہ ہماری نجات کا منصف ہے۔ وہ پکارتا ہے، ’میرے پیچھے چلے آؤ‘ وہ ہدایت کرتا ہے، ”جا، تو بھی ایسا ہی کر۔‘ وہ التجا کرتا ہے، ’میرے حکموں کو مانو۔‘

’آئیں ہم اُس کی پیروی کریں۔ آئیں ہم اُس کے نمونہ کی تقلید کریں۔ آئیں اُس کے کلام کی فرمانبرداری کریں۔ ایسا کرنے سے، ہم اُسے تشکر کا الٰہی تحفہ دیتے ہیں۔“[8] ■

حوالہ جات

۱۔ ”They Marked the Path to Follow,“ لیحونا، اکتوبر ۲۰۰۷، ۵۔
۲۔ ”احکامات مانو،“ لیحونا نومبر 2015، ۸۳۔
۳۔ ”احکام مانو،“ ۸۳۔
۴۔ ”فرمانبرداری برکات لاتی ہے،“ لیحونا مئی ۲۰۱۳، ۹۰، ۹۲۔
۵۔ ”Believe, Obey, and Endure,“ لیحونا، مئی ۲۰۱۲، ۱۲۹۔
۶۔ ”Stand in Holy Places,“ لیحونا، نومبر ۲۰۱۱، ۸۳۔
۷۔ ”Be of Good Cheer,“ لیحونا، مئی ۲۰۰۹، ۹۲۔
۸۔ ”Finding Joy in the Journey,“ لیحونا، نومبر ۲۰۰۸، ۸۸۔

اِس پیغام سے تعلیمات

صدر مانسن ہمیں اُن بہت سی برکات کے بارے سکھاتے ہیں جو ہم فرمانبردار ہونے سے پاسکتے ہیں بشمول مضبوطی، علم، خوشی اور اطمینان۔ جنہیں آپ سکھاتے ہیں اُن سے پوچھنے کے بارے سوچیں احکام ماننے سے وہ کیسے بابرکت ہوئے ہیں۔

آپ اُنہیں اپنی برکات پر غور کرنے اور اپنے خیالات اور تاثرات کو روزنامچہ میں قلمبند کرنے کی حوصلہ افزائی کر سکتے ہیں۔ فرماں برداری جاری رکھتے ہوئے اپنی برکات کے لئے خُدا کا شُکر ظاہر کرنے کی بھی حوصلہ افزائی کر سکتے ہیں۔

خاکہ کشی از جے میٹسن

آگ اور فرمانبرداری کے اسباق

صدر تھامس ایس. مانسن نے ایک مرتبہ بتایا جب اُنہوں نے فرماں برداری کی اہمیت کے بارے سیکھا۔ جب وہ آٹھ سال کی عمر کے تھے، اُن کا خاندان پہاڑوں پر اپنے کیبن میں گیا۔ وہ اور اُن کے دوست کیمپ فائر کے لئے گھاس والی ایک جگہ کو صاف کرنا چاہتے تھے۔ اُنہوں نے گھاس کو ہاتھوں سے اُکھاڑنے کی کوشش کی، جتنی بھی بہتر وہ اُکھاڑ سکتے تھے، مگر وہ صرف مٹھی بھر جڑی بوٹیاں ہی اُکھاڑ سکے۔ صدر مانسن وضاحت کرتے ہیں، ”اور تب جو میں سمجھتا تھا کہ بہترین حل تھا جو میرے آٹھ سالہ ذہن میں آیا۔ میں نے ڈینی سے کہا، ’ہمیں جو صرف کرنا ہے وہ جڑی بوٹیوں کو آگ لگانا ہے۔ ہم جڑی بوٹیوں میں صرف ایک دائرہ کو جلائیں گے!‘“

اگر چہ کہ وہ جانتا تھا کہ اُسے ماچس استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے، وہ کیبن میں اِسے لینے کے لئے دوڑا، اور اُس نے اور ڈینی نے گھاس کے ایک قطعہ کو آگ لگادی۔ اُن کی توقع تھی کہ یہ خود ہی بجھ جائے گی، مگر یہ اِس کی بجائے خطرناک آگ ہو گئی اور زیادہ پھیل گئی۔ وہ اور ڈینی مدد کے لئے بھاگے، اور جلد ہی بالغ لوگ آگ بجھانے کے لئے بھاگے اِس سے پہلے کہ درختوں تک پہنچ جاتی۔

صدر مانسن جاری رکھتے ہیں، ”اُس دِن ڈینی اور میں نے کئی مشکل مگر اہم اسباق سیکھے —جن میں سے اہم ترین فرمانبرداری کی اہمیت تھا۔ (دیکھئے “Obedience Brings Blessings,” لیحونا مئی ۲۰۱۳، ۸۹–۹۰۔)

صدر مانسن کی مانند، کیا آپ کو بھی کبھی یوں مشکل طریقے سے فرمانبرداری کا سبق سیکھنا پڑا تھا۔ مستقبل میں فرمانبرداری کے ذریعے آپ خود کو محفوظ رکھنے کے لئے کیا مقاصد بنا سکتے ہیں؟

راست انتخاب کریں

راست انتخاب کرنا ہمیں آسمانی باپ اور یسوع مسیح کے قریب لاتا ہے۔ یہ ہمیں خوش اور محفوظ ہونے میں بھی مدد دیتا ہے۔ اُن طریقوں پر دائرہ لگائیں جن سے آپ راست انتخاب کر سکتے ہیں۔

چرچ جانا

صحائف کا مطالعہ کرنا

سکول میں نقل کرنا

دوسروں کی خدمت کرنا

اپنے بہن بھائیوں سے لڑنا

اچھے کھیل کھیلنا

دُعا گو ہو کر اِس مواد کا مطالعہ کریں اور بتائیں کہ جاننے کے لئے الہام کی خواہاں ہوں۔ ”خاندان: دُنیا کے لئے اعلان“ کو سمجھنا کیسے خدا پر آپ کے ایمان کو بڑھاتا ہے اور اُن کو برکت دیتا ہے جن کی نگہبانی آپ وزِٹنگ ٹیچنگ کے ذریعے کرتی ہیں؟ مزید معلومات کے لئے، reliefsociety.lds.org پر جائیں۔

ایمان، خاندان، ریلیف

خاندان خُدا کا مقرر کردہ ہے

”**خاندان** خُدا کی طرف سے ہے،“ [پرائمری کے گیت] کے بول میں۔۔۔ ہمیں خاص تعلیم کی یاد دہانی کروائی گئی ہے۔ کیرل ایم. سٹیفنز، ریلیف سوسائٹی کی صدارتی مجلس اعلیٰ میں مشیر اول، کہتی ہیں۔ ”ہم نہ صرف یہ سیکھتے ہیں کہ خاندان خُدا کی طرف سے ہیں بلکہ یہ بھی کہ ہم سب خُدا کے خاندان کا حصہ ہیں۔۔۔

”۔۔۔ باپ کا اپنے بچوں کے لئے منصوبہ محبت کا منصوبہ ہے۔ یہ اُس کے بچوں کو — اُسکے خاندان کو۔ اُسکے ساتھ متحد کرنے کا منصوبہ ہے۔“[1]

بارہ رسولوں کی جماعت کے ایلڈر ایل. ٹام پیری (۱۹۲۲–۲۰۱۵) نے کہا: ”ہم یہ بھی ایمان رکھتے ہیں کہ مضبوط روایتی خاندان نہ صرف ایک مستحکم معاشرے، مستحکم معیشت، اور مستحکم ثقافتی اقدار کی بنیادی اکائیاں ہیں — بلکہ یہ ابدیت اور خدا کی بادشاہت اور حکومت کی بھی بنیادی اکائیاں ہیں۔

”ہم ایمان رکھتے ہیں کہ آسمان کی تنظیم اور حکومت خاندانوں اور بڑھنے والے خاندانوں کے گرد تعمیر ہوگی۔“[2]

”ہر کوئی، اُن کے مادی حالات یا بچوں کی تعداد چاہے کچھ بھی ہو، خداوند کے منصوبہ کے دفاع کرنے والے ہو سکتے ہیں جیسے خاندانی اعلان میں بیان کیا گیا ہے،“ بونی ایل. آسکرسن، ینگ وومن کی صدرِ اعلیٰ نے فرمایا۔ ”اگر یہ خُداوند کا منصوبہ ہے، اِسے ہمارا بھی منصوبہ ہونا چاہیے!“[3]

اضافی صحائف

تعلیم اور عہود ۲:۱–۳؛ ۱۳۲:۱۹

خاندان کی تعلیم

بہن جولی بی. بیک، ریلیف سوسائٹی کی سابقہ صدرِ اعلیٰ نے سکھایا کہ خاندان کی نظریاتی تخلیق، گرنے، اور یسوع مسیح کے کفارہ پر مبنی ہے:

”زمین کی تخلیق نے ایک جگہ مہیا کی جہاں خاندان رہ سکتے تھے۔ خُدا نے مرد و زن کو تخلیق کیا جو خاندان کے دو اہم حصے تھے۔ یہ آسمانی باپ کے منصوبہ کا حصہ تھا کہ آدم اور حوا سر بمہر ہوتے اور ایک ابدی خاندان بناتے۔

”۔۔۔ گرنے کے باعث ممکن ہوا کے اُن کے بیٹے اور بیٹیاں ہوتے۔

”[مسیح کا] کفارہ خاندان کو ابدیت کے لئے سر بمہر ہونے کی اجازت دیتا ہے۔ یہ خاندانوں کے لئے ابدی بڑھوتری اور کاملیت پانے کی اجازت دیتا ہے۔ خوشی ایک منصوبہ، جو نجات کا منصوبہ بھی کہلاتا ہے، خاندانوں کے لئے خلق کیا گیا منصوبہ ہے۔۔۔۔

”۔۔۔ یہ مسیح کی تعلیم ہے۔۔۔۔ خاندان کے بغیر، کوئی منصوبہ نہ تھا، فانی زندگی کا کوئی جواز نہ ہوتا۔“[4]

اِس پر غور کریں

خاندان وقت اور ابدیت کی سب سے اہم اکائی کیوں ہے۔

حوالہ جات

۱۔ کیرل ایم. سٹیفنز، ”خاندان خُدا کی طرف سے ہیں،“ لیحونا، مئی ۲۰۱۵، ۱۱، ۱۳۔

۲۔ ایل. ٹام پیری، ”دُنیا میں ہر جگہ — شادی اور خاندان اہم کیوں ہیں،“ لیحونا مئی ۲۰۱۵، ۴۱۔

۳۔ بونی ایل. آسکرسن، ”اعلامیہ خاندان کے محافظ،“ لیحونا، مئی ۲۰۱۵، ۱۵۔

۴۔ جولی بی. بیک، ”خاندان کی تعلیم دینا،“ لیحونا مارچ ۲۰۱۱، ۳۲، ۳۴۔

پیرانا ارجنٹینا ٹیمپل کے سامنے تصویر

میرے خدمت سے بھرپور اتوار

جیفرے. ہوگئی

میرے اتوار بھرپور ہوتے ہیں، مگر میں شکر گزاری محسوس کرتا ہوں کہ میں کلیسیاء کے ابتدائی راہنماؤں جیسے کہ ایلڈر پارلے پی. پراٹ کو پیش آنے والی سختیوں اور مشکلات کے بغیر خدمت کر سکتا ہوں۔

یہ اتوار کی صبح ہے۔ میرے سامنے آئندہ ۱۲ گھنٹوں کی میٹنگوں، انٹرویوز، استحکامات، اور تقریروں کا شیڈول ہے۔ میں ایک سٹیک سنٹر سے شروع ہو کر شہر کی دوسری جانب کسی اور میٹنگ ہاؤس میں ختم کروں گا—یہ سب ایک ہی گرم دِن میں۔

میں ہر ایک میٹنگ، انٹرویو، استحکام، اور تقریری کا منتظر تھا۔ مگر کل، جب میں نے سوچا کہ میں کتنا مصروف ہوں گا، میں نے خود ترسی محسوس کی—جب تک میں نے پارلے پی. پراٹ کی سوانح حیات کھولی اور وہاں سے پڑھنا شروع کیا جہاں سے میں نے چھوڑا تھا۔ میسوری کے مشکل دِنوں میں، ایلڈر پراٹ، نبی جوزف اور ہائرم سمتھ اور دیگر کے ہمراہ قید خانہ میں تھا۔ انڈی پینڈنس لے جائے جانے کے بعد، بھائیوں کو ایک ہوٹل میں قید رکھا گیا جہاں وہ فرش پر سوتے اور تکیہ کے طور پر لکڑی کا ایک ٹکڑا تھا۔

ایک سرد، برفیلی صبح ایلڈر پراٹ جاگے اور، غیر محسوس طور پر، ہوٹل سے نکل گئے۔ وہ شہر سے ہوتے ہوئے مشرق کی جانب قریبی کھیتوں کو گئے۔ تقریباً ایک میل (1.6 کلومیٹر) چلنے کے بعد، ایلڈر پراٹ ایک جنگل میں داخل ہوئے، گرتی ہوئی برف نے اُسکے قدموں کے نشان مٹادیئے اور درختوں نے اُس کی موجودگی کو چھپادیا۔

اُس نے اپنی حالت زار پر غور کیا۔ مشرق کی جانب سفر جاری رکھنے کا مطلب ایک دوسری ریاست میں فرار تھا، جہاں وہ اپنے خاندان کو بُلاوا بھیج سکتا تھا۔ ہوٹل کو لوٹ جانے کا مطلب قید، اور سنگین جرائم کے الزامات تھا۔ فرار ہونے کی آزمائش کے ساتھ، ایلڈر پراٹ نے "مشکلات کے طوفان، یا موت" کا سوچا جس کا موجب وہ دوسرے قیدیوں کے لئے بنے گا اگر وہ بھاگ گیا۔

اپنی بے یقینی کی حالت میں، ایک صحیفائی خیال اُس کے ذہن میں اٹک گیا: "جو کوئی اپنی جان بچانا چاہے وہ اُسے کھوئے گا؛ اور جو ئی میری اور انجیل کی خاطر اپنی جان کھوئے گا، وہ اُسے بچائے گا، حتیٰ کہ ابدی زندگی" (مرقس ۸:۳۵، تعلیم اور عہد ۹۸:۱۳)۔

ایلڈر پراٹ ہوٹل لوٹ گیا۔ خاندان، مقدسین کی رفاقت، یا اپنی رسولی بلاہٹ میں خدمت کرنے کی قابلیت کے بغیر—مہینوں کی قید آگے تھی۔[۱]

کتاب بند کرتے ہوئے، میں نے ابتدائی مقدسین کی محرومیوں پر غور کیا—اُن میں سے کچھ میرے آباؤ اجداد بھی تھے۔ انجیل کی اُنکی گواہی اور یسوع مسیح پر اُنکے ایمان کی بدولت، اُنہوں نے جبر اور ظلم و ستم براشت کیے۔ اُن کی براشت کی بدولت، آج میں ایمان اور گواہی میں اُن کیساتھ بندھے ہوئے آزادانہ طور پر خدمت اور پرستش کر سکتا ہوں۔

جب میں اِس سبت دِن کے لئے تیاری کرتا ہوں، میرا خاندان محفوظ ہے، اور ایک آرام دہ میٹنگ ہاؤس میں پرستش کے ایک دِن کا مشتاق ہوں۔ مقدسین کی رفاقت ہمارے دِن کو روشن کردے گی۔ ہم اُن کے ساتھ استحکامات اور ادا کی گئی تقریروں، سرانجام دی گئی ذمہ داریوں، اور ایمان کو مضبوط کرتے ہوئے خوش ہونگے۔ ہم، اپنے منجی اور اُسکے کفارہ کی قربانی کو یاد کرتے ہوئے، عشائے ربانی لیں گے۔ اور آج رات ہم اپنے گھر میں اپنے آرام دہ بستروں پر لیٹنے اور اپنے سروں کو نرم تکیوں پر رکھنے سے پہلے مورمن کی کتاب پڑھنے اور دُعا کرنے کے لئے اکٹھے ہونگے۔

میرے اتوار بھرپور ہیں۔ میں اُس کے لئے شکر گذار اور بابرکت ہوں۔ ■

مصنف کیلیفورنیا، یو ایس اے میں رہتا ہے۔

حوالہ جات

۱. دیکھئے پارلے پی. پراٹ، Autobiography of Parley P. Pratt, ed. Parley P. Pratt Jr. (1979), 194–97.

خاکہ کشی جیڈی واین

میلوا کا آخری کھانا

شیرل ہاورڈ وِلکاکس

”کیا آپ ساکرامنٹ لینے کی کوشش کرنا چاہتی ہیں؟“ میں نے اپنی مرتی ہوئی ماں سے کہا۔

میری ماں ۹۲ سال زندہ رہی اور حال ہی میں فوت ہوئی۔ وہ ہسپتال میں تھی جب ڈاکٹروں نے فیصلہ کیا کہ اب اور کچھ بھی نہیں جو کیا جا سکتا ہے ماسوائے اِسکے کہ اُسے وفات پانے تک جتنا ممکن ہو آرام دہ رکھا جائے۔

جب اُسے گھر لے جانے کی تیاریاں کی جا رہی تھیں، مقامی وارڈ سے دو بھائی آئے اور مجھ سے پوچھا کیا میری ماں ساکرامنٹ لینا چاہے گی۔ پہلے میں نے کہا، ”نہیں آپکا شکریہ۔“ ماں بمشکل کچھ نگل سکتی ہے۔ پھر میں نے، ”ایک لمحہ کو سوچا، مجھے اُس سے پوچھنے دیں۔“ میں اُس کے کان کے پاس جھکی اور کہا، ”دو کہانتی حامل یہاں ہیں۔ کیا آپ ساکرامنٹ لینے کی کوشش کرنا چاہیں گی۔ ایک مدھم مگر واضح آواز میں اُس نے جواب دیا، ”ہاں۔“

برکت کے بعد، میں نے ٹرے میں سے روٹی کا ایک ٹکڑا اُٹھایا، ایک چھوٹا سا ذرہ توڑا، اور آرام سے اُس کے منہ میں رکھا۔ وہ کچھ دیر اِسے چباتی رہیں، اور میں نے کچھ دیر لگنے پر خاموشی سے آدمیوں سے معذرت کی۔ اُنہوں نے مجھے یقین دِلایا کہ اِس کی خیر ہے۔ دوسری دُعا کے بعد، میں نے چھوٹا سا پلاسٹک کا کپ اُٹھایا اور اُسے اُس کے ہونٹوں سے لگایا۔ اُس نے صرف ایک چھوٹا سا گھونٹ لیا، مگر میں حیران تھی کہ اُس نے اِسے کتنی اچھی طرح نِگلا تھا۔

میں نے بھائیوں کا شکریہ ادا کیا، اور وہ اگلے کمرے میں چلے گئے۔ تقریباً ایک گھنٹے بعد ماں اطمینان سے فوت ہو گئی۔

آنے والے دِنوں میں، میں نے محسوس کیا کہ مجھے اپنی ماں کے ساتھ کتنے مقدس لمحے گزارنے کی اجازت دی گئی تھی۔ اِس زندگی میں اُس نے جو آخری کام کیا وہ ساکرامنٹ لینا تھا۔ آخری الفاظ جو اُس نے کہے یہ تھے ”ہاں“—— ساکرامنٹ لینے کے لئے ہاں، اپنے ”شکستہ دِل اور پشیمان روح“ (۳ نیفی ۹:۲۰) کی قربانی دینے کی ہاں، یسوع مسیح کا نام اپنے اوپر لینے اور اُسے ہمیشہ یاد رکھنے کی ہاں، اُس کا روح پانے کی ہاں۔ آخری چیز جو اُس کے ہونٹوں سے گزری وہ علاماتِ ساکرامنٹ تھیں۔

اُس کا آخری کھانا اُسے کیسا لذیذ لگا ہو گا۔ اگرچہ بولنے اور حرکت کرنے کے لئے کمزور تھی، اُس نے مسیح میں کتنا جاندار محسوس کیا ہو گا! وہ اُس کی کفارہ دینے اور قابل بنانے والی قوت کی کتنی شکر گزار ہوئی ہو گی، جنہوں نے اُسے اُس کے فانی سفر کے آخری لمحات میں گزارا اور اُسے ابدی زندگی کی اُمید پیش کی۔

ہر ہفتہ جب ہم ساکرامنٹ لیتے ہیں، ہم سب اپنے عہود کی تجدید کرنے کا موقع پانے اور معافی اور فضل محسوس کرنے کے لئے شکر گذار ہوتے ہیں جب ہم اپنے آسمانی باپ اور اُسکے بیٹے، یسوع مسیح کی مانند اور زیاہ بننے کی کوشش کرتے ہیں۔ تب روٹی اور پانی ہمارے لئے، بالکل ویسے ہی، ”ہر طرح کی مٹھاس سے زیادہ میٹھی، . . . اور ہر پاک چیز سے زیادہ پاک“ (ایلما ۳۲:۴۲) ہو گی جیسے میری ماں کے لئے ہوئی تھی۔ ■

مصنفہ یوٹاہ، یو ایس اے میں رہتی ہے۔

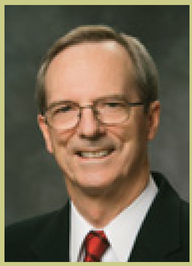

ٹیڈ آر. کلسٹر
جنرل صدر برائے
سنڈے سکول

سیکھنے کی خوشی

جب ہم اور زیادہ وقف ہو کر سیکھنے والے بنتے ہیں، ہم اُس الٰہی خوشی کا تجربہ پائیں گے جو یسوع مسیح کی انجیل سیکھنے اور عمل کرنے سے ملتی ہے۔

ایک آدمی کی کہانی بتائی جاتی ہے جو قصبہ کا سب سے کاہل شخص تھا۔ وہ کام کرنے پر راضی نہ تھا، روزگار تلاش کرنے پر راضی نہ تھا۔ وہ دوسروں کی مہیا کردہ اشیاء پر زندگی بسر کرتا تھا۔ آخر کار قصبہ کے لوگ تنگ آ گئے۔ اُنہوں نے اُسے قصبہ کے علاقے سے دور لے جانے اور دیس نکالا دینے کا فیصلہ کیا۔ جب قصبہ کے لوگوں میں سے ایک اُس قصبہ کی حدود تک لے جانے کے لئے گاڑی میں ساتھ گیا، تو گاڑی چلانے والے کو اُس پر رحم آیا۔ شاید دیس نکالا دیے جانے والے کو ایک اور موقع دیا جانا چاہیے۔ پس، اُس سے پوچھا گیا، ''کیا تم نئی زندگی شروع کرنے کے لئے ایک ٹوکرا مکئی لینا پسند کرو گے؟''

دیس نکالا پانے والے نے جواب دیا، ''کیا یہ چھیلی ہوئی ہیں۔''[1]

معلمین اور طلبا: حصہ ڈالنے کی مساوی ذمہ داری

بعض اوقات لوگ صحائف کا فہم کوئی کوشش کیے بغیر پانا چاہتے—وہ صحائف کو پڑھے بغیر ہی اِن کی وضاحت چاہتے ہیں۔ وہ انجیل کو صوتی حصوں یا وڈیو کلپ کی تفریحی سریز کی صورت میں سمجھنا چاہتے ہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ سبت سکول کا معلم تیاری کرے اور اُنہیں انکے حصہ کی تیاری یا شرکت کے بغیر سبق کو سمجھنے میں مدد کرے۔

اِس کے برعکس، منجی نے اپنے سیکھنے والوں کو اپنے گھر جانے کی دعوت دی کیونکہ وہ اُس کے کلام کو سمجھ نہ سکتے تھے۔ اُس نے اُنہیں دُعا کرنے، غور کرنے، اور ''[اپنے] ذہنوں کو کل کے لئے تیار کرنے'' کا حکم دیا، ''جب وہ'' [اُن] کے پاس پھر آئے گا (۳ نیفی ۱۷:۲–۳)۔

سبق یہ تھا: یہ صرف معلم ہی کی ذمہ داری نہیں کہ تیار ہو کر آئے بلکہ سیکھنے والے کی بھی۔ جیسے معلم کی ذمہ داری ہے کہ روح کے ساتھ سکھائے، ویسے ہی سیکھنے والے کی بھی ذمہ داری ہے کہ روح سے سیکھے (دیکھئے تعلیم اور عہد ۵۰:۱۳–۲۱)۔

مورمن کی کتاب میں درج ہے: ”منادی کرنے والا سُننے والے سے بہتر نہ تھا، نہ ہی اُستاد سیکھنے والے سے بہتر تھا؛ اور یوں وہ سب برابر تھے“ (ایلما ۱:۲۶؛ تاکید شامل ہے)۔

درج ذیل کچھ تجاویز ہیں جو ہم اُس خوشی کا تجربہ پانے کے لئے کر سکتے ہیں جو تب ملتی ہے جب ہم انجیل سیکھنے اور عمل کرنے کے لئے اپنا حصہ ڈالتے ہیں۔

گھر پر سیکھنا

صحائف کا مطالعہ کریں

ہر رکن انجیل کا علم پانے کا خود ذمہ دار ہے؛ ہم یہ ذمہ داری تفویض نہیں کر سکتے۔ یہ علم زیادہ تر صحائف کے باقاعدہ مطالعہ سے آتا ہے۔ صدر ہیرلڈ بی. لی نے اعلان کیا: ”اگر ہم روزانہ صحائف نہیں پڑھ رہے، ہماری گواہیاں کمزور ہو رہی ہیں۔ پولوس رسول نے یہ مشاہدہ کیا کہ بیریا کے یہودی ”تھِسّلُنیکے کے یہودیوں سے نیک ذات تھے، کیونکہ اُنہوں نے بڑے شوق سے کلام کو قبول کیا،“ اور پھر اُس نے ایسے شوق کی وجہ بیان کی: ”[وہ] روز بروز کتابِ مقدس میں تحقیق کرتے تھے“ (اعمال ۱۷:۱۱؛ تاکید شامل ہے)۔

ہماری روحانیت کے لئے روزانہ صحائف کا مطالعہ لازمی جزو ہے۔ ہماری روزمرہ کی باقاعدگی میں اِس کی عدم موجودگی کی کوئی بھی چیز تلافی نہیں کر سکتی۔ اِسی وجہ سے، مطالعہ صحائف کو مقرر کردہ وقت پر ہی کرنا چاہیے، نہ کہ بچ گئے وقت میں۔

کوئی کہہ سکتا ہے، ”مگر میرے پاس زندگی کی دیگر ذمہ داریوں کے مابین روزانہ مطالعہ صحائف کا وقت نہیں ہے۔“ یہ بیان کسی حد تک ہمیں دو لکڑہاروں کی کہانی کی یاد دِلاتا ہے جنھوں نے یہ فیصلہ کرنے کیلئے مقابلہ رکھا کہ کون ایک دِن میں زیادہ درخت کاٹ سکتا ہے۔ طلوع آفتاب سے مقابلہ شروع ہوا۔ ہر گھنٹے بعد چھوٹا آدمی ۱۰ یا زیادہ منٹ کے لئے جنگل میں چلا جاتا۔ ہر بار جب وہ ایسا کرتا، اُس کا مدمقابل اِس یقین کے ساتھ مسکراتا اور سر ہلاتا کہ وہ آگے بڑھ رہا تھا۔ طویل قامت شخص نے اپنی جگہ کبھی بھی نہ چھوڑی، کبھی بھی کاٹنا بند نہ کیا، کوئی وقفہ نہ کیا۔

جب دِن ختم ہوا، طویل قامت شخص یہ جان کر حیران تھا کہ اُس کا مدِمقابل، جس نے بظاہراً بہت زیادہ وقت ضائع کیا تھا، اُس نے اُس سے کہیں زیادہ درخت کاٹے تھے۔ ”تم نے ایسا کیسے کیا جب کہ تم نے بہت سے وقفے بھی کیے تھے؟“ اُس نے پوچھا۔

جیتنے والے نے جواب دیا، ”او، میں اپنا کلہاڑا تیز کر رہا تھا۔“

ہر بار جب ہم صحائف کا مطالعہ کرتے ہیں، ہم اپنا روحانی کلہاڑا تیز کر رہے ہوتے ہیں۔ اور معجزانہ حصہ یہ ہے کہ جب ہم ایسا کرتے ہیں، ہم اپنا باقی کا وقت زیادہ دانائی سے استعمال کرنے کے قابل ہوتے ہیں۔

مطالعہ صحائف

تیار ہونا جماعت کے لئے

پیشگی تیاری کریں

تحقیقات ظاہر کرتی ہیں کہ قلیل تعداد میں کلیسیائی ارکان سبت جماعتوں میں گفتگو کرنے کے لئے پیشگی صحائف کا مطالعہ کرتے ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک یہ حالت بدلنے میں مدد کر سکتا ہے۔ ہم جماعت میں تیار ہو کر آنے، صحائف پڑھ کر آنے اور بصیرت بیان کرنے کے لئے تیار ہو کر آنے سے سیکھنے کے تجربہ میں اپنا حصہ ڈال سکتے ہیں۔ ہماری تیاری جماعت کے سارے ارکان کے لئے روحانی تحفہ ہو سکتا ہے۔

جماعت میں سیکھنا

جماعت میں شرکت کریں

اپنے منہ کھولنے کا حکم (دیکھئے تعلیم اور عہد ۶۰:۲–۳) کا اطلاق نہ صرف مشنری کام میں بلکہ کمرہ جماعت میں بھی ہوتا ہے۔ جب ہم شرکت کرتے ہیں، ہم روح کو دعوت دیتے ہیں، پھر ہم اپنی آرا کی سچائی کی گواہی دے سکتے ہیں اور اپنے اذہان کو مزید بصیرت سے روشن کر سکتے ہیں۔ مزید بر آں، ہماری شرکت کسی دوسرے کے خیالات کو الہام دے سکتی ہے اور یوں اُسکی شرکت کی حوصلہ افزائی کر سکتی ہے۔

اِس طرح، ہم خُداوند کے سکھائے ہوئے ایک معلماتی اصول کی پیروی کرتے ہیں: ”ایک وقت میں ایک بولے اور سب اُسکی باتوں کو سُنیں، تاکہ جب سب بول چُکیں، تو سب ایک دوسرے سے ترقی پائیں۔“ (تعلیم اور عہد ۸۸:۱۲۲؛ تاکید شامل ہے)۔ بعض اوقات جماعت میں شرکت کرنا آسان نہیں ہوتا؛ ہمیں سے اپنی آرام گاہ سے باہر قدم رکھنے کا تقاضا کرتی ہے۔ مگر ایسا کرنا جماعت میں سب کے لئے اضافی ترقی لاتا ہے۔

تاثرات کو درج کریں

کچھ عرصہ سے میں چرچ میں خالی کارڈ لے جاتا ہوں اور تعلیمی بصیرتوں یا روحانی تاثرات کا خواہاں ہوتا ہوں کہ میں اُنہیں درج کر سکوں۔ میں دیانتداری سے کہہ سکتا ہوں کہ میں نے بہت زیادہ اجر پایا ہے۔ اِس عمل نے میرا نقطہ نظر بدل دیا ہے؛ اِس نے میرے علم کو مرتکز اور تیز کیا ہے؛ اِس نے کلیسیاء کے لئے میری توقع کو بڑھا دیا ہے۔

روحانی تجربات کو قلمبند کرنا کیوں ضروری ہے جو ہم چرچ یا کہیں اور پاتے ہیں۔ تصور کریں کہ ایک ماں اپنے ٹین ایج بیٹے سے ہمکلام ہے اور ایک موقع پر وہ کہتا ہے، ”ماں، یہ بہت شاندار نصیحت ہے۔“ پھر وہ اپنی نوٹ بُک نکالتا ہے اور اُن تاثرات کو قلمبند کرنا شروع کرتا ہے جو اُس نے اپنی گفتگو سے پائے ہوتے ہیں۔ ایک بار جب ماں اِس دھچکے سے باہر نکلے گی، کیا وہ اُسے مزید نصیحت نہیں کرنا چاہے گی۔

کوئی شک نہیں کہ یہی اصول ہمارے آسمانی باپ سے ملنے والی نصیحت پر لاگو ہوتا ہے۔ جب ہم اُن تاثرات کو قلمبند کرتے ہیں جو وہ ہمیں دیتا ہے، وہ ہمیں مزید مکاشفات دے گا۔ مزید بر آں، بہت سے تاثرات جو ہم پاتے ہیں پہلے پہل چھوٹے خیالات ہو سکتے ہیں، لیکن اگر ہم اِن کی پرورش کریں، وہ روحانی قد آور درختوں میں بڑھ سکتے ہیں۔

نبی جوزف سمتھ نے بصیرتوں اور تاثرات کو رقم کرنے کی اہمیت کے بارے بات کی:

”اگر آپ . . . اہم سوالات پر گفتگو کریں . . . اور اُنکو قلمبند کرنے میں ناکام ہوں، . . . اِن باتوں کو لکھنے میں کوتاہی برتنے سے جب خُدا نے اُنہیں منکشف کیا ہو . . . اُن کو قابلِ قدر اہمیت کا حامل تصور نہ کرتے ہوئے، روح پیچھے

الہٰی طرز پر

سیکھنے کی خواہش

ہٹ سکتا ہے . . . اور لامحدود اہمیت کا وسیع علم جو وہاں ہے یا تھا، اب کھو گیا ہے۔"[3]

سیکھنے کی خوشی

سیکھنا ایک الہٰی فرض سے کہیں زیادہ ہے۔ اِس سے مراد شاندار خوشی ہونا بھی ہے۔

ایک موقع پر، ارشمیدس نامی ایک قدیم ریاضی دان سے اُسکے بادہ شاہ نے یہ فیصلہ کرنے کو کہا آیا کہ بادشاہ کا تاج خالص سونے کا تھا یا سُنار نے بددیانتی سے سونے کو چاندی سے بدل دیا ہے۔ ارشمیدس نے مسلئہ کے حل پر غور کیا؛ آخرکار ایک جواب آیا۔ وہ اِس دریافت سے اتنا خوش تھا کہ، اِس کہانی کے مطابق، وہ شہر میں "یوریکا" چلاتے ہوئے بھاگتا رہا۔ یوریکا! جسکا مطلب، "میں نے اِسے پالیا! میں نے اِسے پالیا ہے۔

ایک سائنسی اصول کو دریافت کرنے میں جتنی عظیم اُس کی خوشی تھی، یسوع مسیح کی انجیل کی سچائیوں دریافت کرنے میں اُس سے عظیم تر خوشی ہے: وہ سچائیاں جو نہ صرف ہمیں آگاہ کرتی ہیں بلکہ ہمیں بچاتی بھی ہیں۔ اِسی سبب سے منجی نے کہا، "میں نے یہ باتیں اسلئے تم سے کہیں ہیں، . . . کہ تمھاری خوشی پوری ہو جائے۔" (یوحنا ۱۵:۱۱)۔ اور اِسی سبب سے "خُدا کے سب بیٹے خوشی سے للکارے" (ایوب ۳۸:۷) جب اُنہوں نے نجات کے منصوبہ کے بارے جانا۔ جیسے بیجوں میں اُگنے کی فطری قوت ہے، ویسے ہی انجیل کی سچائیوں میں خوشی لانیکی فطری قوت ہے۔

"علم کی تلاش کرنا" یہ صرف ایک الہٰی حکم ہی نہیں ہے (تعلیم اور عہد ۸۸:۱۱۸)، بلکہ یہ الہٰی سرگرمی بھی ہے۔ ہر بار جب ہم صحائف کا مطالعہ کرتے ہیں، جماعت میں پہلے سے کچھ بہتر تیار ہو کر آتے ہیں، جماعتی گفتگو میں شرکت کرتے ہیں، سوال پوچھتے ہیں، اور مقدس تاثرات کو درج کرتے ہیں، ہم اور زیادہ خُدا کی مانند بن رہے ہیں، پس اُس خوشی کا تجربہ پانے کی اپنی اقابلیت بڑھاتے ہیں جو وہ محسوس کرتا ہے۔

کاش ہم سب گھر پر، جماعت میں، اور جہاں کہیں بھی ہم ہوں—اور زیادہ وقف سیکھنے والے بننے کی کوشش کریں۔ جب ہم ایسا کرتے ہیں، ہم وہ افلا کی خوشی پائیں گے جو یسوع مسیح کی انجیل کو سیکھنے اور عمل کرنے سے آتی ہے۔ ■

حوالہ جات

۱۔ اِسی طرح کی کہانی ایلڈر ڈی. ٹاڈ کرسٹوفرسن نے اکتوبر ۲۰۱۴ء جنرل کانفرنس میں بتائی تھی۔
۲۔ ہیرلڈ بی. لی، علاقائی نمائندوں کا سیمینار، دسمبر ۱۲، ۱۹۷۰۔
۳۔ جوزف سمتھ، کلیسیائی تاریخ میں، ۱۹۹:۲۔

ہر بار جب ہم صحائف کا مطالعہ کرتے ہیں، جماعت میں پہلے سے کچھ بہتر تیار ہو کر آتے ہیں، جماعتی گفتگو میں شرکت کرتے ہیں، سوال پوچھتے ہیں، اور مقدس تاثرات کو درج کرتے ہیں، ہم اور زیادہ خُدا کی مانند بن رہے ہیں، پس اُس خوشی کا تجربہ پانے کی اپنی قابلیت بڑھاتے ہیں جو وہ محسوس کرتا ہے۔

چھوٹے بچے اور ساکرامنٹ

ہمارے چھوٹے بچوں نے محسوس کیا کہ ساکرامنٹ ہمارے لئے اہم ہے۔ ہم اُن کی جاننے میں مدد کرنے کے لئے کچھ اور کر سکتے تھے کہ وہ اُن کے لئے بہت اہم تھا۔

ایرون ایل. ویسٹ

کیا آپ حیران ہوئے ہیں کیوں ہم غیر بپتسمہ یافتہ بچوں کو ساکرامنٹ لینے کی اجازت دیتے ہیں؟ کیا یہ محض اُنکی چیخ و پکار اور جدوجہد سے بچنے کے لئے ہے جب وہ روٹی کا ٹکڑا لینا چاہتے ہیں؟ کیا یہ صرف رسم کو اور زیادہ آسان بنانے کے لئے ہے، صرف اطمینان قائم رکھنے کے لئے ہے۔

میرا خیال ہرگز ایسا نہیں ہے۔ میرا ایمان ہے کہ اِس کی کچھ گہری وجوہات ہیں۔ میں یہ ایمان رکھتا ہوں کیونکہ میرا ایمان ہے کہ جب یسوع مسیح کہتا ہے "سب،" اُس کا مطلب ہر کوئی ہے۔ اور جب وہ یک ہجوم سے بات کرتا ہے، وہ کسی کو خارج نہیں کرتا۔

جب جی اُٹھے منجی نے براعظم امریکہ میں اپنے لوگوں سے ساکرامنٹ کو متعارف کروایا، اُس نے زور دیا کہ رسم اُن کے لئے خاص معنی رکھتی ہے جنکا بپتسمہ ہو چکا ہے۔[۱] حتی کہ، اُس نے اپنے شاگردوں کو حکم دیا "ہجوم کو [ساکرامنٹ] دو۔"[۲] ہجوم میں "چھوٹے بچے" بھی شامل تھے۔[۳]

آج جب کہانتی حاملین ساکرامنٹ کی دُعا پڑھتے ہیں، وہ آسمانی باپ سے "اُن سب کی جانوں کے لئے جو اِسے کھائیں" روٹی اور پانی کو برکت دینے اور پاک کرنے کو کہتے ہیں۔ سب۔ ہر شخص اور ہر بچہ جو بھی اِس میں شریک ہوتا ہے۔

اگر روٹی اور پانی لینے میں، بچے اِن علامات کو اپنی پاک جانوں کیلئے بطورِ برکت لیتے ہیں، اِس رسم کے معنی پانے میں اُنکی مدد کرنے کے لئے کوئی راہ ہونی چاہیے۔

اِس فہم کے ساتھ، میں اُن دِنوں کو یاد کرتا ہوں جب میرے بچے چھوٹے تھے۔ میں نے اور میری بیوی نے ساکرامنٹ دیئے جانے کے دوران اُنہیں خاموش رکھنے میں بڑا اچھا کام کیا۔ میرا خیال ہے کہ اُنہوں نے محسوس کیا کہ رسم ہمارے لئے اہم تھی۔ ہم اُن کی جاننے میں مدد کرنے کے لئے کچھ اور کر سکتے تھے کہ وہ اُن کے لئے بہت اہم تھی۔

ہم کیا کر سکتے تھے؟ ہم یاد رکھ سکتے تھے کہ چھوٹے بچے ساکرامنٹ کی دُعا کے وعدوں کو یاد رکھنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ یسوع کو "ہمیشہ یاد رکھنے" کا مطلب کیا ہے، وہ اپنے چھوٹے اور طاقتور طریقوں سے سمجھ سکتے ہیں۔

وہ "احکام پر قائم" رہنے کا عہد کر سکتے ہی۔ حتی کہ وہ ظاہر کر سکتے ہیں کہ "وہ خود پر مسیح کا نام لینے کے لئے رضامند ہیں، یہ جانتے ہوئے کہ جلد ہی وہ یہ اعزاز پائیں گے جب وہ بپتسمہ اور استحکام پائیں گے۔[۵]

مگر عہود کی تجدید کرنے کے بارے کیا؟ کلیسیائی راہنماؤں نے سکھایا ہے کہ جب ہم ساکرامنٹ لیتے ہیں، ہم اُن تمام وعدوں کی تجدید کرتے

ہیں جو ہم نے خُداوند سے باندھے ہوتے ہیں۔[۶] چھوٹے بچوں نے وعدوں کی کوئی تجدید نہیں کرنی ہوتی۔

میں ایک بار پھر اُس وقت کے بارے سوچتا ہوں جب ہمارے بچے چھوٹے تھے۔ ہم اُن عہود کو یاد کرنے میں مدد نہیں کرسکتے ہیں جو اُنہوں نے کیے تھے، مگر ہم اُنکی مستقبل میں عہود باندھنے کا منتظر ہونے میں مدد کرسکتے تھے۔ میں نے خود کو ایک سبت کے دِن ایک بیٹے یا بیٹی کے ساتھ تصور کیا:

”جب تم آٹھ سال کے ہو جاؤ گے،“ میں نے کہا، ”تم بپتسمہ اور روح القدس کی نعمت پاؤ گے۔“ ”تم ایک عہد باندھو گے۔ جو عہد تم باندھو گے اُن وعدوں کی مانند ہو گا جو تم اب کرتے ہو جب تم ساکرامنٹ لیتے ہو۔

”جب میں آج ساکرامنٹ لیتا ہوں، میں اپنے بپتسمہ کے عہود کی تجدید کرتا ہوں، جیسے میں پھر سے وہ وعدے کر رہا ہوں۔ تم وہاں میرے ساتھ ہو گے، مگر تم ایک عہد کی تجدید نہیں کر رہے ہو گے۔ کیونکہ ابھی تم نے کوئی عہد نہیں باندھا۔ اِس کی بجائے، تم عہد باندھنے کی مشق کر سکتے ہو۔ ہر بار جب تم ساکرامنٹ لیتے ہو، تم بپتسمہ اور استحکام پانے کے لئے تیار ہو سکتے ہو۔ اس طرح، تم تیار ہو گے جب تم آٹھ سال کے ہو جاؤ گے۔

اگر لفظ اِس طرح مشق کرنا غیر موزوں لگتا ہے، اِس پر غور کریں: ایک مقدس ماحول میں، ایک باپ بپتسمہ کی دُعا شیئر کرتے ہوئے اپنے بچوں کو بپتسمہ کی رسم کے لئے تیار کر سکتا ہے کہ وہ کیسے بپتسمہ کے پانی میں اکٹھے کھڑے ہونگے۔ وہ اِس ماحول میں رسم ادا نہیں کرتا۔ ایک طرح سے، وہ اپنے بچوں کی مشق کرنے میں مدد کرتا ہے۔ یوں، وہ پریشان نہیں ہونگے کیا ہو گا جب وہ بپتسمہ کے پانیوں میں داخل ہونگے۔ میرا ایمان ہے کہ مائیں اور باپ اپنے بچوں کی بپتسمہ کے عہود باندھنے اور پورا کرنے کی مشق کرنے میں مدد کرسکتے ہیں۔ ساکرامنٹ کی ہر میٹنگ چھوٹے بچوں کے لئے مقدس مشق کے سیشن ہو سکتے ہیں جب ہو منجی کے کفارہ کی علامتوں کو لیتے ہیں۔

اور پھر میرے اصل سوال کی طرف لوٹتے ہوئے۔ ہم غیر بپتسمہ یافتہ بچوں کو کیوں ساکرامنٹ لینے دیتے ہیں۔ کیا یہ صرف ”اطمینان قائم رکھنے“ کے لئے ہے۔ یقیناً نہیں۔ ہم اپنے چھوٹے بچوں کی ساکرامنٹ لینے میں مدد کرتے ہیں تاکہ وہ اپنے منجی کو یاد کریں اور اُسکے اطمینان کو قائم رکھ سکیں۔ ویسا اطمینان نہیں جو دُنیا دیتی ہے۔[۷]

ہم مستقبل میں اِس اطمینان کو زیادہ سے زیادہ کثرت سے پانے کے لئے تیار ہونے میں مدد دیتے ہیں، جب وہ اُس کے ساتھ عہد باندھیں گے اور اُنہیں پورا کریں گے۔ ■

مصنف یوٹاہ، یو ایس اے میں رہتا ہے۔

حوالہ جات

۱۔ دیکھئے ۳ نیفی ۱۸:۵، ۱۱۔
۲۔ ۳ نیفی ۱۸:۴؛ تاکید شامل ہے۔
۳۔ دیکھئے ۳ نیفی ۱۷:۲۱—۲۵؛ ۱۸:۱—۴۔
۴۔ تعلیم اور عہد ۲۰:۷۷، ۷۹؛ تاکید شامل ہے۔
۵۔ تعلیم اور عہد ۲۰:۷۷۔
۶۔ سیکھئے ایل ٹام پیری، ”اب جبکہ ہم ساکرامنٹ لیتے ہیں،“ لیحونا، مئی ۲۰۰۶، ۴۱۔
۷۔ دیکھئے یوحنا ۱۴:۲۷۔

خودکُشی

تنبیہی اشارے کو سمجھنا اور بچاؤ

کینجی شیموکاوا، پی ایچ ڈی
ایل ڈی ایس خاندانی سروسز، دفترِ جاپان

جب کیون ۱۶ سال کا تھا، اُسکے والدین کی طلاق ہو گئی۔ اُسی وقت کے دوران، اُس نے اپنی مرگی کی دوا کا استعمال کرنا بند کر دیا، جو اُس کے موڈ کو مستحکم کرنے میں مدد دیتی تھی۔ وہ سنوبیروم، کمزور انماد، اور شدید ڈُپریشن کا شکار ہونے لگا۔ ایسا لگتا تھا ادویات کوئی مدد نہیں کر رہی ہیں۔ یہ اِس مقام پر پہنچ گیا کہ وہ ہر کسی چیز سے بیزاری محسوس کرنے لگا، اُس نے اپنے ارادے کسی پر ظاہر کیے بغیر اپنی جان کا خاتمہ کرنے کا فیصلہ کر لیا۔

کیون اُس دِن کو یاد کرتا ہے جب اُس نے اپنی جان لینے کی کوشش کی: ”میں رو رہا تھا۔ میں بہت تھکا ہوا تھا، جذباتی طور پر بالکل خالی۔ میں لوگوں کو دیکھ رہا تھا، یہ چاہتے ہوئے کہ کوئی کہے، کوئی بھی، ”کیا تم ٹھیک ہو؟“ جتنا زیادہ میں نے یہ چاہا، میں [اپنے ذہن میں] یہ کہتی ہوئی آوازیں سُن رہا تھا، ’تم کو مرنا ہوگا۔‘ . . . سارا وقت اپنے آپ سے [ایسا نہ کرنے] کی التجا کرتے ہوئے، مگر آوازیں بہت قوی تھیں، میں اُن سے نہیں لڑ سکا۔“[1]

بدقسمتی سے، کسی نے اُس کی پریشانی کا نوٹس نہ لیا۔ یہ یقین کرتے ہوئے کہ کوئی اُسکا خیال نہیں کرتا، اُس نے کوشش کی —— مگر معجزاتی طور پر بچ گیا۔

کیا ہم کم از کم مدد کے لئے اُس کی بے کل اور بے چین، خاموش چیخوں کو محسوس کر سکتے ہیں؟

خُودکُشی کرنا فانیت کے مشکل ترین امتحانات میں سے ایک ہے، اُن کے لئے جو خُودکُشی کے خیالات کو سہتے ہیں اور پیچھے بچ جانے والے خاندان کے ارکان کے لئے۔ بارہ رسولوں کی جماعت کے ایلڈر ایم. رسل بیلرڈ نے بیان کیا ہے: ”میری رائے میں، ایک خاندان کے لئے اِس سے مشکل کوئی وقت نہیں جب کوئی پیارا اپنی جان لیتا یا لیتی ہے۔ خُودکُشی ایک تباہ کن خاندانی تجربہ ہے۔“[2] اِس مشکل کی سنگین فطرت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے، آئیں گفتگو کریں (۱) ہم خُودکُشی کے بارے کیا جانتے ہیں، بشمول اِس کے تنبیہی اشاروں اور جو کام ہم اِسکو روکنے کے لئے کر سکتے ہیں؛ (۲) بچ جانے والے اراکین خاندان اور معاشرے کیا کر سکتے ہیں؛ اور (۳) ہم سب کو مسیح پر اپنے ایمان، اُمید کو مضبوط کرنے کے لئے کیا کرنے کی ضرورت ہے تاکہ ہم مایوس نہ ہوں۔

تصویر ©ISTOCK/THINKSTOCK

خُودکُشی کو سمجھنا

دُنیا بھر میں ہر سال ۸۰۰،۰۰۰ لاکھ لوگ خُودکُشی سے اپنے جانیں لیتے ہیں۔[۳] اِس کا مطلب ہے کہ دُنیا میں کوئی نہ کوئی ہر ۴۰ سیکنڈ بعد اپنی جان کا خاتمہ کر رہا ہے۔ اصل تعداد اِس سے بھی زیادہ ہوسکتی ہے کیونکہ خُودکُشی ایک حساس معاملہ ہے اور چند ایک ممالک میں غیر قانونی ہے پس اِسکی رپورٹ نہیں ہوتی۔ خُودکُشی ۱۵ سے ۲۹ سال کی عمر کے لوگوں میں موت کی طرف لیجانے والی دوسری نمایاں وجہ ہے۔ زیادہ تر ممالک میں، خودکُشی کی شرح ۷۰ سال کی عمر کے لوگوں میں سب سے زیادہ ہے۔ بالواسطہ یا بلاواسطہ، خُودکُشی ہمارے معاشرے کے بڑے حصہ کو متاثر کرتی ہے۔

تنبیہی اشارے

جب زندگی کی چنوتیوں کا مقابلہ کرنا ہماری برداشت سے باہر ہو جاتا ہے، ہم شدید تناؤ کا تجربہ کرسکتے ہیں۔ جب جذباتی تکلیف ناقابلِ برداشت محسوس ہو، ایک شخص کی سوچ ابر آلود ہوسکتی ہے اور اُنکو یہ سوچنے کی طرف لے جاسکتی ہے کہ موت ہی واحد آپشن ہے۔ وہ محسوس کرسکتے ہیں کہ کوئی بھی مدد نہیں کرسکتا ہے، جو سماجی تنہائی کی طرف لے جائیگا اور نااُمیدی اور پھنس جانے جیسے احساسات کو مزید بڑھوا دے گا، اور آخر کار اِس سوچ کی طرف راہنمائی کرے گا کہ خودکُشی ہی واحد طریقہ ہے۔

> جیسے ایلما نے سکھایا، ہمیں لازماً "ایک دوسرے کے بوجھ اُٹھانے چاہیے، تاکہ وہ ہلکے ہوں؛ ... غمزدوں کے غم میں شریک ہوں؛ ہاں، اور اُنہیں تسلی دیں جنہیں تسلی کی ضرورت ہے۔"

جب کوئی درجِ ذیل سنگین اشاروں میں سے کوئی ایک بھی ظاہر کرے،[۴] ہمیں فوری طور پر ذہنی صحت مہیا کرنے والی یا ایمرجنسی خدمات جیسے کہ پولیس سے مدد لینی چاہیے:

- خود کو نقصان پہنچانے یا مارنے کی دھمکیاں دینا
- خود کو جان سے مارنے کے طریقوں اور ذرائع کا متلاشی ہونا
- موت، مرنے، یا خُودکُشی کے بارے بات کرنا یا لکھنا

درجِ ذیل اشارے بہت کم فوری صورتحال کو پیش کرسکتے ہیں، مگر ہمیں آگے بڑھنے اور ان میں سے کوئی بھی علامت ظاہر کرنے والے شخص کی مدد کرنے میں کوئی مدد نہیں کرنا چاہیے:

- نااُمیدی اور جینے کا مقصد کھونے کا اظہار کرنا
- غیظ و غضب، غصہ یا بدلہ لینے کا اظہار کرنا
- لاپرواہی سے برتاؤ کرنا
- پھنسے ہوئے محسوس کرنا
- اپنی منشیات یا شراب کا ستعمال بڑھانا
- دوستوں، خاندان، یا سماج سے پیچھے ہٹنا
- پریشانی یا تحریک محسوس کرنا یا رجحان میں ڈرامائی تبدیلیاں پانا۔
- سونے میں دقت یا ہر وقت سوتے رہنا
- محسوس کرنا کہ وہ دوسروں پر بوجھ ہیں

ہر کوئی جو خُودکُشی کرتا ہے اپنے ارادے دوسروں پر عیاں کرتا ہے، مگر اکثریت تنبیہی اشارے ظاہر کرتے ہیں جیسے کہ یہ ہیں۔ پس ان اشاروں کو سنجیدگی سے لیں۔

حتی کہ اگر پیشہ ورانہ مدد فوری طور پر دستیاب نہ ہو، حقیقی طور پر دیکھ بھال کرنے والے دوستوں اور خاندان کا اثر بہت قوی ہوسکتا ہے۔

بچاؤ

جب کوئی خُودکُشی کا رجحان رکھتا ہے، خاندان اور دوست اہم کردار ادا کرسکتے ہیں۔ جیسے ایلما نے سکھایا، ہمیں لازماً "ایک دوسرے کا بوجھ اُٹھانا چاہئے، تاکہ وہ ہلکا ہو؛ ... غمزدوں کے غم میں شریک ہونا چاہئے ہو؛ ہاں، اور اُنہیں تسلی دینی چاہیے جنہیں تسلی کی ضرورت ہے۔" (مضایاہ ۱۸:۸،۹)۔

یہاں کچھ مددگار کام ہیں جو خاندان اور دوست کر سکتے ہیں:

آگے بڑھیں اور محبت سے سُنیں۔ جیسے ایلڈر بیلرڈ نے مشورت دی ہے، ''محبت بھرے بازوؤں سے طاقتور کچھ بھی نہیں جو اُن کے گرد ڈالا جاسکتا ہے جو مشکل میں ہیں۔''[5] ''ہمیں آسمانی باپ کی نگاہوں سے . . . اُن کا دھیان رکھنا چاہیے،'' بارہ رسولوں کی جماعت کے ایلڈر ڈیل جی. رینلنڈ نے سیکھایا۔ ''صرف تب ہی ہم اُن کے لئے منجی کی دیکھ بھال کرنے والی فکر کو سمجھ سکیں گے۔ . . . یہ وسیع تناظر ہمارے دِلوں کو دوسروں کی ناامیدیوں، خوف، اور دردِ دل کو سمجھنے کے لئے کھولے گا۔''[6]

حقیقی چیزوں سے مدد کریں۔ اگر کوئی شخص نازک حالات میں سے گزر رہا ہے جو اُس کے تحفظ اور بنیادی ضروریات کو متاثر کر رہے ہیں، واضح مدد مہیا کرنے کی پیشکش کریں، مگر اُس شخص کو اِسے قبول یا رد کرنے کا چناؤ کرنے دیں۔ مثال کے طور پر، اگر کوئی نوکری چلے جانے کی وجہ سے مائل بہ خُودکُشی ہو، اُنہیں ملازمت ڈھونڈنے میں مدد کریں جو اُنہیں چُننے کی آپشنز دیں اور پھنس جانے کے احساس سے آزاد ہونے میں مدد کریں۔

اُن سے پوچھیں کیا وہ خُودکُشی کرنے پر غور کر رہے ہیں۔ جب آپ متفکر ہوں کہ کوئی پریشان ہے اور خُودکُشی کرنے کے تنبہی اشارے ظاہر کر رہا ہے، اُن سے پوچھیں کیا وہ خُودکُشی کرنے پر غور کر رہے ہیں۔ ایسا کرنا تکلیف دہ ہو سکتا ہے، مگر براہ راست یہ معلوم کرنا بہترین ہے کیا وہ خُودکُشی کرنے پر غور کر رہے ہیں۔ یہ اُس شخص کے لئے اپنی مشکلات اور پریشانیوں کے بارے بات کرنے کے لئے راہ مہیا کر سکتی ہے۔

ایسے سوالات کی مثالیں ''کسی کے لئے بھی پوچھنا بہت مشکل لگ سکتا ہے۔ کیا آپ خُودکُشی کرنے پر غور کر رہے ہو؟'' یا ''اُن ساری تکالیف کے ساتھ جو آپ سہہ رہے ہو، میں حیران ہوں کیا تم خودکُشی کرنے کا سوچ رہے ہو۔'' اگر وہ مائل بہ خُودکُشی نہیں ہیں، وہ آپ کو بتا دیں گے۔

اگر آپ محسوس کریں کہ وہ آپ کے ساتھ خُودکُشی کرنے والے خیالات کے بارے کھل کر بات نہیں کر رہے، کیا کرنا ہے یہ جاننے

کے لئے روح کی ترغیبات پر توجہ دیں۔ آپکو اُن کے ساتھ رہنے کی ترغیب مل سکتی ہے جب تک وہ کھل کر بات نہیں کرتے ہیں۔

اُس شخص کے ساتھ رہیں اور مدد پائیں۔ اگر کوئی آپ کو بتادے کہ وہ مائل بہ خُود کُشی ہے، اُس شخص کے ساتھ رہیں اور اُنہیں اپنے ساتھ اُس بارے بات کرنے دیں جو اُنہیں پریشان کر رہا ہے۔ اگر وہ خُود کُشی کرنے کے لئے خاص طریقوں اور وقت کے بارے بات کریں ، اُس شخص کو کرائسس ہاٹ لائن یا مقامی ہنگامی نفسیاتی ڈیپارٹمنٹ سے رابطہ کرنے میں مدد دیں۔

خُوکُشی پر ردِ عمل

چاہے وہ تنبہی اشارے ظاہر کرتے ہیں یا نہیں، کچھ لوگ اپنی جان لے لیتے ہیں۔ جب کسی پیارے کی خُود کُشی کا تباہ کُن تجربہ کا سامنا ہو، بچنے والے اراکین خاندان اور دوست اکثر واضح، شدید، اور پیچیدہ رنج کا تجربہ کرتے ہیں۔ اِن ردِ عملوں میں درج ذیل شامل ہو سکتے ہیں:

- ندامت اور بے عزتی کا احساس
- بے یقینی اور حیرانی
- غصہ، چھٹکارا، یا قصور
- موت کی وجہ کو چھپانا
- سماجی علیحدگی اور خاندانی تعلقات میں دراڑ
- خُود کُشی کو روکنے کی کاوشوں میں عملی اور واضح شرکت
- کیوں خُود کُشی کی گئی اِسے سمجھنے کی ملغوب خواہش
- رد اور چھوڑ دیے جانے کا احساس
- مرحوم کو، خود کو، دوسروں کو اور خُدا کو موردِ الزام ٹھہرانا
- خُود کُشی کرنے کے افزوں خیالات یا خود تباہی کے احساسات
- تہواروں اور موت کی برسی کے دوران بڑھا ہوا دباؤ

بچنے والے خاندان اور معاشرے کیا کر سکتے ہیں

پرکھنے سے باز رہیں۔ اگرچہ خُود کُشی ایک سنگین معاملہ ہے، ایلڈر بیلرڈ بھی ہمیں یاد دِلاتے ہیں: ”بلاشبہ، ہم ہر خُود کُشی سے متعلق تمام

حالات کو نہیں جانتے ہیں۔ صرف خُداوند ہی تمام تر تفصیلات کو جانتا ہے، اور وہ ہی ہے جو یہاں زمین پر ہمارے اعمال کی عدالت کریگا۔ جب [خُداوند] ہماری عدالت کرتا ہے، میں محسوس کرتا ہوں کہ وہ سب باتوں پر دھیان دے گا: ہماری جینیاتی اور کیمیائی بناوٹ پر، ہماری ذہنی حالت پر، ہماری دانشوانہ صلاحیت، جو تعلیمات ہم نے پائی ہیں، ہمارے اجداد کی روایات، ہماری صحت، اور وغیرہ وغیرہ۔"[8]

ہر شخص کے منفرد ماتمی عمل کی اجازت دیں اور عزت کریں۔ لوگ مختلف طرح سے ماتم کریں گے، جیسے اُن کے ایک دوسرے کی نسبت مرحوم شخص کے ساتھ تعلقات مختلف ہیں۔ پس ہر شخص کے طریقہ اظہار افسوس کی توثیق اور عزت کریں۔

جب ہمارے پیارے ہم سے جُدا ہوتے ہیں، مضبوط اور حتیٰ کہ ملغوب کرنے والے جذبات ہم پر غالب آسکتے ہیں۔ دکھ سے گزرنے کا مطلب ایمان کی کمی نہیں ہے، تاہم۔ منجی نے فرمایاہے، "تم آپس میں محبت سے رہو، اتنا کہ تم اُن کے لئے روئے جو مر جاتے ہیں۔" (تعلیم اور عہد ۴۲:۴۵)۔ دکھ ہمارے مرحوم پیاروں کے لئے ہماری پیار کی نشانی ہے اور کہ وہ رشتہ ہمارے لئے کیا معنیٰ رکھتا ہے۔

مدد مانگیں۔ جب آپ ماتم کرتے ہیں، چیزیں ملغوب کرنے والی لگ سکتی ہیں۔ مدد کے لئے پکارنا دوسروں کے لئے آپکی خدمت کرنے کے مقدس مواقع فراہم کر سکتا ہے۔ اُنہیں مدد کرنے کی اجازت دینا نہ صرف آپ کو بلکہ اُن کو بھی شفا پانے اور مضبوط ہونے میں مدد کر سکتا ہے۔

رابطہ رکھیں۔ کچھ لوگ تنہائی میں ماتم کرتے ہیں اور بعض اوقات الگ تھلگ ہو جاتے ہیں، پس اپنے خاندان اور دستوں سے رابطہ رکھیں۔ اپنے ماتم کرنے والے اراکین خاندان، رشتہ داروں، ار دوستوں سے وقفہ وقفہ سے ملتے رہیں، اور مدد کی پیشکش کریں کیونکہ ہو سکتا ہے کہ وہ آپ کے پاس نہ آئیں۔

منجی پر بھروسہ رکھیں۔ منجی شفا اور اطمینان کا حتمی منبع ہے۔ "اُسکا کفارہ . . . اُس کو پکارنے کا موقع فراہم کرتا ہے جس نے ہمیں فانیت کے بوجھ سہنے کی مضبوطی دینے کے لئے تمام تر فانی کمزوریوں کا تجربہ کیا ہے۔ وہ ہمارے کرب کو جانتا ہے، اور وہ ہمارے لئے موجود ہے۔ نیک سامری کی طرح، جب وہ ہمیں راہ کنارے زخمی پڑا پاتا ہے، وہ ہمارے زخموں کو باندھے گا اور ہماری دیکھ بھال کرے گا۔[9]

آئیں ہم یہ پہچانیں کہ ہم سب کو مکمل طور پر خُداوند یسوع مسیح اور اُسکے کفارہ پر بھروسہ کرنے کی ضرورت ہے جب ہم اپنا حصہ ادا کرنے کے خواہاں ہوتے ہیں۔ آئیں، جیسے ہم اِس حقیقت کو پہچانتے ہیں، ہم اپنے پریشان خاندانوں اور ہمسائیوں کی تلاش کریں، محبت سے اُن تک پہنچیں، اور باہم منجی پر ایمان اور بھروسہ پیدا کریں، جو واپس لوٹے گا اور "اُن کی آنکھوں کے سب آنسو پونچھ دیگا؛ اِسکے بعد نہ موت رہے گی اور نہ ماتم رہے گا، نہ آہ و نالہ، نہ درد۔" (مکاشفہ ۲۱:۴)۔ ■

حوالہ جات

۱۔ Kevin Hines, in Amanda Bower, "A Survivor Talks About His Leap," *Time*، ۲۴ مئی، ۲۰۰۶، Time.com.

۲۔ ایم رسل بیلرڈ، جیسن سوینسن میں، "ایلڈر بیلرڈ اُن کو تسلی اور مشورت دیتے ہیں جو خُودکُشی سے متاثر ہوتے ہیں،" *Church News*، دسمبر ۱۹، ۲۰۱۴، news.lds.org.

۳۔ دیکھئے ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن، خُودکُشی کو روکنا: ایک عالمی ضرورت۔

۴۔ دیکھئے: M. David Rudd and others, "Warning Signs for Suicide: Theory, Research, and Clinical Applications," Suicide and Life-Threatening Behavior, vol. 36, no. 3 (2006), 255-62.

۵۔ ایم۔ رسل بیلرڈ، "Sitting on the Bench: Thoughts on Suicide Prevention" (video), lds.org/media-library میں۔

۶۔ ڈیل جی رینلنڈ، "خُدا کی آنکھوں سے،" لیحونا، نومبر، ۲۰۱۵، ۹۴۔

۷۔ دیکھئے جان آر. جارڈن، "Is Suicide Bereavement Different? A Reassessment of the Literature," Suicide and Life-Threatening Behavior, vol. 31, no. 1 (2001), 91-102.

۸۔ ایم رسل بیلرڈ، "خُودکُشی، کچھ باتیں ہم جانتے ہیں، اور کچھ ہم نہیں جانتے ہیں،" اینزائن، اکتوبر، ۱۹۸۷، ۸۔

۹۔ ڈیلن، ایچ اوکس، "یسوع مسیح کے کفارے سے مضبوطی پائے ہوئے،" لیحونا، نومبر ۲۰۱۵، ۶۴۔

تجویز کردہ مطالعہ

جیفری آر. ہالینڈ، "ٹوٹے ہوئے برتن کی مانند،" لیحونا، نومبر ۲۰۱۳، ۴۰–۴۲۔

ڈئیٹر ایف. اُکڈرف، "خدا کے نور کی اُمید،" لیحونا، مئی ۲۰۱۳، ۷۰–۷۷۔

شین ایم. بوون، "کیونکہ میں جیتا ہوں، تم بھی جیو گے۔" لیحونا، نومبر ۲۰۱۲، ۱۵–۱۷۔

ایک غیر متوقع مقام پر نبوتی کلام

ایک متروک رسالہ آسکر کاسترو کی زندگی ہمیشہ کے لئے بدل دے گا۔

کولیٹی لینڈاہل

جس دِن آسکر کی بیوی اُسے اور اُسکے دو چھوٹے بچوں کو چھوڑ گئی اُسکی زندگی کے مشکل ترین دِنوں میں سے ایک تھا۔ بہت سے فیصلے کرنے کی ضرورت تھی۔ وہ نوکری کی تلاش کر رہا تھا، اور اب اُسے رہنے کے لئے ایک نئی جگہ کی ضرورت تھی۔ اُسے لگتا تھا کہ اُسکی زندگی تباہ ہو گئی تھی۔ اُس نے ترک کرنے کا فیصلہ کیا، اور وہ کر دیتا، اگر اُسکے دو خوبصورت بچے نہ ہوتے۔

سان جوئن، ارجنٹائن میں، آسکر کی قوتِ خرید میں بہت کم گھر کرایہ پر دستیاب تھے۔ مگر ایک محفوظ علاقے میں ایک چھوٹا سا گھر جو نوجوانوں کے ایک گروہ نے حال ہی میں خالی کیا تھا،]س آسکر نے اِسے کرایہ پر لے لیا، اور اپنے بچوں کے ساتھ نئے سرے سے آغاز کرنے کی تیاری کرنے لگا۔

انکے نئے گھر میں، کچھ رسالے اور کتابیں فرش پر چھوڑ دی گئی تھیں، اور سارا دِن صفائی کرنے اور چیزیں سنبھالنے کے بعد، آسکر بیٹھا اور ایک رسالہ دیکھنے لگا۔ سرورق نے اُسے حیران کر دیا۔ ٹائٹل، لیحونا کے نیچے، بُرج پر کھڑے ہو کر لوگوں سے کلام خطاب کرتے ہوئے ایک بوڑھے آدمی کی تصویر تھی۔ اُس آدمی نے اُسے بائبل کے انبیاء کی تصاویر یاد دِلائیں۔

آسکر نے رسالہ کھولا اور پڑھنا شروع کیا، ”ہم میں سے ہر ایک پہلے ہی جانتا ہے کہ ہمیں لوگوں کو جنہیں ہم پیار کرتے ہیں بتانا چاہیے کہ ہم اُن سے پیار کرتے ہیں۔ مگر جو ہم جانتے ہیں اُسکا مظاہرہ بہت کم اُس میں ہوتا ہے جو ہم کرتے ہیں۔'آسکر نے اِن کٹیلے الفاظ پر غور کیا جن کا تبادلہ اُسکے اور اُسکی بیوی کے مابین ہوتا رہا تھا۔ وہ اپنے بچوں کو اِس سے بہتر بننا سکھانا چاہتا تھا۔ آسکر نے رسالہ پڑھنا جاری رکھا، اور اُس نے اپنے اندر اُمید کو پروان چڑھتے ہوئے محسوس کیا۔ ہفتہ ہونے سے پہلے، اُس نے ہر مضمون پڑھ لیا تھا اور مزید جاننا چاہتا ہے۔

ایک ماہ بعد، دو مشنری آسکر کے پڑوس میں پیدل چل رہے تھے۔ آسکر اُن کے پاس گیا اور پوچھا کیا وہ ایامِ آخر کے مشنری تھے اور اُن کلیسیائی رسولوں کو پانے کے لئے کتنی لاگت آئے گی۔ ایلڈر نے اُسے بتایا کہ اِسکی قیمت صرف اُسکے ۲۰ منٹ ہو گی۔

اگلے روز مشنری آسکر کے گھر میں اُس سے ملے۔ آسکر نے اُنہیں وہاں شفٹ ہونے اور پرانی کتابیں، رسالے، اور پمفلٹ پانے کے بارے بتایا جنہوں نے اُسے کلیسیاء کے بارے بتایا۔ اُس نے وضاحت کی کہ پہلا مضمون جو اُس نے پڑھا براہ راست اُس کی زندگی سے متعلق تھا۔ وہ پہلے ہی خاندان کی اہمیت کے بارے جانتا تھا اور خاندانی شام اور خاندانی دُعا کے بارے مزید جاننا چاہتا تھا۔ اُس نے کلیسیاء سے جو کچھ اور سیکھا تھا ایلڈروں کو بتایا، بشمول جوزف سمتھ اور انجیل کی بحالی۔

اُس نے براہ راست ایلڈروں کی آنکھوں میں دیکھا اور وہ الفاظ کہے ہر مشنری صحائف کا طالب ہوتا ہے: ”میرا ایمان ہے کہ جوزف سمتھ خُدا کا نبی تھا۔“ ایلڈروں نے اُسے بپتسمہ

خاکہ کشی: ڈونا بُرڈ؛ تصاویر مصنف نے مہیا کیں۔

لینے کی دعوت دی، اور اپنی آنکھوں میں آنسوؤں کے ساتھ، آسکر نے قبول کیا۔ چند ہفتے بعد، آسکر کاسترو کا بپتسمہ ہوا اور کلیسیاء کے رکن کے طور پر مستحکم ہوا۔

خُداوند نے آسکر کو تیار کیا تھا، اور اُس کا روح شکستہ تھا اور وہ سیکھنے اور ترقی کرنے کے لئے تیار تھا۔ اُس یادگار دِن، شفٹ ہونے کے دِن، لیحونا کے جنرل کانفرنس کے شمارے کے پیغامات کے روح نے آسکر کے دِل کو چھُوا۔ گھر کے سابقہ مالکان چند کلیسیائی رسالے پیچھے چھوڑ جانے کے اثر کو نہیں جانتے تھے، مگر اُن رسالوں میں انجیلی پیغامات ایک اہم مشنری آلہ بن گئے۔ اُس کی راہنمائی اُن سچائیوں کی جانب کرتے ہوئے جن کی وہ تلاش کر رہا تھا، اُنہوں نے سدا کے لئے آسکر کی زندگی بدل دی۔ ■

مصنفہ ارجنٹائن میں رہتی تھی جس دوران اُن کا شوہر مشن کے صدر کے طور پر خدمت کر رہا تھا۔

حوالہ

۱۔ ڈیوڈ اے. بیڈنار، ”گھر پر زیادہ جانفشاں اور وقف،“ لیحونا، نومبر ۲۰۰۹، ۱۷۔

آسکر کاسترو جس گھر میں شفٹ ہوا اُس میں لیحونا کے جنرل کانفرنس کے شمارے کو پانے کے بعد بپتسمہ اور استحکام پایا۔

ایلڈر بریڈلی ڈی. فوسٹر
ستر سے

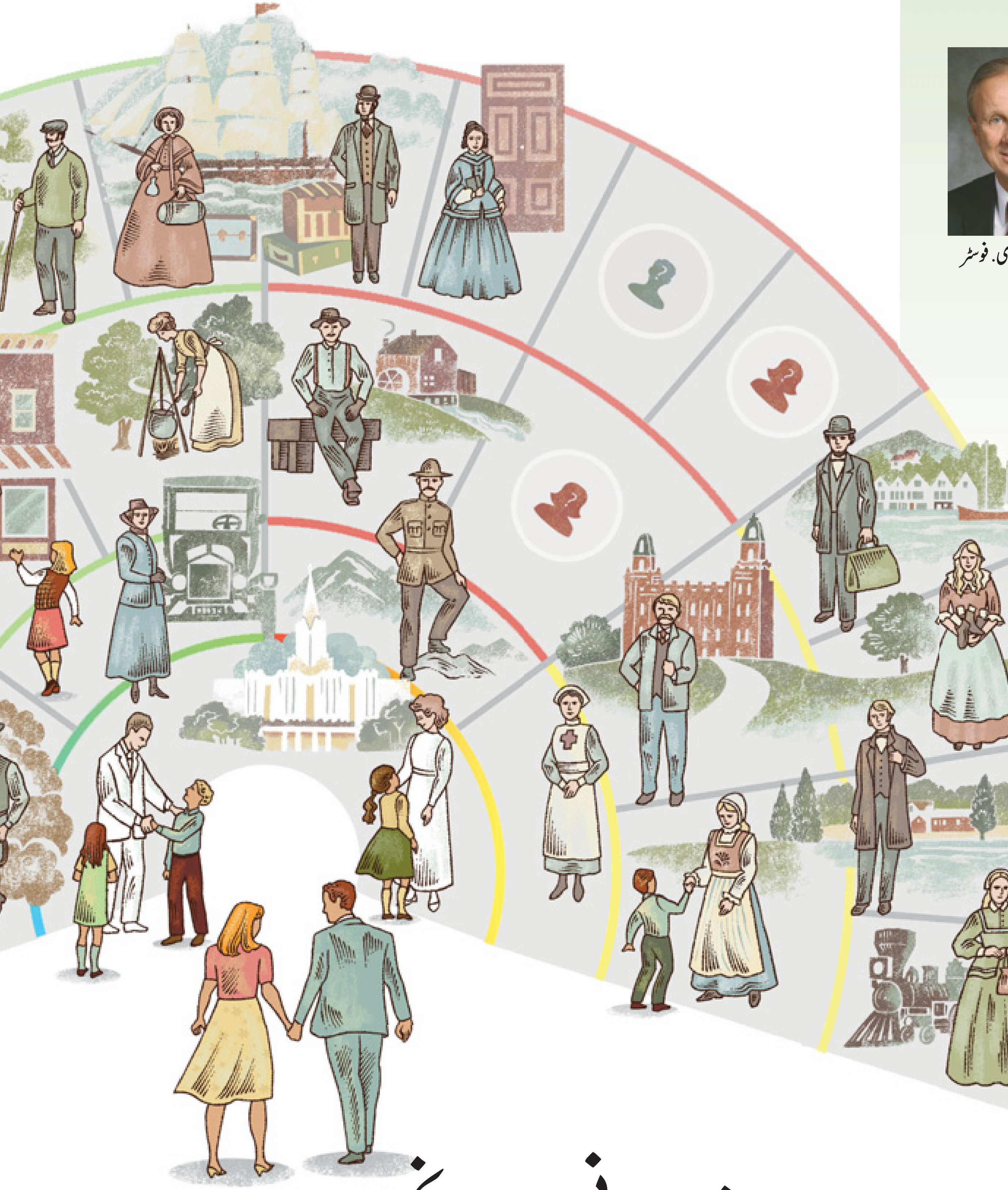

خاندانی تاریخ:

امن، حفاظت اور وعدے

جب آپکا خاندان ریکارڈز کو جمع کرتا ہے، دِلوں کی شفا، اور خاندانی ارکان کی سر بمہری میں حصہ لیتا ہے، تو آپ اور آپکی اولاد ہمیشہ ہمیشہ کے لئے بابرکت ہوں گے۔

کلیسیاء

یسوع مسیح برائے مقدسینِ ایامِ آخر کی کہانی خاندانوں کے بارے ہے۔ جب میں خاندانوں کی بات کرتا ہوں، اِس سے میری مُراد ہماراماں، باپ، اور بچوں کا جدید نظریہ نہیں ہے۔ میں اِس اصطلاح کا استعمال ویسے کرتا ہوں جیسے خُداوند استعمال کرتا ہے، رشتہ داروں یا کثیر النسل خاندانوں کے متبادِل کے طور پر، کیونکہ ہر کسی کا خاندان ہے۔ ہمارے آسمانی باپ کا اپنے بچوں کے لئے منصوبہ اِسی طرز کے خاندان پر توجہ مرکوز کرتا ہے— بچوں کے ساتھ جو کئی نسلیں پیچھے اپنے اجداد سے مضبوطی پاتے ہیں اور والدین جو اپنی اولادوں کو اُنہیں آئندہ نسلوں کے لئے برکت دینے کے خواہاں ہیں۔

اِس طرح سے مورمن کی کتاب بھی خاندانوں کی کہانیاں بیان کرتی ہے۔ جب ہم اِن کہانیوں کو پڑھتے ہیں، ہم پاتے ہیں کہ صدیوں سے خاندان کچھ زیادہ نہیں بدلے ہیں۔ حتیٰ کہ وہ جو کسی اور دُور مقام پر رہتے تھے— بڑی حد تک ہماری مانند ہیں، ابدی خاندان نہیں بدلے ہیں۔

خُداوند نے کہانیوں کے اِن ریکاڈوں کو کیوں محفوظ کیا؟ وہ کیا چاہتا ہے کہ ہم اِس میں سے کیا سیکھیں؟ کیا یہ ایسے اسباق پر مشتمل ہے جو ہمیں ہمارے خاندانوں کو جمع کرنے، شفادینے، اور سر بمہر کرنے میں مدد دیں؟

لحی سے ایک سبق

میرا عقیدہ ہے کہ مورمن کی کتاب کا پہلا خاندان— لحی کا خاندان— ہمارے لئے ایک زبردست سبق رکھتا ہے جس پر شاید ہم نے غور نہ کیا ہو۔ لحی کا خاندان ہمیں خاندانی ریکارڈوں کے بارے بہت سیکھا سکتا ہے— وہ خُداوند کے لئے اتنے اہم کیوں تھے اور اُنہیں ہمارے لئے کیوں اتنا اہم ہونا چاہیے۔

جب کہانی شروع ہوتی ہے، لحی اور سارہ یروشلیم میں اپنی بیٹیوں اور اپنے چار بیٹوں کی پرورش کر رہے تھے، اُس شہر میں قدرے ایک پُر سکون زندگی گزار رہے تھے۔ جب خُداوند نے لحی کو اپنے خاندان کو بیابان میں لے جانے کا حکم دیا اُن کی زندگیاں ہمیشہ کے لئے بدل گئیں۔

لحی نے تعمیل کی، اور اُس نے اور اُسکے خاندان نے اپنا مادی مال و اسباب پیچھے چھوڑ اور بیابان میں قدم رکھا۔ کچھ دیر تک سفر کرنے کے بعد، لحی نے اپنے بیٹے نیفی سے کہا:

”دیکھو میں نے ایک خواب دیکھا ہے، جس میں خُداوند نے مجھے حکم دیا ہے کہ تم اور تمہارے بھائی یروشلیم کو لوٹیں۔

خاکہ کشی کریگ ولین فوبرٹ

”کیونکہ دیکھو، لابن کے پاس یہودیوں کا اور میرے آباؤ اجداد کا نسب نامہ ہے، اور وہ پیتل کے اوراق پر کندہ ہے۔ (۱ نیفی ۳: ۲–۳؛ تاکید شامل ہے۔)

اِس حکم کی بدولت، ہمارے خاندان نیفی کے ایمان اور فرماں برداری کے عظیم اعلان سے بابرکت ہوئے ہیں: ”میں جاؤں گا اور وہ کام جن کا خُداوند نے حکم دیا ہے کروں گا، کیونکہ میں جانتا ہوں کہ خُداوند، بنی آدم کو اُس وقت تک کوئی حکم نہیں دیتا جب تک وہ اُن کے واسطے اِس کام کو پورا کرنے کے لئے راہ تیار نہیں کر دیتا، جن کا وہ اُن کو حکم دیتا ہے۔

پیتل کے اوراق ایک ریکارڈ تھا۔ وہ صحائف پر مشتمل تھے، بلکہ اُن میں لحی کی خاندانی تاریخ بھی ہے۔ خُداوند جانتا تھا کہ آئندہ نسلوں کے لئے اُس ریکارڈ کو محفوظ کرنا کتنا اہم ہوگا۔

کیا آپ کبھی حیران ہوئے ہیں کہ خُداوند نے لحی کی بجائے، اُسکے بیٹوں کو جاکر ریکارڈ لانے کا حکم کیوں دیا؟ وہ خاندان کا مبشر تھا۔ خُداوند نے اسے رویا دی تھی۔ کیوں کہ وہ اپنے بیٹوں کی نسبت لابن پر زیادہ اثر انداز نہ ہوتا؟

ہم نہیں جانتے کیوں خُداوند نے اُس کے بیٹوں کو یروشلیم واپس جانے کا حکم دیا، مگر ہم جانتے ہیں کہ اُنہوں نے جو خُداوند نے کہا تھا اُسے پورا کرنے میں جدوجہد کی۔ کام مشکل تھا، اور اِس نے اُنکے ایمان کا امتحان لیا۔ اُنہوں نے قابلِ قدر اسباق سیکھئے جو بیابان میں اُنکے پورے سفر میں بڑے کام آئیں گے۔ شاید سب سے اہم، اُنہوں نے سیکھا کہ جب خُداوند حکم دے، وہ واقعی ایک راہ مہیا کرتا ہے۔

ہم خود سے پوچھ سکتے ہیں، خُداوند ہمارے بیٹے اور بیٹیوں کو کیا سکھانا چاہتا ہے جب وہ ہمارے خاندانی ریکارڈوں کی بازیافت کرتے ہیں؟ وہ اُنکے لئے کیسے ایک راہ مہیا کر رہا ہے؟ کیا کوئی تجربات ہیں جو وہ چاہتا ہے وہ حاصل کریں؟ کیا ہم اُنہیں یہ تجربات پانے کے لئے مدعو کر رہے ہیں۔

جب نیفی اور اُسکے بھائی اپنے باپ کے خیمے کو لوٹے، لحی نے ”پیتل کے اوراق پر کندہ کی تواریخ لی اور اُنہیں شروع سے پڑھا۔“ وہاں اُس نے ”موسیٰ کی پانچ کتابیں،“ اور ”اپنے آباؤ اجداد کا شجرہ نسب پایا؛ پس اُس نے جانا کہ وہ یوسف کی نسل سے تھا . . . جو مصر میں بیچا گیا تھا۔ اور جب لحی نے ”یہ سب چیزیں دیکھیں، وہ روح سے معمور ہوا“ (۱ نیفی ۵:۱۰، ۱۱، ۱۳، ۱۴، ۱۷)۔

خُداوند چاہتا تھا لحی کا خاندان یہ تواریخ رکھے۔ اُنہوں نے اُس کی اُولاد کو پہچان دی۔

پھر لحی نے اوراق میں سے جو سیکھا تھا اپنے خاندان کو سیکھایا۔ آپ کہہ سکتے ہیں کہ اُس کا خیمہ خاندانی تاریخ اور سیکھنے کا مرکز بن گیا—ویسے جیسے ہمارے گھروں کو ہونا چاہیے۔

یہ دیکھنا آسان ہے کہ کیوں خُداوند چاہتا تھا کہ لحی کا خاندان تواریخ کے وہ ریکارڈ رکھے۔ اُنہوں نے اُس کی اُولاد کو، اُنہیں ماضی کے ایماندار مبشروں سے جوڑتے ہوئے اور اُن کے دِلوں میں ”آباؤ اجداد سے کئے گئے وعدے“ بوتے ہوئے، (تعلیم اور عہد ۲:۲؛ جوزف سمتھ—تاریخ ۱:۳۹) احساسِ کی پہچان دی۔ یہ تواریخ ابھی پیدا نہ ہوئی آنے والی نسلوں کے لئے اتنی اہم تھی کہ روح نے نیفی کو تنبیہ کی کہ اُس کے بغیر، ایک پوری ”قوم بے یقینی میں بھٹکے اور ہلاک ہو جائے“ گی (۱ نیفی ۴:۱۳)۔

مورمن کی کتاب میں دوسرے لوگوں کا تجربہ ظاہر کرتا ہے کہ یہ کتنا سچ ہے کہ جب تواریخ کھو جائیں، سچ بھی کھو جاتا ہے، اور مستقبل کی نسلوں کے لئے نتائج نہایت تباہ کن ہوتے ہیں۔

میولکیوں نے تقریباً اُسی وقت یروشلیم کو چھوڑا جب لحی خاندان نے چھوڑا تھا۔ مگر لحی کے خاندان کے برعکس، ”وہ اپنے ساتھ کوئی تواریخ نہ لائے تھے۔ جب مضایاہ نے اُنہیں تقریباً ۴۰۰ سال بعد دریافت کیا، ”اُن کی زبان بگڑ چُکی تھی؛ . . . اور وہ اپنے خالق کے وجود کا بھی انکار کرتے تھے۔ اُنہوں نے بطورِ موعودہ لوگ اپنی پہچان کھو دی تھی۔

مضایاہ نے میولکیوں کو اپنی زبان سیکھائی تاکہ وہ اُن تواریخ سے سیکھ سکیں جو اُسکے پاس تھیں۔ نتیجہ کے طور پر، میولکی ایک شورش زدہ، بے دین معاشرے سے ایک ایسے معاشرے میں تبدیل ہوئے جو اپنے—اور اپنے خاندانوں کیلئے خُدا کے خوشی کے منصوبہ کو سمجھتا تھا۔

اپنے خاندان کے ساتھ واپس لوٹیں

یہ علم ہونا کہ خدا اور ایک دوسرے کے ساتھ ہمارا کیا تعلق ہے، دوسروں کے بارے ہماری سوچ، عمل اور سلوک کے طریقہ کار کو تبدیل کرتا ہے۔ تواریخ ہماری

پہچان اور نقطہ نظر کے لئے ایک اہم حصہ ہیں۔ پیچھے مڑ کر دیکھنا ہمیں آگے بڑھنے کے لئے تیار کرتا ہے۔

والدین کیا آپ نے اپنے خاندان کو ”واپس جانے“ کے لئے مدعو کیا ہے؟ کیا آپ کو خاندان اپنی تواریخ سے —— یا ایک دوسرے سے —— کسی نہ کسی طرح الگ کیا گیا ہے؟ کیا آپ کا ماضی اور حال کے خاندان کے مابین تعلق منقطع ہو گیا ہے؟ آپ کی خاندانی تاریخ میں کیا وقوع پذیر ہوا جو اِس علیحدگی کا موجب بنا؟ کیا یہ ہجرت، خاندانی جھگڑا، انجیل میں تبدیلی، یا محض وقت کا گزرنا تھا؟

اسرائیل کا گھرانہ بکھر چُکا ہے، اور کئی طرح سے اِس میں ہمارے خاندان اور تواریخ بھی شامل ہیں۔ ہماری ذمہ داری اُنکو اِکٹھا کرنا اور، جہاں ضروری ہو، علیحدگی کے زخم کو مندمل کرنا ہے۔ جب ہم جانفشانی سے اپنے بچوں کے دِلوں کو اُنکے والدوں کی طرف راغب کرنے کی کوشش کرتے ہیں، ہمارے دِل بھی ہمارے بچوں کی طرف راغب ہوں گے[1] اور ہم اُس اطمینان اور شفا کو دریافت کریں گے جو اِس کام سے ملتی ہے۔ (دیکھئے تعلیم اور عہد ۹۸:۱۶)۔

جیسے لحی نے مقدس تواریخ لانے کے لئے اپنے بیٹوں کو واپس یروشلیم بھیجا، آئیں ہم اپنے بچوں کو اپنی خاندانی تواریخ کیلئے واپس بھیجیں۔ جیسے خُداوند نے نیفی کے لئے راہ مہیا کی، اُس نے انٹرنیٹ اور دیگر ٹیکنالوجی مہیا کی ہے جو ہمارے بچوں کو ہمارے خاندانوں کو اِکٹھا کرنے اور شفا دینے کے قابل بنائے گئیں۔ اور اُس نے ہیکلیں مہیا کی ہیں جہاں ہم نام لے جا سکتے ہیں جو ہم نے ڈھونڈے ہیں اور اپنے اکٹھ کو سر بمہری کی رسوم کے ذریعے مستقل بنا سکتے ہیں۔

بیابان میں خوشی

جب میری بیوی، شارول، اور میری شادی ہوئی، ہم نے فیصلہ کیا ہمارے چار بچے ہونگے۔ خُداوند کا منصوبہ مختلف تھا۔ اُس نے ہمیں چار بیٹیاں دیں۔

ہم نے اپنی بیٹیوں کے ساتھ بیانان میں سفر کیا ہے۔ اب وہ شادی شدہ ہیں اور اُنکے بچے ہیں اور اپنے بیانوں میں سفر کرتی ہیں۔ کیا راستے میں سب آسان رہا ہے؟ نہیں، ہم نے بُڑبڑانے کا اپنا حصہ ڈالا ہے، اور بہت سی مشکلات رہیں ہیں۔

زندگی کا بیابان خاندانوں کے لئے بہت مشکل ہو سکتا ہے۔ جب لوگ پوچھتے ہیں، ”آپ کیسے ہیں اور آپکا خاندان کیسا ہے؟“ میں اکثر کہتا ہوں، ”ہم ابھی بحرانوں سے گزر رہے ہیں۔ پوچھنے کا شکریہ۔“

مگر راستے میں حقیقی خوشی کے لمحات بھی ہیں۔ مبشروں اور مبشرانیوں کے طور پر، ہم بہت سارا وقت اپنے بچوں کو بیابان کے لئے مضبوط بنانے میں صرف کرتے ہیں۔ ہمارے دور میں انبیاء نے وعدہ کیا ہے کہ خاندانی تاریخ کا کام ”دشمن کے اثر سے تحفظ“[2] اور ”منجی کے لئے ایک ”گہری اور قائم رہنے والی تبدیلی“ مہیا کرتا ہے۔[3] اپنے خاندانوں کو اکٹھا کرنے، شفا دینے، اور سر بمہر کرنے کا کیسا جاندار طریقہ ہے۔

اپنے خاندان کے مبشر کے طور پر، میں نے اپنی بیٹیوں کو لوٹنے اور تواریخ ڈھونڈنے، ناموں کو ہیکل میں لے جانے اور ہمارے پوتے پوتیوں کو سکھانے کو کہا ہے۔

ایک وعدہ

میں وعدہ کرتا ہوں کہ جب آپ اپنے بچوں کو ”واپس جانے“ اور خاندانی تواریخ ڈھونڈنے کی دعوت دیتے ہیں، آپ لحی اور سارہ کی مانند اکٹھے ”بڑے خوش“ ہونگے اور ”اسرائیل کے خُدا کا شکر ادا کریں گے۔“ جب آپ اپنی تواریخ کی تلاش کرتے ہیں، آپ ”روح سے معمور“ ہونگے کیونکہ آپ جانیں گے ”کہ وہ قابلِ خواہش [ہیں]؛ ہاں، یعنی بڑی قدر والی ہیں۔“ اور آپ جانیں گے کہ ”خُداوند کی حکمت تھی، کہ [آپ] بیابان میں موعودہ سرزمین کی جانب سفر میں اُنہیں اپنے ساتھ لے جائیں۔“ (۱ نیفی ۵:۹، ۱۷، ۲۱—۲۲)۔

اِس سفر میں آپ کے خاندان کی معاونت و مضبوطی کے لئے کلیسیاء موجود ہے۔ میں وعدہ کرتا ہوں کہ جب آپ تواریخ کو اکٹھا کرنے میں شریک ہوتے ہیں، دِلوں کی شفا، اور خاندانی اراکین کی سر بمہری، آپ اور آپ کی نسلیں —— آپکا خاندان —— ہمیشہ ہمیشہ کے لئے بابرکت ہونگے۔ ■

سالٹ لیک سٹی، یوٹاہ، یو ایس اے، میں فروری ۱۴، ۲۰۱۵ کو RootsTech کی خاندانی تاریخ کی کانفرنس میں ”خاندانوں کو جمع کرنے، شفا دینے اور سر بمہر کرنے،“ پر دیے گئے ایک خطاب میں سے۔

حوالہ جات

۱۔ مثال کے طور پر پیتل کے اوراق پر موجود تواریخ کیسے لحی اور اُسکی نسل کے لئے شفا لائے، دیکھئے ایلما ۳۷:۸—۱۰۔
۲۔ رچرڈ جی سکاٹ، ”مرحومین کی نجات کی خوشی،“ لیحونا نومبر ۲۱۰۲، ۹۴۔
۳۔ ڈیوڈ اے. بیڈنار، ”بچے کے دِل راغب ہونگے،“ لیحونا، نومبر ۲۰۱۱، ۲۷۔

محبت
بمقابلہ ہوس

جوشوا جے. پرکی
کلیسیائی رسالے

ہوس۔

یہ یقیناً ایک منفی لفظ ہے۔ ہم میں سے بہت سے اِسکے بارے سوچنا بھی نہیں چاہتے ہیں، اور یقیناً اِس کے بارے جاننا نہیں چاہتے ہیں۔ یہ اصطلاح غیر اخلاقی احساس کو اُبھارتی ہے، کچھ ایسا جو بُرا ہے—ایک کشش جو غلط ہے۔

اِس کی ایک بڑی اچھی وجہ ہے۔ اگر ”زر کی دوستی ہر قسم کی برائی کی ایک جڑ ہے“ (۱ تمیتھیس ۶:۱۰)، تو پھر یقیناً ہوس اِسکی خفیہ اتحادی ہے۔ یہ بد اخلاق اور پست کرنے والی بُرائی ہے۔ ہوس لوگوں، چیزوں، اور حتیٰ کہ خیالات کو کسی خواہش کی تسکین کرنے کے لئے اشیاء میں بدل دیتا ہے۔ مگر اگر ہم اِسے پہلے ہی جانتے ہیں، ہمیں اِس کے بارے مزید جاننے کی ضرورت کیا؟

کیونکہ اگر ہم مزید بہتر طور پر جان سکیں کہ ہوس کے حقیقی معنی کیا ہیں، ہم اپنے خیالات، احساسات، اور اعمال کی صورت گری کرنا سیکھ سکتے ہیں تاکہ ہم اِس کے مظاہر سے بچ اور اِس پر غالب آ سکیں۔ یہ ہمیں پاک روح کی قریبی رفاقت کی جانب لے جائے گا، جو ہمارے خیالات اور خواہشات کو پاک کرتا اور ہمیں مضبوط کرتا ہے۔ اور یہ ہمیں بہت زیادہ خوش، پُر امن، اور پُر لطف زندگی کی طرف لے جائے گا۔

اگر ہم بہت اچھے طریقے سے سمجھ سکیں کہ حقیقتاً ہوس کیا ہے، ہم سیکھ سکتے ہیں کہ اِس سے کیسے اجتناب کرنا ہے اور ایسے انتخابات کریں جو ہمیں پاک روح کے قریب لیجائیں۔

ہوس کی تعریف کرنا

بنیادی طور پر ہم ہوس کو کسی دوسرے شخص کی طرف غیر مناسب، شدید جسمانی رغبت کے احساسات کے طور پر خیال کرتے ہیں، مگر کسی بھی چیز: دولت، جائیداد، اور بلاشبہ دوسرے لوگوں کے لئے ہوس یا لالچ کرنا ممکن ہے (دیکھئے صحائف کے لئے گائیڈ، ”ہوس“)۔

محبت اور ہوس کی تعریف کرنا

محبت وقار دِلاتی ہے؛ ہوس تنزلی لاتی ہے۔ محبت سچائی کو گلے لگاتی ہے؛ ہوس جھوٹ کو گلے لگاتی ہے۔ محبت تعمیر اور مضبوط کرتی ہے؛ ہوس تباہ اور کمزور کرتی ہے۔ محبت پُر مزاح ہے؛ ہوس جھگڑالو ہے۔ محبت اطمینان لاتی ہے؛ ہوس تنازع لاتی ہے۔ محبت الہام بخشتی ہے؛ ہوس مار دیتی ہے۔ محبت شفا دیتی ہے؛ ہوس کمزور کرتی ہے۔ محبت توانائی دیتی ہے؛ ہوس برباد کرتی ہے۔ محبت روشن کرتی ہے؛ ہوس تاریک کرتی ہے۔ محبت سیر کرتی اور قائم کرتی ہے؛ ہوس کی تسکین نہیں ہو سکتی۔ محبت بالآخر وعدے سے جُڑی ہے؛ ہوس اپنا گھر تکبر میں بناتی ہے۔

ہوس ایک شخص کو خُدا کی مرضی کے برعکس کسی چیز کو پانے یا حاصل کرنے پر مجبور کرتی ہے۔ یہ کسی بھی ایسے احساس یا خواہش کا احاطہ کرتی ہے جو ایک فرد کو خدا کے احکام پورے کرنے کی بجائے —— دُنیاوی ملکیت یا خود غرضانہ اعمال —— ذاتی دلچسپیوں، خواہشات، جذبات، اور اشتہاؤں پر توجہ مرکوز کرنے کا سبب بنے۔

دوسرے الفاظ میں، خُدا کی مرضی کے خلاف چیزوں کی خواہش کرنا یا چیزوں کی ایسے انداز میں ملکیت رکھنا جو اُس کی مرضی کے خلاف ہے ہوس ہے، اور یہ ناخوشی کی طرف لے جاتی ہے۔

جنسی ہوس کے خطرات

اگرچہ ہمیں ہوس کے خلاف لالچ کی عمومی صورت کیطور پر خبردار کیا گیا ہے، اِس کے جنسی تناظر میں ہوس خاص طور پر خطرناک ہے۔ منجی نے خبردار کیا: ”جس کسی نے بُری خواہش سے کسی عورت پر نگاہ کی وہ اپنے دِل میں اُس کے ساتھ زنا کر چُکا۔“ (متی ۵:۲۸)۔

اِس تناظر میں قدیم رسولوں نے ہوس کے خلاف بڑے پیمانے پر خبردار کیا ہے۔ صرف ایک مثال، یوحنا رسول نے کہا، ”کیونکہ جو کچھ دُنیا میں ہے یعنی جسم کی خواہش اور آنکھوں کی خواہش، اور زندگی کی شیخی، وہ باپ کی طرف سے نہیں، بلکہ دُنیا کی طرف سے ہے۔“ (۱ یوحنا ۲:۱۶؛ آیات ۱۷ بھی دیکھئے؛ رومیوں ۱۳:۱۴؛ ۱ پطرس ۲:۱۱)۔

اور خبرداری آج بھی جاری ہے۔[۲] بارہ رسولوں کی جماعت سے ایلڈر جیفری آر. ہالینڈ وضاحت کرتے ہیں: ”ہوس کیوں ایک مہلک گناہ ہے؟ خیر، ہماری جانوں پر روح کو مکمل طور پر تباہ کرنے والے اثر کے علاوہ، میرا خیال ہے کہ یہ ایک گناہ ہے کیونکہ یہ اُن پاک ترین اور اعلیٰ ترین تعلقات کو ناپاک کرتی ہے جو خُدا نے فانیت میں ہمیں دیے ہیں —— وہ محبت جو ایک مرد اور عورت ایک دوسرے کے لئے رکھتے ہیں اور وہ خواہش جو جوڑے بچوں کو خاندان میں لانے کے لئے رکھتے ہیں سدا رہنے کیلئے ہے۔[۳]

ہوس بھری خواہشات کو پنپنے کی اجازت دینا بہت سے گنہگار اعمال کی جڑ رہی ہے۔ وہ جو ایک معصومانہ نظر ڈالنے سے شروع ہوتا ہے اپنے تمام تر تباہ کن نتائج کے ساتھ گھنونی بیوفائی میں پروان چڑھ سکتی ہے۔ اِس کی وجہ یہ ہے کہ ہوس روح القدس کو دور کر دیتی ہے اور ہمیں دشمن کی برائیوں اور چالوں کی دوسری آزمائشوں کے خطرے سے دوچار کر دیتی ہے۔

داؤد بادشاہ کے المناک انتخابات ایک غمگین مثال ہیں کہ یہ جذبات کے لئے مہلک اور طاقتور ہو سکتے ہیں۔ داؤد نے بت سبع کو نہاتے دیکھا اور اُس کی ہوس کی۔ ہوس نے عمل کو جنم دیا، اور اُس نے اُسے اپنے پاس منگوایا اور اُس سے ہم بستری کی۔ تب، اپنے گناہ کو چھپانے کی گمراہ کوشش میں، داؤد نے بت سبع کے خاوند کو جنگ میں ایسی جگہ رکھنے کا حکم دیا جہاں اُس کا ہلاک ہونا یقینی تھا۔ (دیکھئے ۲ سموئیل ۱۱)۔ نتیجے کے طور پر، داؤد نے اپنی سرفرازی کھو دی (دیکھئے تعلیم اور عہد ۱۳۲:۸–۹)۔

داؤد کی صورتحال انتہا ہو سکتی ہے، مگر یہ یقیناً حقیقت کو ثابت کرتی ہے: ہوس ایک طاقتور آزمائش ہے۔ اِس کے آگے ہتھیار ڈالنا ہمارا ایسے کاموں میں ملوث ہونے کا موجب بنتا ہے جو کوئی بھی اپنے ہوش میں نہیں کرے گا۔ یہ حقیقت کہ یہ اتنا نقصان دہ، اتنی جلدی اکسایا جانے والا، اور ہمیں روح القدس سے پھرنے اور ہمیں کچھ ممنوع کام کرنے کے لئے راضی کرنے کی آزمائش میں ڈالنے کے لئے اتنا موثر ہے اِسے اور زیادہ خطرناک بناتی ہے۔ یہ فحش

ہوس کسی بھی ایسے احساس یا خواہش کا احاطہ کرتی ہے جو ایک فرد کے خُدا کے احکامات کو پورا کرنے کی بجائے دُنیاوی ملکیت یا خود غرضانہ کاموں پر توجہ مرکوز کرنے کا موجب بنتی ہے۔

تصاویر دیکھنے، نامناسب گانے سُننے، یا غیر موزوں جسمانی قربت میں ملوث ہونے سے تحریک پاسکتی ہے۔ عین اِسی وقت پر، ہوس بھرے جذبات ایک شخص کو فحش نگاری کا خواہاں ہونے کی تحریک دے سکتی ہے۔ ایسا چکر دار تعلق نہایت قوی اور خطرناک ہے۔[۴]

جنسی نوعیت کی ہوس تمام تعلقات کو تباہ اور کمزور کرتی ہے، جس میں سب سے نمایاں تعلق خُدا کے ساتھ ہے۔ "اور میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں، جیسے میں نے پہلے کہا ہے، جو کوئی کسی عورت پر بُری نگاہ ڈالتا ہے، یا کوئی اپنے دِلوں میں زنا کرے گا، اُنہیں روح حاصل نہ ہوگا، بلکہ ایمان کے منکر ہونگے اور خوف کھائیں گے۔" (تعلیم اور عہد ۶۳:۱۶)۔

جیسے بارہ رسولوں کی جماعت کے ایلڈر رچرڈ جی. سکاٹ نے سکھایا ہے، "حرام کاری روح القدس کے تمام تر متاثر کن، بصیرتی، اور بااختیار بنانے والے اثر کے لئے رکاوٹ پیدا کرتی ہے۔ یہ قوی جسمانی اور جذباتی تحریک کا سبب بنتی ہے۔ آخر کار یہ مجرم میں اور سنگین گناہ کرنے کی اِن مِٹ بھوک پیدا کرتی ہے۔"[۵]

ہوس کیا نہیں ہے

یہ غور کرنے لینے کے بعد کہ ہوس کیا ہے، یہ بھی جاننا ضروری ہے کہ یہ کیا نہیں ہے اور اِس کے لئے بھی ہوشیار رہنا کہ ہم مناسب خیالات، احساسات اور خواہشات کو بطورِ ہوس لیبل نہ کریں۔ ہوس ایک طرح کی خواہش ہے، مگر راستباز خواہشات بھی ہیں۔

مثال کے طور پر، ہم اچھی اور موزوں چیزوں کی خواہش کر سکتے ہیں جو خُداوند کے کام کی تکمیل کرنے میں کریں گی۔

اِس پر غور کریں:

- **دولت پانے کی خواہش۔** اپنے آپ میں، دولت پانیکی خواہش بُری نہیں ہے۔ پولوس نے یہ نہیں کہا کہ دولت تمام بُرائی کی جڑ ہے۔ اُس نے کہا، "زر کی دوستی ہر قسم کی برائی کی جڑ ہے" (۱ تمیتھیس ۶:۱۰)۔ یعقوب کی تعلیمات اضافی وضاحت کا اضافہ کرتی ہیں: "دولت کی تلاش سے پہلے خُدا کی بادشاہی کی تلاش کرو۔ اور مسیح میں اُمید پانے کے بعد اگر تم دولت کی تلاش کروگے تو پاؤ گے اور تم اِسکی تلاش نیکی کرنے کے ارادے سے کرنا—– ننگوں کو پہنانا، بھوکوں کو کھلانا اور اسیروں کو آزاد کرنا، بیماروں اور مصیبت زدوں کو آسودہ کرنا۔" (یعقوب ۲:۱۸–۱۹)۔
- **اپنے جیون ساتھی کے لئے مناسب جنسی احساسات رکھنا۔** یہ خُداداد احساسات شادی کو مضبوط کرنے، محفوظ کرنے، اور متحد کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ مگر جیون ساتھی کی طرف نامناسب احساسات رکھنا بھی ممکن ہے۔ اگر ہم صرف اپنی ذات کی تسکین چاہتے ہیں، یا صرف اپنی طلب یا احساسات کی تسکین چاہتے ہیں، ہم ہوس بھرے احساسات کی طرف

چونکہ آسمانی باپ نے ہمیں مختاری دی ہے، ہم اپنے خیالات، احساسات، اور اعمال پر اختیار رکھتے ہیں۔

پھسل سکتے ہیں، اور یہ شادی کے تعلقات کے لئے نقصان دہ ہو سکتا ہے۔ شادی میں جسمانی قربت کو مناسب طور پر قائم رکھنے کی کنجی خالص اور محبت کا ارادہ ہے۔

راست مقصد کے لئے اشیاء کی خواہش اہم اصول ہے—خُدا کی بادشاہی کی تعمیر کرنا اور دُنیا میں اچھائی کا اضافہ کرنا۔ اِس کے برعکس، ہوس ہماری مناسب حدود سے تجاوز کرنے کی حوصلہ افزائی کرتی ہے، جہاں ہماری خواہشات خُدا کو پست کرتی، لوگوں کو مجسم کرتی، اور اشیاء، دولت، اور حتیٰ کہ اختیار کو برائیوں میں بدلتی ہے جو ہمارے احساسات کو بگاڑ دیتی ہیں اور ہمارے تعلقات کو نقصان پہچاتی ہیں۔

ہم کیوں اکثر ہوس کا شکار ہو جاتے ہیں

جانتے ہوئے کہ ہوس کتنی نقصان دہ اور خطرناک ہے، یہ اتنی آزمانے والی اور مقبول کیوں ہے۔ ہم کیوں اکثر اِسے خود پر حاوی ہونے دیتے ہیں۔ ظاہری طور پر، ایسا لگتا ہے کہ خود غرضی یا خود پر قابو پانے کی کمی ہوس کا مرکزی سبب ہے۔ یہ اہم عوامل ہیں، مگر اکثر ہوس کی گہری جڑ خالی پن ہے۔ افراد اپنے زندگی کی خالی جگہ کو پُر کرنے کی بیکار کوشش میں ہوس کا شکار ہو سکتے ہیں۔ ہوس جھوٹا جذبہ ہے، خالص محبت، حقیقی قدر، اور، پائیدار شاگردیت کا حقیر نعم البدل ہے۔

جذبات پر مناسب قابو، ایک طرح سے، دِل کی ایک کیفیت ہے۔ ”کیونکہ جیسے اُسکے دِل کے اندیشے ہیں، وہ ویسا ہی ہے۔“ (امثال ۲۳:۷)۔ ہم جہاں بھی اپنی ذہنی اور روحانی توجہ رکھتے ہیں وقت کے ساتھ ساتھ ہمارے خیالات، احساسات، اور اعمال کے پیچھے اصل طاقت بن جائے گی۔ ہم جب کبھی بھی خود کو ہوس کی آزمائش میں پائیں، ہمیں اُس آزمائش کو کسی مناسب چیز سے بدلنا چاہیے۔

بیکاری بھی ہوس بھرے خیالات کا سبب بن سکتی ہے۔ جب ہماری زندگیوں میں بہت کم کچھ ہو رہا ہوتا ہے، ہمارا زیادہ رجحان بُرے اثرات کی طرف ہوتا ہے۔ جب ہم سرگرمی سے اچھے مقاصد میں ملوث ہونے کی بے چینی سے خواہش کرتے ہیں (دیکھئے ۵۸:۲۷) اور اپنے وقت کا موثر طور پر استعمال کرتے ہیں، ہم ہوس بھرے خیالات یا منفی اثرات کی طرف کم مائل ہوتے ہیں۔

بارہ رسولوں کی جماعت کے ایلڈر ڈیلن ایچ. اوکس جیسے وضاحت کرتے ہیں، ہم جن خواہشات کے شنوا ہونے کا انتخاب کرتے ہیں نہ صرف ہمارے اعمال پر اثر انداز ہوتی ہیں بلکہ اُس پر بھی جو ہم آخرکار بنیں گے: ”خواہشات ہماری ترجیحات کا تعین کرتی ہیں، ترجیحات ہمارے انتخابات کو شکل دیتی ہیں، اور انتخابات ہمارے اعمال کا تعین کرتے ہیں۔ خواہشات جن پر ہم عمل کرتے ہیں ہمارے تبدیل ہونے، ہمارے تکمیل کرنے، اور ہمارے بننے کا تعین کرتی ہیں۔“[٦]

دوسرے الفاظ میں، ہمیں نہ صرف اپنے جذبات کی حفاظت کرنی چاہیے جن میں ملوث ہونے کی ہم خود کو اجازت دیتے ہیں، بلکہ اُن خیالات پر بھی جو اُن جذبات سے اُبھرتے یا

موجب بنتے ہیں۔ جیسے ایلما نے سکھایا، اگر ہمارے خیالات ناپاک ہیں، ”ہمارے خیالات بھی ہماری ملامت کریں گے“ (ایلما ۱۲:۱۴)۔

تریاق: مسیح جیسی محبت

ہوس ناگزیر نہیں ہے۔ چونکہ آسمانی باپ نے ہمیں مختاری دی ہے، ہم اپنے خیالات، احساسات، اور اعمال پر اختیار رکھتے ہیں۔ ہمیں ہوس بھرے خیالات اور احساسات کا پیچھا کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ جب آزمائش سر اُبھارے، ہم اُن راہوں پر نہ جانے کا چناؤ کر سکتے ہیں۔

ہم ہوس کی آزمائش پر کیسے غالب آتے ہیں؟ ہم اپنے آسمانی باپ کے ساتھ مناسب تعلق پروان چڑھانے اور دوسروں کی خدمت کرنے کا انتخاب کرتے ہوئے آغاز کرتے ہیں۔ اور ہم روزانہ کے مذہبی رویے میں ملوث ہوتے ہیں، بشمول دُعا اور صحائف کا مطالعہ، جو ہماری زندگیوں میں روح القدس کو مدعو کرتے ہیں۔ آخر کار، خفیہ جزو مسیح جیسی محبت ہے—خالص، مخلص، دیانتدار محبت، خُدا کی بادشاہی تعمیر کرنے اور اُسکے جلال کے لئے یک نظر رہنے کی خواہش کے ساتھ۔ وہ محبت صرف تب ہی ممکن ہے جب ہم روح القدس کی رفاقت رکھتے ہیں۔

ہوس کو دور کرنے کے لئے دلی دُعا کی ضرورت ہے جہاں خُدا سے اُن احساسات کو ہٹانے اور اُس کی جگہ مسیح کی خالص محبت مہیا کرنے کو کہا جائے۔ یسوع مسیح کے کفارے کے فضل سے دوسری تمام توبہ کی مانند اِسے بھی ممکن بنایا گیا ہے۔[7] اُس کی بدولت، ہم اُس طور پر محبت کرنا سیکھ سکتے ہیں جیسے وہ اور ہمارا آسمانی باپ ہم سے محبت کرتے ہی۔

جب ہم مسلسل اپنے آسمانی باپ پر توجہ رکھتے ہیں، جب ہم پہلے اور دوسرے بڑے حکم کے مطابق جیتے ہیں—خُدا سے محبت اور اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبت (دیکھئے متی ۲۲:۳۶–۳۹)—اور جب ہم وہ سب کرتے ہیں جو ہم کر سکتے ہیں جو اُس نے سکھایا ہے، خالص اور دیانتدار ارادے زیادہ سے زیادہ شدت کے ساتھ ہماری زندگیوں پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ جب ہم اپنی مرضی کو خُدا کی مرضی سے مِلاتے ہیں، تو ہوس کی آزمائشیں اور اثرات غائب ہو جاتے ہیں، مسیح کی خالص محبت سے تبدیل ہو جاتے ہیں۔ پھر ہم الٰہی محبت سے بھر جاتے ہیں جو اِس جہان کی پست خواہشات کو خُدا کی بادشاہی کی تعمیر کرنے کی خوبصورتی سے بدل دیتی ہے۔ ■

حوالہ جات

۱۔ دیکھئے ڈیلن ایچ. اوکس، ”خوشی اور رحم،“ اینزائن نومبر ۱۹۹۱، ۷۵؛ اور تھامس ایس. مانسن، ”,Finishers Wanted“ اینزائن، جولائی ۱۹۷۲، ۶۹۔

۲۔ چند مثالوں کے لئے، دیکھئے تعلیم اور عہد ۸۸:۱۲۱؛ سپنسر ڈبلیو. قمبل، ”صدر قمبل اخلاقیات پر بات کرتے ہیں،“ اینزائن، نومبر ۱۹۸۰، ۹۴–۹۸؛ نیل اے. میسکوئیل، ”ساتواں حکم: ایک ڈھال،“ اینزائن، نومبر ۲۰۰۱، ۷۸–۸۰؛ رسل ایم. نیلسن، ”حکمت کہاں ہے؟“ اینزائن، نومبر ۱۹۹۲، ۶–۸۔ ہوس کے خلاف مزید صحیفائی آگائیوں کے لئے، صحائف کے لئے گائیڈ میں درجِ ذیل موضوعات کا جائزہ لیں: زناکاری؛ پاکدامنی؛ لالچ کرنا، زنا بلرضا؛ ہم جنس پرستی؛ ہوس؛ جنسی، کا مکتا؛ جنسی بے راہ روی۔

۳۔ جیفری آر. ہالینڈ، ”میری جان کے دشمن کے لئے کوئی جگہ نہیں،“ لیحونا، مئی ۲۰۱۰، ۴۴–۴۵۔

۴۔ اِس موضوع پر مزید، دیکھئے ڈیلن ایچ. اوکس، ”فحاشی کے جال سے شفا پانا،“ لیحونا، اکتوبر ۲۰۱۶، ۵۰۔

۵۔ رچرڈ جی. سکاٹ، ”راست انتخابات کرنا،“ اینزائن، نومبر ۱۹۹۴، ۳۸۔

۶۔ ڈیلن ایچ. اوکس، ”خواہش،“ لیحونا مئی ۲۰۱۱، ۴۲۔

۷۔ دیکھئے، مثال کے طور پر، ڈی. ٹاڈ کرسٹوفرسن، ”توبہ کا الٰہی تحفہ،“ لیحونا نومبر ۲۰۱۱، ۳۸–۴۱۔

خالص زندگی کے لئے پانچ تجاویز

ایلڈر جیفری آر. ہالینڈ پانچ تجاویز دیتے ہیں کیسے دوبارہ خالص زندگی پانی اور قائم رکھنی ہے:

۱۔ خود کو اُن لوگوں، چیزوں اور حالات سے دور کریں جو آپ کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔

۲۔ مدد طلب کریں۔

۳۔ بُرے اثرات کا خاتمہ کرنے کیلئے ضبط نفس پیدا کریں اور اِسکی مشق کریں۔

۴۔ بُرے خیالات کو پُر اُمید تصورات اور پُر لطف یادوں سے بدلیں۔

۵۔ ایسا ماحول پیدا کریں جہاں خداوند کا روح ہو۔

”میری جان کے دشمن کے لئے کوئی جگہ نہیں،“ لیحونا مئی ۲۰۱۰، ۴۴–۴۶ میں سے۔

اُردن سے پار خدمت کرنا

یا جہاں کہیں بھی خُداوند کو آپ کی ضرورت ہے۔

آر۔ وال جانسن اور ریچل کولمین
کلیسیائی رسالے اور اشاعتی خدمات

اشد ضرورت تھی۔

۲۰۱۳ کے اوائل میں، مشرقِ وسطیٰ کے ملک اُردن کے ضاطاری پناہ گزین کیمپ میں خسرہ کے پانچ کیس پھوٹ پڑے تھے۔ ۱۰۰،۰۰۰ سے زائد شامی پناہ گزین، پُر ہجوم حالات میں رہتے ہوئے، اِس نہایت متعدی، خطرناک وائرس کی زد میں آنے کے خطرہ سے دوچار تھے۔ اُردنی حکومت نے بیماری کو پھیلنے سے روکنے کے لئے بڑے پیمانے پر حفاظتی ٹیکے لگانے کی مہم چلانے کی منصوبہ سازی کی۔ منصوبہ یہ تھا کہ کم از کم ۶ ماہ سے ۳۰ سال کی عمر کے ۹۰،۰۰۰ ہزار شامی پناہ گزینوں کو دو ہفتے کے دورانیہ میں حفاظتی ٹیکے لگائے جائیں۔

مگر ایک مسئلہ تھا۔ اقوامِ متحدہ کے بچوں کے ایمرجنسی فنڈ (یونیسیف) کے پاس سیرم تھا۔ اُردنی وزارتِ صحت کے پاس کلینک تھے۔ جو اُن کے پاس نہیں تھا وہ کولڈ چین رسد کی اشیاء تھیں — سرنجیں، تیز دھار آلات کے لئے کنٹینرز، سیرم کولر — اور وقت ہاتھوں سے نکلتا جا رہا تھا۔

رون اور سینڈی ہامونڈ، سینئر فلاحی مشنری جو اُردن میں ایل ڈی ایس چیریٹیز کے لئے بطور مُلکی ناظمِ اعلیٰ خدمت کر رہے تھے اِس میں شامل ہوتے ہیں۔ جیسے کہ رون اور سینڈی پہلے ہی سے یونیسف اور وزارتِ صحت کے ساتھ کام کے تعلقات رکھتے تھے، وہ یہ فیصلہ کرنے کے لئے کہ ایل ڈی ایس چیریٹیز کیسے مدد کر سکتی ہے جلدی سے اِن تنظیموں کے مابین تعاون میں شامل ہو گئے۔

رون کہتے ہیں، ”ہم نے کولڈ چین رسد کی اشیاء خریدنے کے لئے لاگت کے بارے دریافت کیا۔ جب اُنہوں نے ہمیں بتایا، ہم نے کہا، ’ہمارا خیال ہے کہ ایل ڈی ایس چیریٹیز مدد کر سکتی ہے۔‘ اُنہوں نے کہا، ’کتنی جلدی؟ ہمیں اِسے فوری شروع کرنا ہے۔‘“

۲۰ گھنٹوں کے اندر ایل ڈی ایس چیریٹیز نے ضروری کولڈ چین رسد کی خریداری کو منظور کر دیا تھا۔ ”جب ہم نے وزارتِ صحت اور یونیسف کو بتایا،“ رون کہتے ہیں، ”وہ حیران اور متاثر ہوئے۔“ ”کیسے ایک این جی او [غیر حکومتی تنظیم] اتنی جلدی کام کر سکتی ہے؟ یہ صرف حفاظتی ٹیکوں کی مہم شیڈول کے مطابق آگے بڑھی، بلکہ اِس نے ایک ملک بھر میں مہم کی تحریک دی جس سے لاکھوں اُردنی اور شامی پناہ گزینوں کو حفاظتی ٹیکے لگائے گئے۔

ایل۔ڈی۔ایس چیریٹیز نے ۹۰۰۰۰ (نوے ہزار) شامی پناہ گزینوں کو خسرے کے ٹیکے لگانے میں مدد کی۔

بائیں: تصویر بشکریہ ایل ڈی ایس چیریٹیز؛ پس منظر عمان، اُردن کی تصاویر اور نمونے ISTOCK/THINKSTOCK ©

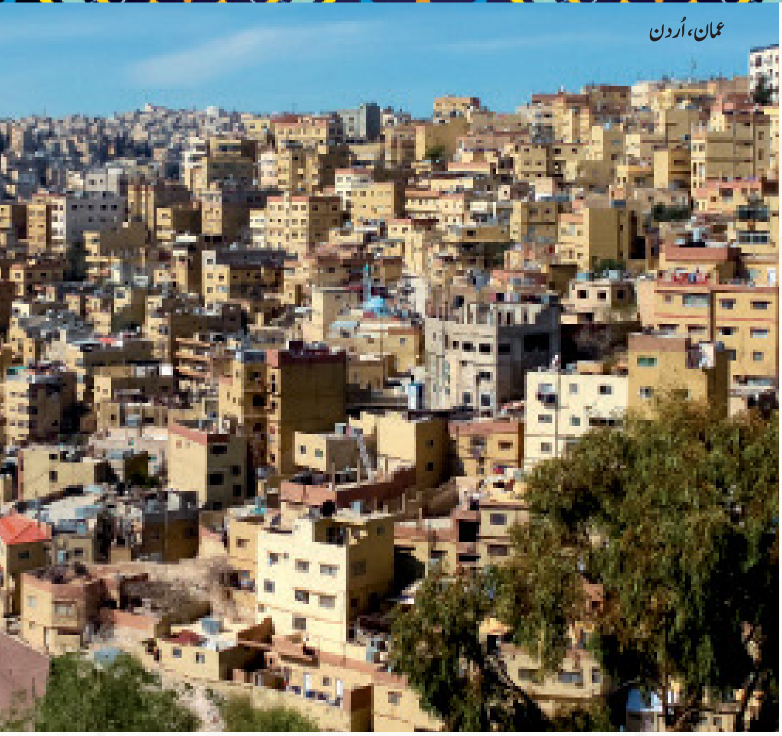
عمان، اُردن

بحران ٹل گیا۔

مزید برآں، یونیسف، اُردنی وزارتِ صحت، اور ایل ڈی ایس چیریٹیز کے مابین اِس پیداواری شراکت داری نے مستقبل کے تعاون کے لئے گنجائش پیدا کی۔

رون اور سینڈی ہامونڈ کیسے اُس اہم لمحے مشرقِ وسطیٰ میں پہنچے ہامونڈز کے ایمان اور کلیسیاء کے سینئر مشنری پروگرام کے پیچھے الہام کی ایک گواہی ہے۔

ضرورت ہے: مشنری جوڑوں کی

۲۰۱۲ میں ہامونڈز ریکس برگ، آئیڈاہو ہیکل میں رسوم ادا کرنے والوں کے طور پر خدمت کر رہے تھے۔ رون کی کامیابی کے ساتھ ڈینٹل پریکٹس کر رہا تھا اور برگھم ینگ یونیورسٹی— آئیڈاہو کے شعبہ مذہب میں پڑھا رہا تھا۔ مگر مشن کی خدمت کے لئے فوری طور پر کاغذات جمع کروانے کے لئے ایک واضح روحانی تاثر کے ساتھ اُنکی زندگیوں کا پُرسکون معمول اچانک بدل گیا۔ وقت نہایت حیران کر دینے والا تھا۔ اُن کے شادی شدہ بچے کیریئر کی تبدیلیوں اور تبادلوں کے مختلف مراحل میں تھے، اور رون ابھی ریٹائر ہونے کا نہیں سوچ رہا تھا۔ مگر روح نے اُنہیں یقین دِلایا کہ اُن کی ضرورت ہے اور سب اچھا ہو گا۔

اور پھر یوں ہوا، کلیسیائی ہیڈ کوارٹرز میں کہانتی راہنما عمان، اُردن میں ایل ڈی ایس چیریٹیز کے ملکی منتظمِ اعلیٰ کے طور پر خدمت کرنے کے لئے کوئی موزوں جوڑا پانے کے لئے روزہ رکھ رہے اور دُعا کر رہے تھے۔

"یہ بالکل واضح تھا،" سینڈی کہتی ہیں، "اُس نے ہمارے لئے جو خاص ذمہ داری رکھی تھی اُسکی تفصیلات تیار کرتے ہوئے، کہ خُداوند ہم سے بہت آگے تھا۔ ہم جانتے ہیں کہ وہ یہ ہر مشنری کے لئے کرتا ہے جو خدمت کرتا ہے۔ یہ جاننا تسلی دیتا ہے کہ منجی آپ کے لئے خدمت کرنے کے لئے چیزوں کو ترتیب دے رہا ہے اِس سے پہلے کہ آپ وہاں پہنچیں۔"

"مُڑ کر ماضی میں جھانکتے ہوئے،" رون کہتے ہیں، "ہم شکر گذار ہیں کہ ہم کہاں خدمت کرنا چاہتے تھے اِس حوالے سے نہ تو کوئی تقاضا کیا اور نہ ہی کسی خاص جگہ کی خواہش کی۔ ایسے معاملات خُداوند کے ہاتھ میں چھوڑنے سے اُسے اجازت دی کہ ہمیں ایسا تجربہ دے جو کسی دوسری صورت نہ ملتا۔"

اِس میں اُردنی شاہی خاندان کے ساتھ شاہی دلچسپی کے انسان دوست پراجیکٹوں پر کام کرنا شامل ہے۔ ہامونڈز نے مقامی ہسپتالوں اور کلینکوں کے ساتھ ملکر اُردنی طبی سٹاف کو نومولودوں کے اوسان بحال کرنے کے لئے جان بچانے والی مہارتوں کی تربیت مہیا کے لئے تعاون کیا، جس کا نتیجہ نومولودوں کی شرح اموات میں

اپنی زندگی کے بہترین ۶ یا ۱۲ یا ۱۸ یا ۲۳ ماہ کیسے گزاریں۔

ایک جوڑا اپنے حالات کے مطابق ۶، ۱۲، ۱۸، یا ۲۳ ماہ کے لئے مشن کی خدمت کر سکتا ہے۔

مزید برآں، ریاست ہائے متحدہ، کینیڈا، مغربی یورپ، جاپان، اور آسٹریلیا سے خدمت کرنے والے جوڑوں کے لئے رہائش کی قیمت کو ۱۴۰۰$ امریکی ڈالروں تک محدود کرتے ہوئے مشن ہاؤسنگ کی مالیاتی لاگت کا بڑا حصہ قابل انتظام بنایا گیا ہے۔ دوسرے تمام ممالک سے وہ ادا کرتے ہیں جو وہ کر سکتے ہیں۔

مشنری خدمات اور ایسے جوڑوں کی مزید کہانیاں پڑھنے کے لئے LDS.org/callings/missionary/senior پر جائیں جنھوں نے مشن کی خدمت کے لئے اپنی زندگی کے بہترین مہینے صرف کئے ہیں۔

نمایاں کمی تھا۔ اُنکی کوششوں اور دوسرے مشنری جوڑوں کی کوششوں کے ذریعے، ایل ڈی ایس چیریٹیز نے جسمانی معذوروں کی خدمت کرنے والے ویژن کلینکوں اور تنظیموں کو تربیت مہیا کی۔ اُن کے درمیان جن کی ہامونڈز اور دوسرے فلاحی مشنریوں نے معاونت کی ایک سنٹر تھا جو جسمانی معذور عورتوں کو سکھاتا تھا کہ خاص پارچہ جات اور دستکاری کی اشیاء کیسے ڈیزائن کرنی ہے۔ ان مہارتوں نے طالبعلموں کو مواقع فراہم کیے کہ اپنے اور اپنے خاندانوں کے لئے بہت بہتر طور پر مہیا کر سکیں۔

دیگر پراجیکٹوں میں دوسری این جی اوز اور اُردنی حکومت کے ساتھ ملکر ایمر جنسی رسپانس اور اُردنی طالبعلموں کو برگھم ینگ یونیورسٹی کے سالانہ دو میں سے ایک وظیفہ پانے کے لئے چھان پھٹک کرنا شامل تھا۔ ہامونڈز نے سب سے تسکین افزا جو تجربہ پایا وہ لاطینی کیتھولک کلیسیاء کے ساتھ ملک کر عراقی مسیحیوں کے لئے سکول کے کمرے بنانا تھا جن کے ملنے کے لئے کوئی اور جگہ نہ تھی۔

خُداوند کے ساتھ اُسکے تاکستان میں

ہامونڈز نے اُردن میں سیکھا کہ خُداوند اُنکے ساتھ اپنے وعدوں میں کتنا سچا ہے جو اُسکی خدمت کرتے ہیں: "میں تمہارے آگے جاؤں گا۔ میں تمہارے دائیں ہاتھ اور تمہارے

رون اور سینڈی ہامونڈ اور دوسرے انسان دوست مشنریوں نے اُردن کے شاہی مل کرنئے پیدا ہونے والے بچوں کی اموات میں کمی کے لئے کام کیا۔

بائیں ہاتھ ہوں گا، اور میرا روح تمہارے دِلوں میں ہو گا، اور میرے فرشتے، تمہارے اُٹھانے کے لئے، تمہارے چوگرد ہوں گے" (تعلیم اور عہد ۸۴:۸۸)۔

"خُدا اِس کام میں ملوث ہے۔" رون کہتے ہیں۔ "وہ اپنے خادموں کے ساتھ تاکستان میں ہے۔ کوئی بھی جوڑا جو مشن پر جاتا ہے وہ تاکستان کے مالک کے ساتھ تاکستان میں شامل ہوتا ہے۔ اُردن میں ہم معجزوں پر ایمان نہیں رکھتے تھے؛ ہم اُن میں جیتے تھے۔"

ناقابلِ تردید طور پر، جب فرشتوں کو اُنہوں نے اپنے "چوگرد" محسوس کیا اُن میں آسمانی ورائٹی شامل تھی، مگر اُس میں فانی ورائٹی بھی شامل تھی، خصوصاً اُنکے بچے، جنہوں نے اُنکے گھر سے اتنی دور خدمت کرنے کے فیصلے کی معاونت کی۔

اور بدلے میں اُنکا خاندان بھی خُداوند کی حفاظت، معاونت کرنے والی قوت سے بابرکت ہوا تھا۔ کیریئر اور تبادلوں کے نمایاں فیصلے کیے گئے، اور ممکنہ پیدائش کی پیچیدگیوں کے خدشات کو حل کیا گیا جب اُنکے بچوں نے خُدا کی طرف رجوع کیا، باہم مشورت کی، اور ایک دوسرے کے لئے روزے رکھے اور دُعا کی۔

جو برکات اُن کے بچوں نے پائی اتنی شاندار تھیں کہ جب بہن اور بھائی ہامونڈ کو اپنے دو سالہ مشن کو تئیسال تک بڑھانے کی دعوت دی گئی، اُنکے ہر ایک بچے نے پُرجوش طور پر معاونت کا اظہار کیا۔ اُنہوں نے محسوس کیا اُنکے والدین کے خدمت کرنے کے براہ راست نتیجہ میں خُداوند اُنکے لئے کچھ بہت ہی خاص کر رہا تھا۔

تاہم، ہامونڈ خاندان نے جو جدائی برداشت کی وہ قربانی ہے۔ جن سے وہ محبت کرتے تھے اُن سے نصف دُنیا دور ہونا مشکل تھا۔ مگر یہ اتنا مشکل نہ تھا جتنا ماضی میں رہا تھا۔ ٹیکنالوجی نے خاندان کے لئے جب بھی ضرورت ہو ایک دوسرے کی زندگیوں میں شامل ہونا ممکن بنایا تھا۔ سینڈی کہتی ہیں، "جوڑے اپنے خاندانوں کے ساتھ رابطہ منقطع نہیں کرتے ہیں۔ ہم نے پیچھے گھر میں اپنے بچوں کے خاندانوں کے ساتھ مسلسل رابطہ رکھا۔ فیس ٹائم، اور ای میلوں کی بدولت، ہمارے چار نئے پوتے پوتیاں، جو تب پیدا ہوئے جب ہم خدمت کر رہے تھے، ہمیں جانتے تھے اور ہمارے لوٹنے پر انتہائی پُرجوش اور استقبالی تھے۔

دِلوں اور آنکھوں کو کھولنا

اپنی خدمت سے پائی جانے والی برکات سے جو اُنہوں نے پائیں ہامونڈز محسوس کرتے ہیں وہ اُردنی لوگوں کی دوستی اور فیاضی کے لئے اُن کی آنکھیں کھولی جانا ہے۔ جب ہامونڈز نے پہلے پہل اپنی بُلاہٹ پائی، جن لوگوں کی اُنہوں نے خدمت کرنی تھی وہ اُن کے بارے غیر یقینی تھے۔

مشنری جوڑا جو خدمت پر جاتا ہے اُس کے لئے ایک مسئلہ یہ ہے کہ وہ اپنے بچوں اور بچوں کے بچوں سے اُس وقت دور ہوتا ہے جب اُن کی زندگی میں اہم واقعات آتے ہیں۔ ہامونڈ نے سیکھا کہ، کئی اہم طریقوں سے، خداوند اُن جوڑوں کے خاندانوں کو برکت دیتا ہے جو خدمت کرتے ہیں اور ٹیکنالوجی اُن کو اِس قابل بناتی ہے کہ وہ اپنے خاندان کے قریب رہتے ہیں چاہے وہ آدھی دنیا سے بھی زیادہ دُور ہوں۔

بائیں: تصویر بشکریہ ایل ڈی ایس چرچ؛ دائیں: تصویر بشکریہ ہامونڈز

"مگر ہم نے اپنے مسلمان دوستوں کو نہایت فیاض اور نرم خُو پایا،" رون کہتے ہیں، "اور پُر یقین ہیں کہ اگر اُنہیں احساس ہوتا ہمیں نقصان کا کوئی خطرہ ہے، وہ ہماری حفاظت کے لئے جو بھی کر سکتے تھے وہ کرتے۔

"اُن کی محبت حیران کن ہے۔ اُردنی یہ جاننا برداشت نہیں کر سکتے کہ کوئی ضرورتمند ہے، اگر وہ مدد کر سکتے ہیں۔ وہ داوٗد کے زمانے سے پہلے پناہ گزینوں کا استقبال کر رہے ہیں۔ بائبل میں 'یردن سے پار' کئی حوالے موجود ہیں، اور ہم نے اُس محبت بھری خدمت کو تسلیم کرنے کے لئے اپنے خطوط پر اُردن سے پار لکھنا شروع کر دیا جسے مہیا کرنے کا اعزاز ہمیں اُس تاریخی طور پر رحم دِل مُلک میں حاصل تھا۔ صدیوں سے اُردن چیرٹی کی جگہ رہا ہے، اور خُداوند نے لوگوں کو اِس کی برکت دی ہے۔

اُردنی لوگوں کے ساتھ اتنے قریب سے کام کرنے نے ہامونڈز کو کچھ مضبوط دوستیاں پروان چڑھانے کے قابل بنایا۔ "ہمیں افطاری کے کئی کھانوں پر مدعو کیا گیا، کھانا جو رمضان میں روزانہ روزے کا اختتام کرتا ہے،" سینڈی نے کہا۔ "ہمارے مسلمان دوستوں نے ہمیں منگنی، شادی، اور خاندان کے دیگر مواقعوں کی پارٹیوں میں شریک ہونیکی دعوتیں دیں۔"

کلیسیاءِ اُردن میں یا کہیں اور جہاں قانونی ممانعت ہے مسلمانوں کو بپتسمہ دینے یا منادی کرنے کی اجازت نہیں دیتی، پس ہامونڈز نے کلیسیاء کے بارے کوئی معلومات فراہم نہ کیں۔ اِس کی بجائے، اُنہوں نے شاہی خاندان، مقامی انسان دوست شراکت داروں، اپنے ساتھ خدمت کرنے والے دوسرے جوڑے مشنریوں، اور مذہبی اور حکومتی راہنماؤں کے ساتھ تعلقات بنانے اور قائم رکھنے پر توجہ مرکوز کی — جب کلیسیاء کے بارے تفصیلات بتانے کو کہا جاتا، ہامونڈز پوچھنے والوں کو LDS.org پر جانے کی حوصلہ افزائی کرتے۔

خدمت کرنے کی بُلاہٹ

رون اور سینڈی کو ہونے والے شاندار تجربات پر غور کرتے ہوئے، کیا وہ خدمت کے لئے بُلائے گئے جوڑوں — یا خدمت کے لئے بُلائے جانے والوں کے درمیان خود کو کسی طرح خاص خیال کرتے ہیں —

ہاں اور نہیں۔ "ہم نے جہاں اور جب خُداوند کو ایک جوڑے کی خدمت کے لئے ضرورت تھی ہم نے اپنی خاص مہارتوں اور زندگی کے تجربات کے ساتھ خدمت کی،" ہامونڈز کہتے ہیں۔ "مگر یہ تمام سینئر مشنریوں کیلئے سچ ہے۔ ہر جوڑے کو اُنکے خاص طریقوں سے خدمت کرنے کی قابلیت کے ساتھ تیار کیا گیا ہے۔ اُنہیں صرف وہاں جانے کے لئے جہاں خُداوند کو اُنکی ضرورت ہے ایمان کی مشق کرنے کی ضرورت ہے، اور وہ اُنہیں دوسروں کی زندگیوں میں تبدیلی لانے کے لئے استعمال کرے گا۔

"جوڑے فرق ڈال سکتے ہیں،" بارہ رسولوں کی جماعت سے ایلڈر رابرٹ ڈی. ہیلز نے فرمایا۔ "جوڑے وہ شاندار کام سرانجام دے سکتے ہیں جو کوئی اور نہیں دے سکتا۔ . . .

" . . . جن طریقوں سے جوڑے خدمت کر سکتے ہیں حقیقتاً لامحدود ہیں۔ مشن آفس کی معاونت، خاندانی تاریخ کے لئے قیادتی تربیت، ہیکل کے کام، اور انسان دوست خدمات سے لیکر — خُداوند نے جس بھی خوبی یا مہارت سے آپکو نوازا ہے اِس کو استعمال کرنے کا موقع ہے۔ . . .

" . . . آپ نے اپنی زندگی میں بہت کچھ پایا ہے؛ آگے بڑھیں اور اپنے منجی اور خُداوند کی خدمت میں مفت دیں۔ ایمان رکھیں؛ خُداوند جانتا ہے کہ آپ کی کہاں ضرورت ہے۔ ضرورت بہت زیادہ ہے، بہنوں اور بھائیوں، اور مزدور بہت تھوڑے ہیں۔"[۲] ■

حوالاجات

۱۔ دیکھئے "خسرہ کی وبا پھوٹنے پر شام، اُردن، لبنان، عراق اور ترقی میں حفاظتی ٹیکوں کی بڑے پیمانے پر مہم۔" اپریل ۳۰، ۲۰۱۳، unicef.org.

۲۔ رابرٹ ڈی. ہیلز، "جوڑے مشنری: خدمت کا وقت،" لیحونا، جولائی ۲۰۰۱، ۳۰، ۳۱۔

رحم کے لئے التجا

ایسٹونیا میں ایک قریبی شہر میں ایک دورے کے دوران، میں نے ایک شخص کو بھیک مانگتے دیکھا۔ حیران کن طور پر، میں نے اُسے وہاں سے پہچان لیا جب میں ۱۰ سال پہلے اُس شہر میں بطور مشنری خدمت کر رہا تھا۔ وہ پلاسٹک کی بوتلوں کا ایک بڑا تھیلا اُٹھائے ہوا تھا، پہلے کی مانند، پیسوں کے لئے ریسائیکلینگ کرنے کے لئے اِکٹھی کر رہا تھا۔ مجھے یاد آیا کہ وہ ہمیشہ فالتو پیسوں کے لئے پوچھتا، اور اگر آپ اُسے کچھ دیتے تو وہ کہتا کیا آپ کے پاس اور ہیں۔

میں اُسے دیکھ کر حیران تھا۔ اور ۱۰ سال بعد بھی وہ ویسے کا ویسا ہی تھا—— پہلے سے تھوڑا بوڑھا، مگر لگتا تھا کہ وہ روز بہ روز پیسوں کی بھیک مانگتے ہوئے زندگی گزار رہا تھا۔ میں نے اِس دوران اُن شاندار ۱۰ سالوں کے بارے سوچا جو میں نے گزارے تھے، جس میں ہیکل میں شادی کرنا، تعلیم حاصل کرنا، ایک اچھی نوکری پانا، اور اچھی صحت سے لطف اندوز ہونا شامل ہے۔

میں نے سوچا شاید میں اُسے آخری مرتبہ دیکھ رہا ہوں، اور میں نے محسوس کیا کہ اُسے کچھ دینا چاہیے۔ مشکل یہ تھی کہ میرے پاس ایک ہی نوٹ تھا جس کی قدر اُس سے کہیں زیادہ تھی جو میں دینے پر رضامند نہیں تھا۔ میں اپنے انتخاب پر تھوڑا مایوس ہوا—— اُسے کچھ بھی نہ دوں یا اُسے اُس سے زیادہ دوں جو میں دینا چاہتا تھا۔ میں نے فیصلہ کیا کہ اِس سے مجھے کوئی خاص فرق نہیں پڑے گا اور اُس کا بھلا ہو جائے گا، پس میں نے اُسے پیسے دے دیے۔

دو دِن سے کم عرصہ بعد میں نے خود کو یکساں حالت میں پایا، مگر اِس مرتبہ میں رحم کی بھیک مانگ رہا تھا۔ میں نے ایک اہم وظیفہ کی درخواست کے لئے تاریخ گڈمُڈ کر دی تھی۔ میرا خیال تھا کہ میں نے اِسے دو ہفتے پہلے جمع کروا دیا تھا، مگر میں کانپ اُٹھا جب میں نے تاریخ کی دوبارہ جانچ کی اور دیکھا کہ میں نے اِسے ایک دِن تاخیر سے بھیجا تھا۔

وہ وظیفہ اُس رقم سے بالکل ۱۰۰ گنا تھا جو میں نے اُس فقیر کو دی تھی، اور ستم ظریفی مجھ پر ختم نہ ہوئی تھی۔ (میں یقین نہ کر سکا کہ یہ ایک اتفاق ہے۔) میں نے خود کو رحم کی بھیک مانگتے ہوئے پایا، دونوں دُعا میں اپنے آسمانی باپ سے اور ای میل کے ذریعہ یونیورسٹی کے عہدیداران سے۔ اُنہوں نے کہا کہ وہ درخواست کو شامل کر لیں گے مگر نوٹ کریں یہ تاخیر سے ملی ہے۔

میری دُعا کا جواب مِلا اور مجھے وظیفہ پانے کی برکت ملی، جس نے میری اور میری بیوی کی مالی طور پر بہت مدد کی۔ مگر زیادہ اہم بات یہ کہ اِس تجربہ نے مجھے ایک قابلِ قدر سبق سکھایا: کیا ہم سب خُدا کے سامنے محتاج نہیں؟ (مضایاہ ۴:‏۱۹)۔ ■

میتھیو کارڈنل، ایسٹونیا

ایسٹونیا میں ایک قریبی شہر کے دورے پر، میں نے ایک آدمی کو پیسوں کے لئے بھیک مانگتے دیکھا۔ حیرا کن طور پر، میں نے اُسے وہاں سے پہچان لیا، جب ۱۰ سال پہلے میں نے بطور مشنری اُس شہر میں خدمت کی تھی۔

فرشتے بنام مسٹر اور مسز ڈن

میں ٹی وی دیکھ رہی تھی جب میری والدہ نے مجھے بتانے کے لئے فون کیا کہ اُسکے بھائی، میرے ۹۲ سالہ ماموں فلوئیڈ، اور اُسکی بیوی، یعنی میری ممانی ملی تھی، میری ممانی نزلہ کی وجہ سے بیمار تھی اور اُنکے گھر میں خوراک نہیں تھی۔ کوئی بھی اتنا بہتر نہ تھا کہ جاکر سٹور سے کچھ لا سکتے۔ ماموں فلوئیڈ اور ممانی ملی کے نزدیک کوئی اور خاندان نہ تھا، پس اُن کی مدد کرنے والا کوئی نہ تھا۔

میری ماں نے پوچھا کیا میں مدد کر سکتی ہوں۔ میں خاندان کی اُس طرف سے کلیسیاء کی واحد رکن ہوں، اور مجھے اِس سے پہلے بھی ایسے حالات میں بُلایا گیا ہے۔ مشکل یہ بھی کہ میں یوٹاہ، یو ایس اے، میں رہتی تھی، اور میرے ماموں اور ممانی ہیمٹ، کیلی فورنیا، یو ایس اے میں رہتے تھے۔

میں نے اپنی ماں سے کہا کیا کرنا ہے اِس کے لئے مجھے سوچنے کے لئے کچھ وقت دے۔ میری ایک دوست تھی جو ہیمٹ کے نزدیک رہتی تھی، پس میں نے فون کیا اور پوچھا کیا وہ ہیمٹ میں کسی کو جانتی تھی۔ اُس نے مجھے بہن ڈن نامی ایک خاتون کے بارے بتایا جس کے ساتھ اُس نے ریڈ لینڈز کیلی فورنیا ہیکل میں خدمت کی تھی جو کہ وہاں ریلیف سوسائٹی کی صدر تھی۔

جب بہن ڈن نے فون کا جواب دیا، "میں نے شروع کیا، ہیلو، بہن ڈن۔ آپ مجھے نہیں جانتیں، مگر میرا نام نینسی لِیٹل ہے، اور میں یوٹاہ میں رہتی ہوں۔ میں کلیسیاء کی

بہن ڈن نے اصرار کیا کہ وہ اور اُسکا شوہر میرے ماموں اور ممانی کے لئے کھانا لے جائیں گے۔

رکن ہوں، مگر میری ماموں اور ممانی جو ہیمٹ میں رہتے ہیں رکن نہیں ہیں۔ وہ بیمار ہیں اور اُنکے گھر میں کوئی خوراک نہیں ہے۔" میں نے اُسے بتایا کہ وہ کہاں رہتے ہیں، جو کہ وہاں سے دور تھا جہاں وہ رہتی تھی، اور وضاحت کی کہ میں صرف اُنکے قریب کسی ریسٹورینٹ کے بارے معلومات لینا چاہتی جو وہاں کھانا پہنچا سکے۔

اِس کی بجائے، بہن ڈن نے اصرار کیا کہ وہ اور اُسکا شوہر میری ممانی اور ماموں کے لئے کھانا لیجائیں گے۔ اُن کے پاس گھر کا بنا ہوا کچھ سوپ اور روٹی تھی، اور اُسکی ماں نے ابھی بسکٹ بنائے تھے۔ میں نے احتجاج مگر اُس نے اصرار کیا۔

چند گھنٹے بعد، بہن ڈن نے مجھے فون کیا اور بتایا کہ سب اچھا ہے۔ میری ماں نے بعد میں مجھے بتانے کے لئے فون کیا ماموں فلوئیڈ نے اُنکے وزٹ کے بارے کیا کہا تھا۔ اُس نے کہا، "میرے گھر پر مسٹر اور مسز ڈن نامی فرشتے پہنچے تھے۔ وہ بہت زیادہ خوراک کے ساتھ آئے: پھل، سبزیاں، گھر کا بنا ہوا سوپ، روٹی، اور بسکٹ بھی لائے تھے۔ وہ بہترین بسکٹ تھے جو میں نے پہلے کبھی نہ کھائے تھے۔" ڈنز میرے ماموں سے ملے، اُنکی ضروریات میں اُنکی مدد کی، اور پھر بھائی ڈن نے میری کمزور ممانی کو جو الزائمر کے عارضہ میں مبتلا ہے، اُسکے بستر سے باورچی خانہ میں ایک کُرسی تک اُٹھا کر لے گیا تاکہ بہن ڈن اُسے کھانا کھِلا سکے۔

جب ماموں فلوئیڈ نے میری ماں کو یہ بتانے کے لئے فون کیا، وہ رویا۔ اُس نے کہا وہ کبھی بھی ایسے شفیق اور خیال کرنے والے لوگوں سے نہیں ملا۔ اُس نے میری ماں کو بتایا کہ میں خوش قسمت تھی کہ یوٹاہ میں رہتی ہوں اور "سارے مورمنوں سے گھری ہوں۔"

اُس دورے کے چار دِن بعد، ماموں فلوئید اپنے ڈاک باکس کے پاس گئے اور پھسلے اور گر گئے۔ اُس کے سر پر چوٹ آئیں اور چار دِن بعد وفات پاگئے۔ ہوم کیئر نرس کے سوا، بھائی اور بہن ڈن آخری لوگ تھے جن سے ماموں مرنے سے پہلے ملے تھے۔

میں ریلیف سوسائٹی کی اپنی ایک بہن کے مسیح جیسے نمونے کی شکر گزار ہوں جب ہزاروں میل دور رہتی تھی، جسے میں ابھی تک نہیں ملی، جس نے میرے ماموں اور ممانی کی مدد کی۔ ■

نینسی لِیٹل، یوٹاہ، یو ایس اے

مائک گرشی واسن آگٹ

خاندانی تاریخ کا موسم

دو نوجوان بیٹوں کی ماں کے طور پر، میں نے اکثر بہانہ بنایا کہ میں کچھ کاموں میں شریک نہیں ہو سکتی جو میں کرنا چاہتی ہوں کیونکہ صرف اِنہیں کرنے کا ابھی میرا ”موسم“ (یا وقت) نہیں ہے۔ اِن کاموں میں سے ایک خاندانی تاریخ کا کام ہے۔

اگرچہ میں نے ماضی میں انڈکسنگ میں سبت کی پر لطف سرگرمی کے طور پر شرکت کی ہے، میں نے خود کو بہانے تراشتے ہوئے پایا کہ اِس وقت نہ تو میرے پاس اپنے خاندانی تاریخ کے کام کو اپنانے کا وقت ہے اور نہ علم ہے۔

چند ماہ پہلے علی الصبح میرا دِل بدل گیا جب میں ہیکل میں بیٹھی تھی۔ جب میں نے ہیکل کے کارڈ پر مرحومین کے ناموں کا جائزہ لیا، دُعا کرتے ہوئے کہ وہ اُنکے لئے ادا کی گئی رسوم کو قبول کریں، میں نے سوچا، ”کیا ہی اچھا ہوتا یہ سب میرے اپنے خاندان کے رکن ہوتے؟ میں اُن کے لئے بھی کام کرنا چاہوں گی۔“ روح نے مجھے توثیق کی کہ اگر میری یہ خواہش ہے، پھر خُداوند مجھے میری خاندانی تاریخ کا کام کرنے میں مدد دے گا، خصوصاً سبت کے دِن۔ وہ مجھے اپنے مقاصد پورے کرنے کے لئے وقت اور علم پانے میں مدد کر سکتا ہے۔

اُس اتوار، میں گھر گئی اور FamilySearch.org پر لاگ ان کیا۔ جب میں نے اپنے آباؤ اجداد کے نام دیکھے میری آنکھوں سے فوراً آنسو بہنے لگے۔ میرا اُن سے تعلق اور مضبوط ہو گیا۔ اُن کے لئے میری محبت میں جس چیز نے اضافہ کیا وہ تصاویر اور دستاویزات تھیں جنکا میری دادی نے حال ہی میں اضافہ کیا تھا، میرے لئے میرے اراکان خاندان کو اور بھی زیادہ زندہ جاوداں بناتے ہوئے۔

میں نے اپنے دو سالہ بچے کو شامل کرنے میں خوشی پائی، جس نے اپنی پردادای، اور پردادی کی پردادی کی تصاویر کی پہچان کرنا سیکھ لیا، اُنہیں نام سے پکارتے ہوئے۔ میں نے ویسے ہی محسوس کیا جیسے صدر، رسل ایم۔ نیلسن، بارہ رسولوں کی جماعت کے صدر نے بیان کیا ہے: ”سبت خاندانی بندھن کو مضبوط کرنے کا شاندار موقع فراہم کرتا ہے۔ آخرکار، خُدا ہم سب کو، اپنے بچوں کو، یعنی اینڈوڈ مقدسین کو، ہیکل میں سر بمہر خاندانوں کے طور پر، ہمارے آباؤ اجداد، اور ہماری نسلوں کو واپس اپنے پاس بُلانا چاہتا ہے“ (سبت ایک خوشی ہے، لیحونا، مئی ۲۰۱۵، ۱۳۰)۔

اُس ابتدائی تجربہ کے بعد، میں نے سبت کے روز خاندانی تاریخ کے کام میں حصہ لینا جاری رکھا ہے۔ مجھے اپنے چند ایک مرحوم افرادِ خاندان کے لئے ہیکل کا کام کرنے کی سعادت نصیب ہوئی ہے۔ ایک خاص برکت اپنے رشتہ داروں کے بارے جاننا اور اپنے دادا دادی کے ساتھ قریبی تعلق پانا ہے جو کہ ہمارے ایمان کے نہیں ہیں۔ اِس نے آخر تک برداشت کرنے اور اپنے عہود پر قائم رہنے کے ارادے کو مضبوط کیا ہے تاکہ میں اپنے ابدی خاندان میں ایک مضبوط رابطہ بن سکوں۔

اگرچہ ابھی کرنے کو کافی کام باقی ہے، میں اپنے آسمانی باپ کی میری گنجائش بڑھانے کے لئے شکر گذار ہوں تاکہ میں اُس کے کام میں شریک ہو سکوں، خاص کر اِس دِن۔ میرے لئے، سبت واقعی ایک خوشی ہے۔ ■

ریچل لوئس، یوٹاہ، یو ایس اے

میں نے اپنے دو سالہ بچے کو شامل کرنے میں خوشی پائی جس نے اپنی پردادای، اور پردادی کی پردادی کی تصاویر کی پہچان کرنا سیکھ لیا، اُنہیں نام سے پکارتے ہوئے۔

خاکہ کیتھی ولسن اِٹک

خاکہ کشی ایلن گارنز

میرے پاس کپتان مرونی کی ایک تصویر تھی، اور وہ باقی سارا سال سکول کے دوران میری قمیض کی جیب میں رہی بطورِ یادگار کہ کپتان مرونی نے کیسے سکھایا تھا کہ مجھے اپنی مڈل سکول کی جماعت کا انتظام کیسے کرنا تھا۔

کپتان مرونی نے مجھے مڈل سکول میں پڑھانے میں مدد دی

میں ۱۳ سے ۱۴ سالہ بچوں کو سکھانے کے ایک مشکل سال کے وسط میں تھا۔ میں نائب پرنسپل کے ساتھ ایک حالیہ جانچ پر کام کرتے ہوئے ایک پریشان کن اجلاس سے ابھی گھر لوٹا ہی تھا۔ ایک نیا معلم ہوتے ہوئے، اور اپنے زیادہ تر اسباق کو تخلیق کرنے کی ضرورت کے ساتھ، میں نے خود کو طالبعلموں کو کام پر لگائے رکھنے اور دلچسپی پیدا کرنے کے لئے جدوجہد کرتے ہوئے پایا۔ بنیادی طور پر گفتگو اِس ضرورت پر بات کرنے تک پہنچ گئی کہ مجھے اپنے طالبعلموں کو ایک چناؤ کرنے پر مجبور کرنا چاہیے کہ آیا کام کرو یا مشکل میں پڑو—اور اپنی سرزنشوں کی پیروی بھی کرنا چاہیے۔

میں نے کانفرنس کو غالب اور پست احساس کے ساتھ چھوڑا۔ میں اِس اجلاس کو اُس دِن سوال بنانے کا نقطہ اُٹھایا جب میں نے اگلے روز صحائف کا مطالعہ کیا۔ شاندار طور پر، مجھے جواب مِلا جب میں نے مورمن کی کتاب کا مطالعہ کیا۔

اُس صبح میں نے صحاف میں سے سیکھنے کے لئے دُعا کی کہ کیسے بہتر معلم بنوں۔ روح القدس نے مجھے سکھایا جب میں نے کپتان مرونی کے بارے ایلما ۴۴ میں سے پڑھا۔ کہانی میں اِس مقام پر، کپتان مرونی اور نفیوں نے لامنوں کو دریائے صیدون پر گھیر لیا تھا اور لامنوں کو اپنے ہتھیا ر پھینکنے کے لئے ہراساں کر دیا تھا۔ میں نے پڑھنا جاری رکھا، یہ سوچتے ہوئے کہ کیسے میں اپنے کمرہ جماعت میں کپتان مرونی کی مانند بننا چاہتا تھا۔

میں نے پڑھنا جاری رکھا اور کپتان مرونی کو ضریمنہ اور لامنوں کو بتاتے ہوئے غور کیا کہ اُنہیں چناؤ کرنے پر مجبور کیا گیا ہے: ”اپنے جنگ کے ہتھیار ہمارے آگے ڈال دو، اور . . . ہم تمہاری جانیں بخش دیں گے، اگر تم اپنی راہ چلے جاؤ اور ہمارے خلاف جنگ کے لئے پھر نہ آؤ“ ورنہ ”اگر تم یہ نہیں کرو گے . . . میں اپنے آدمیوں کو تم پر چڑھ آنے کا حکم دوں گا۔“ (ایلما ۴۴:۶–۷)۔ میں نے محسوس کیا کہ وہ وہی کر رہا تھا جو میرے منتظم نے مجھے کرنے کو کہا تھا! ”اُنہیں دو قسم کے چناؤ دو، اور پیروی کرو،“ اُس نے کہا تھا۔ اِس کو ذہن میں رکھتے ہوئے، میں نے مرونی کا نصب العین اختیار کیا، ”دیکھ ہم یہ جھگڑا ختم کرتے ہیں“ (ایلما ۴۴:۱۰)۔

اُن اصولوں سے مسلح ہو کر جو میں اپنے ہیروز میں سے ایک کے بارے صحیفائی کہانی میں سے سیکھے تھے، میں اپنے جنگی منصوبہ کے ساتھ جماعت میں بااعتماد ہو کر لوٹا۔ میرے پاس کپتان مرونی کی ایک تصویر تھی، اور وہ باقی سارا سال سکول کے دوران میری قمیض کی جیب میں رہی بطورِ یادگار کہ کیسے کپتان مرونی نے مجھے مڈل سکول کی اپنی جماعت کا انتظام کرنا ہے سکھایا تھا۔ جب میں نے اپنے طالبعلموں کو دو قسم کے چناؤ دیے، اُن کا رویے میں بہتری آئی، اُنہوں نے اپنا کام کیا، اور ہمارا ساتھ اور بہتر ہو گیا۔ سال ختم ہو گیا، اور یہ ابھی بھی مشکل تھا، مگر دُعا کے جواب، اور صحائف کی قوت کے ساتھ، میں ”جھگڑا ختم کرنے“ کے قابل تھا۔ ■

بین فلوئیڈ، واشنگٹن، یو ایس اے

IMAGE © ISTOCK/THINKSTOCK

ایما کے لئے دُعا کرنا اور روزہ رکھنا

سیسلی نُورنگ

میری بیٹی کے کھڑکی میں سے گر جانے کے بعد، میں نے سوچا کہ ہمارے بُرے ترین ڈر سچ ثابت ہوئے ہیں۔

میرا خاندان شاندار چھٹیاں گزار کر لوٹا تھا۔ عشائیہ کے بعد میں نے اپنے دو بچوں، چار سالہ مارکس اور تین سالہ ایما، اپنے چار منزلہ اپارٹمنٹ کی اوپر منزل کی خوابگاہ میں کھیلنے دیا۔ ڈنمارک میں، کھڑکیاں شٹر کی مانند کھلتی ہیں۔ عموماً کھڑکیاں مُقفل رہتی ہیں، مگر ہم نے اپنی چھٹیوں کے دوران اُنہیں تھوڑا کھلا رہنے دیا تھا تاکہ ہمارے دورے کے دوران اپارٹمنٹ میں سے ہوا کا گزر رہے۔

جب میں برتن دھو رہی تھی، اچانک میں نے محسوس کیا کہ کچھ بہت غلط تھا۔ میں بیٹھک کی طرف بھاگی جبکہ مارکس بھاگتا ہوا سیڑھیوں سے نیچے آیا۔ وہ خوف سے چیخ رہا تھا، یہ کہتے ہوئے کہ ایما کھڑکی سے باہر گر گئی ہے—کھڑکی جو کہ سیمنٹ کی سائیڈ واک سے تقریباً ۴۰ فٹ (۱۲ میٹر) اونچی تھی۔ میں، بار بار ایما کا نام لے کر چیختی ہوئی، سیڑھیوں سے نیچے بھاگی۔ میں نے اپنی بیٹی کو سیمنٹ پر پڑا ہوا دیکھا جیسے وہ بے جان تھی۔ وہ مکمل طور پر لنگڑا رہی تھی جب میں نے اُسے اُٹھایا، اور میں نے سوچا کہ میرے بُرے ترین ڈر کی تصدیق ہو گئی ہے۔ میرا شوہر، جو میرے پیچھے باہر آ گیا تھا، اُسے بانہوں میں لیا اور فوراً اُسے کہانتی برکت دی۔

ایمبولینس فوری طور پر آ گئی، اور مارکس اور میں نے دُعا کی جس دوران طبی عملہ ایما کی مرہم پٹی کر رہا تھا۔ جلد ہی ہم سب ایمبولینس ہسپتال کی طرف جا رہے تھے۔

انتہائی نگہداشت کے یونٹ میں ہماری معاونت کے لئے خاندان کے دوسرے افراد جلد ہی ہم سے ملے۔ مارکس اپنے چچازاد کے ساتھ گھر چلا گیا، جبکہ میں اور میرا شوہر، ابھی ایما کی حالت کے بارے جاننے کے لئے، پیچھے ٹھہرے رہے۔

بظاہر اُایک طویل انتظار کے بعد، آخرکار ڈاکٹروں میں سے ایک حادثہ کے بارے تفصیلات معلوم کرنے کے لئے اندر آیا۔ اُنہوں نے کہا کہ عموماً اتنی بلندی سے گرنے کا نتیجہ اندرونی چوٹیں ہوتا ہے اور بچنے کا بہت کم موقع ہوتا ہے۔ ایما کی کمر ہلی اور ٹوٹی تھی، مگر اُسکی خراشیں صرف سطحی تھیں۔ ڈاکٹر نے کہا لازماً اِسے ایک فرشتہ نے پکڑ لیا ہو گا۔

اگرچہ ایما کا بچ جانا ایک معجزہ تھا، وہ ابھی بھی سر کی چوٹوں کے باعث بے ہوش تھی۔ میرے شوہر اور دو قریبی دوستوں نے پھر سے ایما کو برکت دی۔ اُس برکت میں اُسے کسی بھی ہمیشہ رہنے والے مسئلہ کے بغیر مکمل شفا کا وعدہ کیا گیا تھا اور کہ یہ اُس کی زندگی میں ایک مثبت تجربہ ہو گا۔ میں نے کہانت کی قوت کے لئے گہرا تشکر محسوس کیا۔ میری رات بھر کی التجائیں سُنی گئی تھیں۔

ایما چار دِن بعد اپنی بے ہوشی سے ہوش میں آ گئی۔ اُن چار دِنوں کے دوران، دوستوں، اراکانِ کلیسیاء، اور دیگر نے اُس کے لئے دُعا کی اور روزہ رکھا۔ میں نے ایماندار مقدسین کی دُعاؤں کو، مجھے اور میرے خاندان کو مضبوط کرتے ہوئے، اپنے گرد لہراتے ہوئے محسوس کیا۔ میں نے محسوس کیا جیسے آسمانی باپ نے مجھے اپنی بانہوں میں سمیٹ لیا ہو اور مجھے تسلی سے بھر دیا ہو۔

ہماری سٹیک نے جس دِن اُسے ہوش آیا اُس سے پہلے روزہ رکھا تھا۔ ہمارا ایمان ہے کہ آسمانی باپ نے ہماری دُعائیں سُنیں اور ایما کا ہوش میں آنا براہ راست روزے کا نتیجہ تھا۔ اِس کے بعد ایما جلدی سے صحت یاب ہوئی۔ حادثہ کے پانچویں روز اُس نے پہلا لفظ بولا، اور نو دِن بعد اُسے ہسپتال سے فارغ کر دیا گیا۔ اُس نے پانچ ہفتے ویل چیئر میں گزارے اور پھر فزیکل تھراپی شروع کی۔

حادثہ کے تقریباً ایک ماہ بعد، ایما کو اُٹھانے کی وجہ سے میری کمر بالکل جواب دے گئی۔ مجھ پر نہ صرف جسمانی بلکہ روحانی کمزوری کا احساس غالب آ گیا۔ میں اُس کا خیال رکھنا کیسے جاری رکھ سکوں گی؟

ایک رات اتنی ناتواں ہونے کا قصور برداشت کرنا مشکل ہو گیا۔ میں گھر سے نکل آئی اور پارک کا ایک بینچ پایا، جہاں میں نے آسمانی باپ سے تقریباً ایک گھنٹہ دُعا کی۔ میری زندگی میں پہلی مرتبہ، میں نے نجات دہندہ کے کفارہ کی معجزانہ قوت کو خود پر غالب آتے محسوس کیا۔ وہ سارا بوجھ اور دکھ جو میں اُٹھائے ہوئے تھی اُٹھا لیا گیا؛ اُس دُعا کے بعد، میرے سارے بوجھ میرے کندھوں سے اُٹھا لئے گئے تھے۔ ایما ابھی ویل چیئر میں تھی، اور میں باقاعدہ کمر کا علاج کروا رہی تھی، مگر مجھے جاری رکھنے کے لئے مضبوط کیا گیا تھا۔

ایک سال بعد، ایما ایک چار سالہ بچے کی طرح بھاگ، ہنس، کہانیاں سن، اور سوچ سکتی تھی۔

ہم جانتے ہیں کہ ایک پیار کرنے والا آسمانی باپ ہے، جو ہمارا خیال رکھتا ہے اور ہمیں انفرادی طور جانتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ ہم کن چنوتیوں میں سے گزرتے ہیں۔ میں کبھی بھی اُن معجزات پر شک نہ کروں گی جو اُس نے ہمیں دُعا، روزہ اور کہانتی برکت کے ذریعے دیے ہیں۔ ■

مصنفہ ڈنمارک کے دارالحکومت کے علاقے میں رہتی ہیں۔

مشکلات کے لئے ہمارا رویہ کیسا ہوتا ہے؟

”جب ہماری زندگیوں میں مشکلات آتی ہیں، ہمارا فوری رویہ کیا ہوتا ہے؟ کیا یہ پریشانی یا شک ہے یا روحانی پسپائی؟ کیا یہ ہمارے ایمان کے لئے ایک جھٹکا ہے؟ کیا ہم اپنے حالات کے لئے خُدا یا دوسروں کو موردِ الزام ٹھہراتے ہیں۔ یا کیا ہمارا پہلا رویہ یاد کرنا ہے کہ ہم کون ہیں—کہ ایک پیار کرنے والے آسمانی باپ کے بچے ہیں۔ کیا یہ اِس یقینی بھروسہ سے منسلک ہے کہ وہ کچھ زمینی تکالیف کی اجازت دیتا ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ یہ ہمیں بابرکت بنائیں گی، ڈھالنے والے کی آگ کی مانند، اُس کی مانند بننے اور اپنی ابدی وراثت پانے کے لئے؟“

ستر کی صدارتی مجلس سے ایلڈر ڈونلڈ ایل. ہولسٹرم، ”میں ہوں ایک طفل خُدا،“ لیحونا، مئی ۲۰۱۶، ۲۷۔

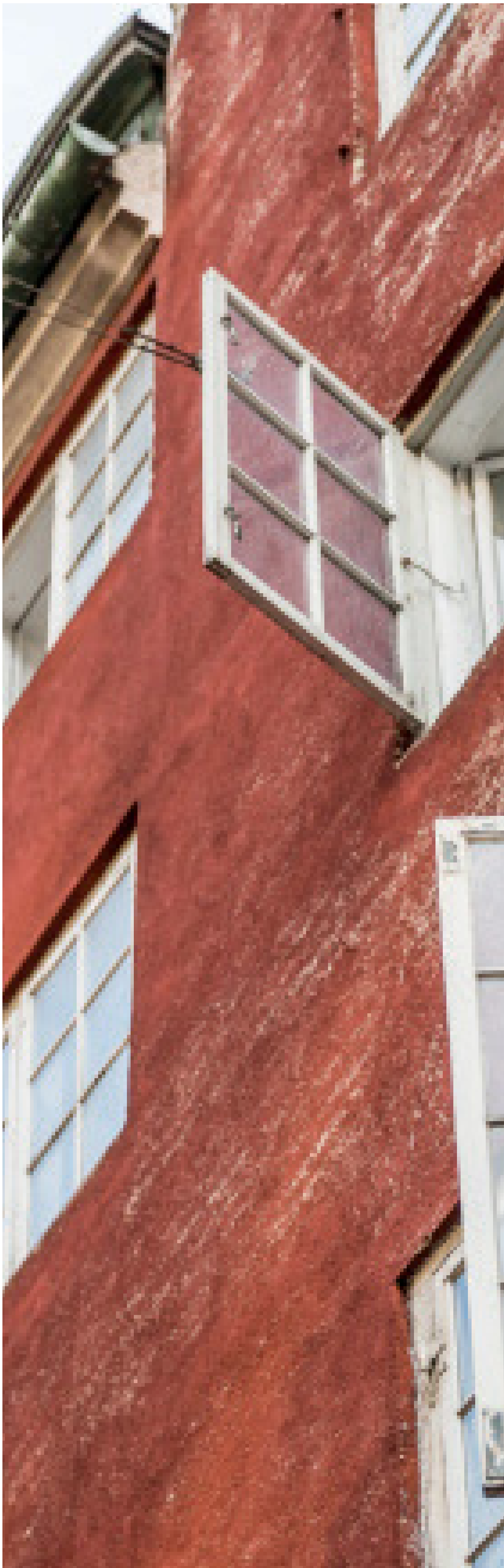

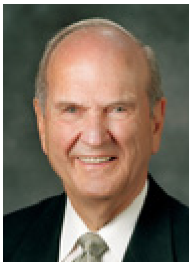

صدر رسل ایم. نیلسن
بارہ رسولوں کی
جماعت کے صدر

ہزار سالہ دَور کے لئے حقیقی طور پر کھڑے ہوں

بہت سے لوگ آپکا حوالہ بطور ہزار سالہ دَور کے دیتے ہیں۔ میں تسلیم کرتا ہوں کہ جب محقق آپ کا حوالہ اِس لفظ سے دیتے ہیں اور بیان کرتے ہیں کہ آپ کے بارے اُن کا مطالعہ کیا منکشف کرتا ہے—آپ کی پسند اور ناپسند، آپ کے احساسات اور رجحانات، آپ کی قوتیں اور کمزوریاں—تو میں بے چین ہوتا ہوں۔ وہ جس طریقے سے ہزار سالہ دَور کی اِس اصطلاح و استعمال کرتے ہیں اِس کے بارے کچھ ایسا ہے جو مجھے پریشان کرتا ہے۔ اور واضح طور پر، اُس کی نسبت جو خُداوند نے مجھے آپ کے بارے میں بتا رکھا ہے میری اُس میں کم دلچسپی ہے جو ماہرین آپ کے بارے کہتے ہیں۔

جب میں آپ کے بارے دُعا کرتا ہوں اور خُداوند سے پوچھتا ہوں وہ آپ کے بارے کیسا محسوس کرتا ہے، میں اُس سے بالکل مختلف محسوس کرتا ہوں جو محققین کہتے ہیں۔ میں نے آپ کے بارے جو روحانی تاثرات پائے ہیں مجھے یقین کرنے کی جانب لے جاتے ہیں کہ ہزار سالہ دَور کی اصطلاح شاید حقیقتاً آپ کے لئے کامل ہو گی—مگر محققین آپ کے بارے جو سمجھتے ہیں اُس سے کہیں مختلف وجوہات کی بنا پر۔

اصطلاح ہزار سالہ دَور آپ کے لئے بالکل موزوں ہے اگر یہ اصطلاح آپ کو وہ یاد دِلاتی ہے جو آپ واقعی ہیں اور زندگی میں آپ کا حقیقی مقصد کیا ہے۔ ایک حقیقی ہزار سالہ دَور کا حامل وہ ہے جسے سکھایا گیا ہے اور جسے یسوع مسیح کی انجیل قبل از فانی زندگی سکھائی گئی ہے اور جس نے آسمانی باپ کے ساتھ حوصلہ مند عہود باندھے ہیں—جو وہ یہاں زمین پر ہونے کے دوران کریں گے۔

ایک حقیقی ہزار سالہ دَور ایک ایسی خاتون یا مرد ہے جس پر خُدا اُسے زمین پر اِس دُنیا کی تاریخ میں سب سے زیادہ متقاضی دور میں بھیجنے کے لئے کافی بھروسہ کرتا ہے۔ ایک حقیقی ہزار سالہ دور وہ مرد یا خاتون ہے جو ابھی اِس دُنیا کے لوگوں کو یسوع مسیح کی آمدِ ثانی اور اُسکی ہزار سالہ حکومت کے لئے تیار کرنے میں مدد دینے کیلئے جیتا ہے۔

آپ "ایک چنیدہ نسل ہیں،"
ایک شاندار کام کرنے کے لئے خُدا سے پہلے سے مقرر کیے ہوئے—اِس جہان کے لوگوں کو آمدِ ثانی کے لئے تیار کرنے ہونے میں مدد دینے کے لئے۔

مومن
کی
کتاب
یسوع مسیح کی بابت
ایک اور عہد نامہ

اِس کے بارے کوئی غلطی نہ کریں — آپ ایک حقیقی ہزار سالہ دَور ہونے کے لئے پیدا ہوئے تھے۔

سوال یہ ہے "آپ کیسے حقیقی ہزار سالہ دَور کے طور پر کھڑا ہو سکتے اور جی سکتے ہیں؟" میری چار سفارشات ہیں۔

ا۔ جانیں کہ آپ حقیقی طور پر کون ہیں

اِس حقیقتوں کے بارے دُعا گو ہو کر غور کرنے کے لئے وقت نکالیں:

- آپ خُدا کے پاک چنیدہ بیٹے یا بیٹی ہیں۔
- آپ اُس کی شبیہ پر بنائے گئے ہیں۔
- روحانی دُنیا میں آپ کو کسی بھی چیز اور ہر چیز جسکا سامنا آپ اپنے ایام کے آخری حصہ کے دوران کریں گے اِسکے لئے تیار ہونا سکھایا گیا تھا۔ وہ تعلیم اب بھی آپ میں قائم ہے!

آپ "آخری گھڑی" میں جی رہے ہیں۔

خداوند نے اعلان کیا ہے کہ یہ آخری وقت جب وہ اپنے تاکستان میں مزدوروں کو زمین کی چاروں انتہاؤں سے چنیدہ کو جمع کرنے کے لئے بُلاتا ہے۔ (دیکھئے تعلیم اور عہد ۳۳:۳–۶۔) اور آپ کو اِس اکٹھ میں حصہ لینے کے لئے بھیجا گیا ہے۔ میں نے بار بار حقیقی ہزار سالہ دَور کے طاقتور اثر کو براہ راست دیکھا ہے جب وہ دوسروں کو سچائی کے علم تک لاتے ہیں۔ یہ آپ کی پہچان کا حصہ ہے اور بطورِ نسل ابراہام آپکا مقصد ہے (گلیتیوں ۳:۲۶–۲۹)!

کئی ماہ پہلے میری بیوی، وینڈی، اور مجھے دور دراز سائبیریا میں ایک شاندار تجربہ ہوا۔ ہمارے تیاری کے دِن پر ارکیٹوسکا کو ہمارے ساتھ سفر کرنے والوں میں صدرِ مشن، جارج ایس. برنٹون؛ اُسکی بیوی، سیلی؛ اور اُن کا مشن سے لوٹا ہوا بیٹا، سام، تھے جس نے اپنے مشن کی خدمت روس میں کی تھی۔ ہم نے خوبصورت جھیل بائیکال اور اِسکے ساحل پر ایک مارکیٹ کا دورہ کیا۔

جب ہم اپنی وین کی طرف لوٹے، ہم نے غور کیا کہ سام ساتھ نہیں تھا۔ چند لمحوں بعد وہ آیا، وئیلنٹینا نامی ایک ادھیڑ عمر عورت کے ہمراہ آیا۔ اپنی مقامی روسی زبان میں، وئیلنٹینا نے شاندار الفاظمیں کہا، "میں اِس نوجوان آدمی کی ماں کو ملنا چاہتی ہوں۔ یہ نہایت شائستہ، ذہین اور شفیق ہے! میں اِسکی ماں سے ملنا چاہتی ہوں!" وئیلنٹینا سام کے روشن، نور بھرے چہرے کی طرف متوجہ ہوئی تھی۔

سام نے وئیلنٹینا کو دونوں اپنے والد اور والدہ سے ملوایا، منجی کے بارے اُسے ایک کارڈ دیا، اور انتظام کیا کہ مشنری اُس سے ملیں۔ جب بعد میں مشنری مورمن کی کتاب کی ایک جلد کے ساتھ واپس لوٹے، اُس نے اِسے پڑھنے کا وعدہ کیا۔ مارکیٹ میں کام کرنے والی کئی دیگر خواتین بھی اُس نئی کتاب کے بارے پُرجوش تھیں جو وئیلنٹینا نے پائی تھی۔ ہم اِس کہانی کا انجام ابھی نہیں جانتے، مگر اُس نمایاں نور کی بدولت جو سام منعکس کر رہا تھا، وئیلنٹینا اور اُس کے کچھ دوسرے دوست انجیل سے متعارف ہوئے ہیں۔

سام جیسے ہزار سالہ دَور کے لوگ جانتے ہیں حقیقتاً وہ کون ہیں۔ وہ یسوع مسیح کے وقف شاگرد ہیں جو جبلی طور پر خود کی اور دوسروں کی منجی کی ہزار سالہ حکومت کے لئے تیار ہونے کے موقع کو ہاتھ سے جانے نہیں دیتے ہیں۔

پس، میری پہلی سفارش ہے کہ خود سے جانیں کہ حقیقتاً آپ کون ہیں۔ اپنے آسمانی باپ سے یسوع مسیح کے نام میں پوچھیں وہ آپ اور یہاں زمین پر آپکے مشن کے بارے کیسا محسوس کرتا ہے۔ اگر آپ سچے ارادے پوچھیں گے، وقت کے ساتھ ساتھ روح آپکو زندگی بدلنے والی سچائی کی سرگوشی کرے گا۔ اُن تاثرات کو قلمبند کریں، اکثر اُن کا جائزہ لیں، اور اُسکے عین مطابق عمل کریں۔

میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ جب آپ اُس کی ایک جھلک پانا شروع کریں گے کہ آسمانی باپ آپ کو کیسے دیکھتا ہے اور وہ آپ پر کیا کرنے کے لئے انحصار کرتا ہے، آپ کی زندگی پھر ویسی نہیں رہے گی۔

۲۔ ناممکن کو حاصل کرنے کے لئے—تیار ہوں—اور قبول کریں

خُدا نے اپنے بچوں کو ہمیشہ مشکل کام کرنے کو کہا ہے۔ چونکہ آپ اِن آخری ایام کے آخری حصہ میں زندہ خُدا کے وعدے پورے کرنے والے بیٹے اور بیٹیاں ہیں، خُداوند آپکو مشکل کام کرنے کو کہے گا۔ آپ اِس پر بھروسہ کر سکتے ہیں—ابراہامی امتحان ابراہام پر رُک نہیں گیا تھا۔ (دیکھئے تعلیم اور عہد ۱۰۱:۴—۵)۔

میں جانتا ہوں کہ یہ کتنا اعصاب شکن ہو سکتا ہے جب کچھ ایسا کرنے کو کہا جائے جو آپکی صلاحیت سے زیادہ ہے۔ میں صرف ۱۹ ماہ سے بارہ رسولوں کی جماعت کا رکن تھا جب صدر سپینسر ڈبلیو۔ کمبل (۱۸۹۵—۱۹۸۵) رحلت فرما گئے۔ صدر عزرا ٹافٹ بنسن (۱۸۹۹—۱۹۹۴) کی تقرری کے بعد صدارتی مجلسِ اعلیٰ اور بارہ رسولوں کی جماعت کے ہونے والے پہلے اجلاس میں، اُنہوں نے بارہ کو خاص ذمہ داریاں دیں۔ میرے لئے اُس کی ہدایات میں یہ الفاظ شامل ہو جائیں: "ایلڈر نیلسن، آپ کو مشرقی یورپ کے ممالک کو انجیل کی منادی کے لئے کھولنا ہے۔"

> **آپ کو چنیدہ کو جمع کرنے کے کام میں شریک ہونے کے لئے بھیجا گیا تھا۔ میں نے ایک حقیقی ار سالہ کے قوی اثر کو بار بار براہ راست دیکھا ہے جب وہ دوسروں کو سچائی کے علم تک لاتے ہیں۔**

تب ۱۹۸۵ تھا۔ سیاسی طور پر نازک سالوں کے دوران جن کا حوالہ ہم سرد جنگ کے طور پر دیتے ہیں، یہ صرف ایک حقیقی دیوار نے برلن کو تقسیم کیا، بلکہ پورے کا پورا مشرقی یورپ کیمونزم کے ظالم بوجھ تلے تھا۔ چرچوں کو بند کر دیا گیا، اور مذہبی عبادت سختی سے محدود کر دی گئی تھی۔

میں نے اپنی پیشہ ورانہ زندگی میں زندگی بچانے کے لئے دِلوں کو کھولنے کے لئے آپریشن کیے تھے، مگر مجھے کوئی تجربہ نہ تھا جو مجھے یہ ایمان لانے کی طرف لے جائے کہ میں ممالک کو انجیل کی منادی کے لئے کھول سکتا تھا۔ اور پھر بھی، ایک نبی نے مجھے ایک ذمہ داری دی تھی، پس میں وہ کرنے نکلا جو بظاہر بالکل ناممکن نظر آتا تھا۔

شروعات میں، میری راہ میں بہت سی رکاوٹیں آئیں۔ میں اُن ممالک میں گیا جہاں نہیں جانتا تھا کہ کہاں جانا ہے۔ حتیٰ کہ جب میں کسی موزوں حکومتی عہدے دار کا نام جاننے کے قابل ہوا، میٹنگ کو آخری لمحے منسوخ یا ملتوی کرنا غیر معمولی نہ تھا۔ ایک مُلک میں، جب ایک ملاقات دو دِن کے لئے تاخیر کا شکار ہوئی، میرا امتحان کرنے کے لئے کئی ایک آزمائشیں—بشمول پیسوں کی بلک مارکیٹ کرنا اور دیگر ناجائز سرگرمیاں ارادتاً میری راہ میں حائل کی گئیں—ایک اور موقع پر، ایک ملاقات کی شروعات اِس مانگ کے ساتھ کی گئی کہ میں فوراً مُلک چھوڑ دوں!

مگر خُداوند خود اپنا کام کرنے کے قابل ہے (دیکھئے ۲ نیفی ۲۷:۲۰—۲۱)، اور مجھے ایک کے بعد ایک معجزہ دیکھنے کا اعزاز ملا—ہمیشہ، اور صرف تب، جب میں کام کو سرانجام دینے کے لئے اپنی بہترین سوچ، اپنی سب سے دلیرانہ کاوشوں، اپنی پُرجوش دُعاؤں کو بروئے کار لایا۔

دیوارِ برلن کے ٹوٹنے سے پہلے اُن میں سے کچھ ممالک میں کلیسیاء کی شناخت عطا کی گئی۔ دوسروں سے شناخت بعد میں ملی۔ ۱۹۹۲ء میں، میں صدر بینسن کو رپورٹ کرنے کے قابل تھا کہ کلیسیاء مشرقی یورپ کے ملکوں میں قائم کی جا چکی ہے!

ایک حقیقی ہزار سالہ کے طور پر جس پر خُداوند بھروسہ کر سکتا ہے، آپ بھی تاریخ رقم کریں گے! آپ کو بھی چنوتی بھری ذمہ داریوں قبول کرنے اور خُداوند کے ہاتھوں میں ہتھیار بننے کو کہا جائے گا۔ اور وہ آپکو ناممکن کی تکمیل کرنے کے قابل بنائے گا۔

آپ ناممکن کی تکمیل کیسے کریں گے؟ یسوع مسیح پر اپنے ایمان کو مضبوط کرنے کے لئے جو بھی کرنا پڑے وہ کرتے ہوئے، اُسکی بحال کلیسیاء میں سکھائی گئی تعلیم کو سمجھتے ہوئے، اور مسلسل سچائی کی تلاش کرتے ہوئے۔ جب ناممکن کام کرنے کو کہا جائے، آپ—بطو ہزار سالہ دَور جو خالص تعلیم میں لنگر انداز ہو—ایمان اور گہری استقامت میں آگے بڑھنے کے قابل ہونگے اور خُداوند کے مقاصد پورے کرنے کے لئے خوشی سے وہ سب کریں گے جو آپکی اور قوت میں ہے۔ (دیکھئے تعلیم اور عہد ۱۲۳:۱۷)۔

آپ کے ایسے دِن بھی ہونگے جب آپ مکمل طور پر بے حوصلہ ہونگے۔ پس ترک نہ کرنے کا حوصلہ پانے کے لئے دُعا کریں! آپ کو مضبوطی کی ضرورت ہو گی کیونکہ مقدسین ایامِ آخر ہونا کم سے کم مقبول ہونا بنتا جائے گا۔ افسوس کے ساتھ، جنہیں آپ اپنا دوست تصور کرتے ہیں آپکو دھوکہ دیں گے۔ اور کچھ چیزیں محض غیر منصفانہ لگیں گی۔

تاہم، میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ جب آپ یسوع مسیح کی پیروی کریں گے، آپ مستقل امن اور حقیقی خوشی پائیں گے۔ جب آپ اپنے عہود پر کُلی طور پر عمل کرتے ہیں، اور جب آپ زمین پر خُدا کی کلیسیاء اور بادشاہی کا دفاع کرتے ہیں، خُداوند آپ کو ناممکن کی تکمیل کرنے کے لئے مضبوطی اور دانش کی برکت دے گا۔

۳۔ سیکھیں کہ آسمان کی قوت تک کیسے رسائی پانی ہے

ہم میں سے ہر ایک کے سوالات ہیں۔ سچائی کو سیکھنے، سمجھنے، اور پہچان کرنے کی تلاش کرنا ہمارے فانی تجربہ کا اہم حصہ ہے۔ میری زیادہ تر زندگی تحقیق کرتے ہوئے گزری ہے۔ آپ بھی الہام یافتہ سوالات پوچھنے سے بہترین سیکھیں گے۔

اِس لمحہ بھی آپ میں سے کچھ یہ جاننے کے لئے جدوجہد کر رہے ہیں کہ آپ کو اپنی زندگی کے ساتھ کیا کرنا چاہیے۔ آپ میں سے دوسرے حیران ہو رہے ہونگے آیا کہ آپکے گناہ معاف کیے گئے ہیں۔ آپ میں سے زیادہ تر

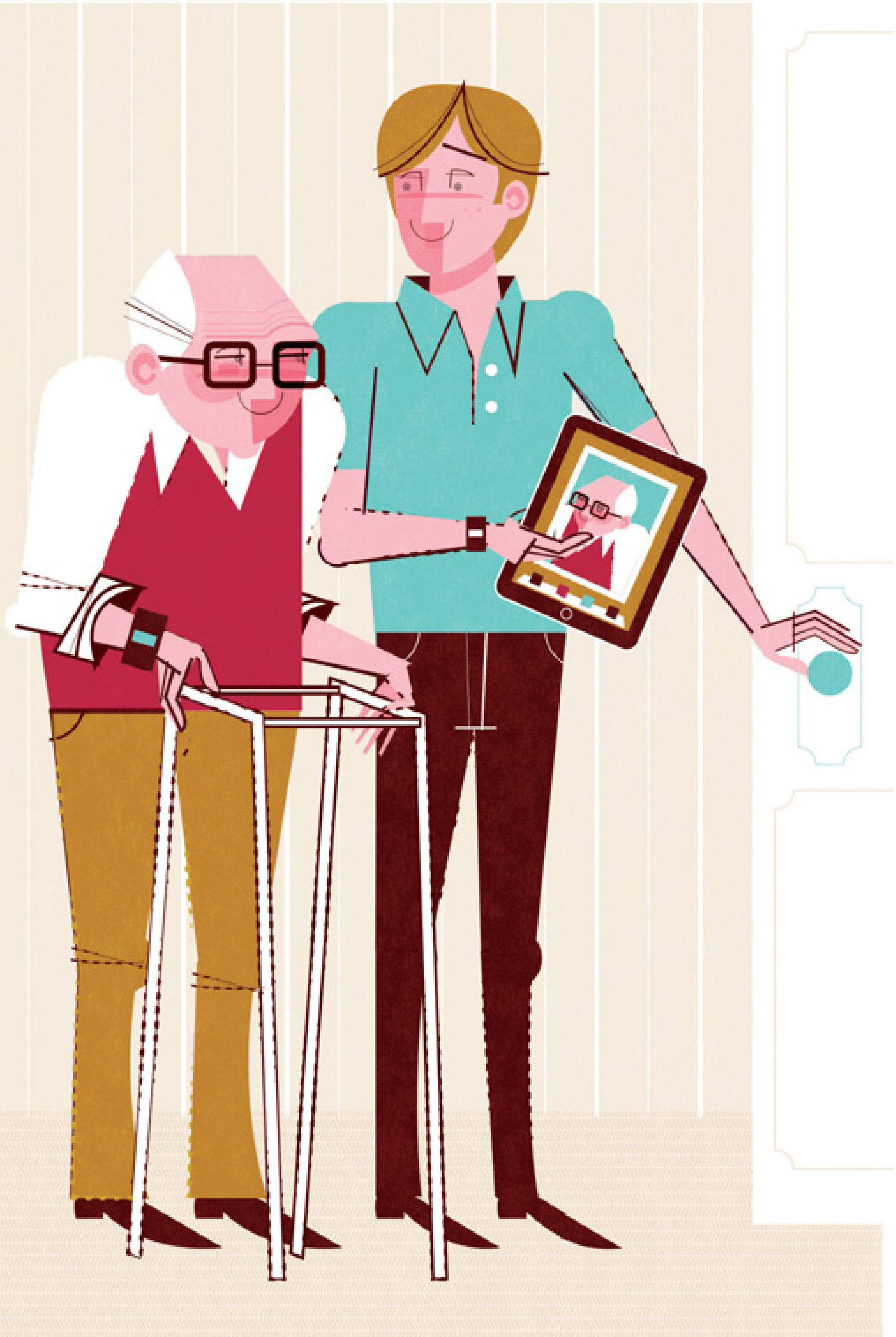

حیران ہیں کہ آپ کا ابدی ساتھی کون اور کہاں ہے—— اور وہ جو نہیں ہیں اُنہیں ہونا چاہیے۔

کچھ سوال کر سکتے ہیں کہ کلیسیاء جو کچھ کام کرتی ہے کیوں کرتی ہے۔ شاید آپ میں سے بہت سے انجان ہیں کہ اپنی دُعاؤں کے جواب کیسے پانا ہیں۔

ہمارا آسمانی باپ اور اُسکا بیٹا روح القدس کی خدمت کے ذریعے آپ کے سوالات کے جواب دینے کے لئے تیار کھڑے ہیں۔ مگر اُن جوابات کو پانے کے لئے کوالیفائی کرنے کا انحصار آپ پر ہے۔

آپ کہاں سے شروع کر سکتے ہیں؟ اپنا زیادہ وقت پاک مقامات میں گزارنے سے آغاز کریں۔ ہیکل ایک پاک مقام ہے۔ ویسے ہی چیپل بھی ہے، جہاں آپ ہر اتوار ساکرامنٹ لیتے ہوئے عہود کی تجدید کرتے ہیں۔ میں آپ کو اپنے اپارٹمنٹ، اپنے ہوسٹل، اپنے گھر، یا اپنے کمرہ کو پاک مقام بنانے کی دعوت دیتا ہوں جہاں آپ دُنیا کی تاریک خلفشاروں سے پسپائی اختیار کر سکیں۔

کُنجی دُعا ہے۔ یہ جاننے کے لئے دُعا کریں کہ کیا چھوڑنا اور کیا کرنا شروع کرنا ہے۔ اپنے ماحول میں کس چیز کا اضافہ کرنا ہے اور کیا ہٹانا ہے یہ جاننے کیلئے دُعا کریں تاکہ روح آپ کے ساتھ کثرت کے ساتھ ہو سکے۔

خُداوند سے فہم و فراست کے تحفہ کے لئے التجا کریں۔ پھر وہ تحفہ پانے کے لئے اہل ہونے کے لئے زندگی گزاریں اور کام کریں تاکہ جب دُنیا میں پریشان کن واقعات اُٹھیں، آپ واضح طور پر جانتے ہوں کیا سچائی ہے اور کیا نہیں (دیکھئے ۲ نیفی ۳۱: ۱۳)۔

محبت سے خدمت کریں۔ اُنکی محبت بھری خدمت جو اپنی راہ کھو چکے ہیں یا وہ جو روح میں زخمی ہیں آپ کے دِلوں کو ذاتی مکاشفہ کے لئے کھولے گی۔

ایسے مقامات پر وقت گزاریں—— بہت زیادہ وقت —— جہاں روح موجود ہو۔ اِس کا مطلب ہے اُن دستوں کے ساتھ زیادہ وقت جو اپنے ساتھ روح کو رکھنے کے خواہاں ہیں۔ اپنا زیادہ وقت گھٹنے ہو کر دُعا کرنے، صحائف پڑھنے میں زیادہ وقت، خاندانی تاریخ کے کام میں زیادہ وقت، ہیکل میں زیادہ وقت گزاریں۔ میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ جب آپ

آپ کو مشکل ذمہ داریاں قبول کرنے اور خُداوند کے ہاتھوں میں ایک آلہ بننے کو کہا جائے گا۔ اور وہ آپ کو ناممکن کی تکمیل کرنے کے قابل بنائے گا۔

مسلسل اپنے وقت کا ایک فیاضانہ حصہ خُداوند کو دیتے ہیں، وہ باقی ماندہ کو بڑھوتی دے گا۔

ہم ۱۵ آدمیوں کی تائید کرتے ہیں جنھیں انبیاء، رویا بین، اور مکاشفہ بین کے طور پر مقرر کیا گیا ہے۔ جب کوئی مشکل مسئلہ اُٹھتا ہے—— اور وہ ہر روز مشکل ترین ہوتے نظر آتے ہیں، یہ ۱۵ آدمی اِس مسئلہ سے نبرد آزما ہوتے ہیں، مختلف اعمال کے ممکنہ نتائج کو دیکھتے ہوئے، اور وہ جانفشانی سے خُداوند کی آواز سننے کے خواہاں ہوتے ہیں۔ مشکل معاملات پر میری دُعا کرنے، پڑھنے، غور کرنے، اور اپنے بھائیوں کے ساتھ مشورت کرنے کے بعد، میرے لئے اُس مسئلہ سے متعلق ہم پریشان تھے مزید تاثرات پانے کے لئے رات کو جگایا جانا یہ غیر معمولی نہیں ہے۔ اور میرے بھائیوں کا بھی یکساں تجربہ رہا ہے۔

صدارتی مجلسِ اعلیٰ اور بارہ رسولوں کی جماعت باہم مشورت کرتی ہیں اور خُداوند نے ہمیں جو ہدایت کی ہوتی ہیں اُسے انفرادی اور اجتماعی طور پر محسوس کرنے کے لئے شئیر کرتے ہیں۔ اور پھر ہم خُداوند کی مرضی کا اعلان کرنے کے لئے کلیسیاء کے صدر پر خُداوند کے اثر کو دیکھتے ہیں۔

۲۰۱۲ میں مشنریوں کے لئے کم از کم عمر کرنے اور پھر کچھ ممالک میں ہم جنس شادی کی قانون سازی کے نتیجہ میں کلیسیاء کی راہنما کتاب میں حالیہ اضافوں میں اِس مرحلے پر عمل کیا گیا تھا۔ سب لوگوں کے لئے رحم سے معمور ہو کر، اور خصوصاً بچوں کے لئے، ہم نے اِس معاملے پر خُداوند کی مرضی جاننے کے لئے بڑی دیر تک جد وجہد کی ہے۔

خُدا کے نجات کے منصوبہ اور اپنے ہر ایک بچے کے لئے ابدی زندگی کی اُمید کو ہمیشہ ذہن میں رکھتے ہوئے، ہم نے بے شمار ترتیبوں اور ترکیب پر غور کیا جو منظر نامے سے پروان چڑھ سکتی تھیں۔ ہم بار بار روزہ اور دُعا میں ہیکل میں ملے اور مزید ہدایت اور راہنمائی کے خواہاں ہوئے۔ اور تب، جب خُداوند نے اپنے نبی، صدر تھامس ایس. مانسن کو، اپنی منشا اور مرضی بتانے کے لئے الہام بخشا، ہم میں سے ہر ایک نے اُس مقدس لمحے میں روحانی توثیق محسوس کی۔ صدر مانسن پر جو کچھ منکشف کیا گیا تھا اُس کی تائید کرنا بطور رسول ہمارا اعزاز رہا ہے۔ خُداوند کی طرف سے اپنے خادموں کو مکاشفہ ایک مقدس عمل ہے، اور ویسے ہی ذاتی مکاشفہ پانا آپکا اعزاز ہے۔

میرے عزیز بھائیو اور بہنوں، آپ کو اپنی زندگی سے متعلق خُداوند کی منشا اور مرضی جاننے کے لئے اُتنی ہی

رسائی حاصل ہے جتنی ہمیں بطورِ رسول اُسکی کلیسیاء کے لئے ہے۔ جیسے خُداوند ہم سے تلاش اور غور کرنے، روزہ رکھنے اور دُعا کرنے، اور مطالعہ کرنے اور مشکل سوالات سے نبرد آزما ہونے کا تقاضا کرتا ہے، وہ آپ سے بھی یہی تقاضا کرتا ہے جب آپ اپنے ذاتی سوالات کے جوابات کے متلاشی ہوتے ہیں۔

آپ روح القدس کی سرگرشیوں کے ذریعے خداوند کی آواز سننا سیکھ سکتے ہیں۔ گوگل، ٹیوٹر، اور فیس بُک جتنے بھی مدد گار لگتے ہیں، وہ آپ کے اہم ترین سوالوں کے جواب فراہم نہیں کرتے ہیں!

میرے نوجوان دوستو، کیا آپ اپنی ذاتی زندگی کے لئے خُداوند کی منشا اور مرضی جان سکتے ہیں۔ آپ کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں آیا کہ آپ وہاں ہیں جہاں خُداوند کو آپ کی ضرورت ہے یا آیا آپ وہ کر رہے ہیں جو وہ آپ سے کروانا چاہتا ہے۔ آپ جان سکتے ہیں! روح القدس "تمھیں وہ ساری باتیں بتا دے گا جو تمھیں کہنا ہیں" (۲ نیفی ۳۲:۳)۔

۴۔ انبیاء کی پیروی کریں

۱۹۷۹ میں، جب میں سبت سکول کی جنرل صدارتی مجلس میں خدمت کر رہا تھا، مجھے ایک علاقائی نمائندوں کے سیمنار میں شرکت کرنے کی دعوت دی گئی جس کے دوران صدر قمبل نے تب کلیسیاء کے قریب اقوام، جیسے کہ چین کے لئے دروازے کھولنے کی بابت خطاب کیا۔ اُنہوں نے تمام حاضرین کو مینڈرین زبان سیکھنے کی چنوتی دی تاکہ ہم چین کے لوگوں کو مدد کرنے کے لئے اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتیں فراہم کر سکیں۔

مجھے، صدر قمبل کی چنوتی ایک نبیانہ حکم تھا۔ پس اُسی رات میں نے اپنی مرحوم بیوی، ڈینٹز ئیل، سے پوچھا کیا وہ میرے ساتھ مینڈرین زبان سیکھنے پر رضامند ہو گی۔ وہ مان گئی، اور ہم نے اپنی مدد کے لئے ایک ٹیوٹر ڈھونڈ لیا۔ یقیناً ہم نے اتنی اچھی مینڈرین بولنی نہ سیکھی تھی، مگر ہم نے اتنا ضرور سیکھا کہ جب اگلے ہی سال (انتہائی غیر متوقع واقعات کی سیریز کے ذریعے) مجھے اوپن ہارٹ سرجری سکھانے کے لئے بطور مہمان پروفیسر چین جانے کی دعوت دی گئی، میں دعوت قبول کرنے کی بہتر حالت میں تھا۔

پانچ سال بعد ۱۹۸۵ء میں، میرے بارہ رسولوں کی جماعت میں بُلائے جانے کے بعد۔ ایک روز مجھے اُس قوم کے ایک مشہور اوپرا اسٹار کی ایک اوپن ہارٹ سرجری کرنے کے لئے فوری طور پر چین جانے کی درخواست ملی، جسکا پورے چین میں بطورِ قومی ہیرو احترام کیا جاتا تھا۔ میں نے وضاحت کی کہ میری کلیسیائی ذمہ داری مجھے آنے سے روک رہی ہے، مگر چین کے ڈاکٹروں نے مجھ سے جان بچانے والا آپریشن کرنے کے لئے فوری طور پر آنے التجا کی۔

میں نے اِس معاملہ کو صدارتی مجلس اوراپنے کورم کی صدارت کے ساتھ زیر بحث لایا۔ اُنہوں نے تحریک پائی کہ، چین کے لوگوں کے لئے خیر سگالی کے طور پر، مجھے دورہ کرنا چاہیے اور آپریشن کرنا چاہیے۔

جو کہ میں نے کیا۔ شکر گزاری سے، آپریشن کامیاب رہا تھا! اتفاق سے، وہ آخری اوپن ہارٹ آپریشن تھا جو میں نے کیا۔ یہ ۴ مارچ ۱۹۸۵ء کو جینان، چین میں تھا۔

اور پھر وقت کو آگے گھمائیں، یہ ۲۰۱۵ اکتوبر کا وقت ہے۔ وینڈی اور مجھے جینان میں شینڈون یونیورسٹی برائے ادویات میں مدعو کیا گیا۔ ہم حیران تھے جب ہمارا گرم جوشی سے چین کے ''ایک پرانے دوست'' کی طرح استقبال کیا گیا اور پھر سے اُن سرجنوں سے مِلا جنہیں میں نے ۳۵ سال پہلے سیکھایا تھا۔ ہمارے دورے کی نمایاں بات اُس مشہور اوپرا اسٹار کے بیٹے اور پوتے سے ملنا تھی۔ یہ تمام تر حیران کن تجربات صرف ایک واحد وجہ سے وقوع ہوئے تھے: جب میں مینڈرین سیکھنے کے لئے نبی کی مشورت کا شنوا ہوا تھا۔

انبیاء آگے دیکھتے ہیں۔ وہ اُن خوفزدہ کرنے والے خطرات کو دیکھتے ہیں جو دشمن نے بچھائے ہیں یا ابھی ہماری راہوں میں بچھائے گا۔ انبیاء اُن ممکنات اور اعزازات کو بھی پیشگی دیکھتے ہیں جو اُن کے منتظر ہیں جو فرمانبرداری کرنے کے ارادے سے سنتے ہیں۔ میں جانتا ہوں کہ یہ سچ ہے! میں نے بار بار اِسکا خود سے تجربہ پایا ہے۔

خُداوند نے ہم سے وعدہ کیا ہے کہ کبھی بھی انبیاء کو ہمیں بھٹکانے کی اجازت نہ دے گا۔ صدر ہیرلڈ بی. لی (۱۸۹۹–۱۹۷۳) نے اعلان کیا: ''آپ شاید اُس کو پسند نہ کریں جو کلیسیائی اختیار کی طرف سے آتا ہے۔ یہ آپ کے سیاسی نظریات سے اختلاف کر سکتا ہے۔ یہ آپ کے معاشرتی نظریات سے اختلاف کر سکتا ہے۔ یہ شاید آپکی سماجی زندگی میں بھی کچھ دخل اندازی کرے۔ مگر آپ اِن باتوں کو سُنتے ہیں، جیسے خود خُداوند کے منہ سے نکلی ہوں، ایمان اور تحمل کے ساتھ، وہ عہد یہ ہے کہ ''جہنم کے دروازے تمہارے خلاف غالب نہ آئیں گے؛ ہاں، اور خُداوند خُدا تاریکی کی قوتوں کو تمہارے آگے سے منتشر کرے گا، اور تمہاری بھلائی میں اور اپنے نام کے جلال کی خاطر آسمانوں کو ہلادے گا' (تعلیم اور عہد ۶:۲۱)۔''[2]

> **جب آپ جان جاتے ہیں کہ ایک نبی ایک نبی ہے، تو فروتنی اور ایمان میں خُداوند کے پاس جاسکتے ہیں اور اُسکے نبی نے جو کچھ بھی منادی کی ہے اُسکے بارے خود سے گواہی پانے کے لئے کہہ سکتے ہیں۔**

آپ شاید زندہ نبی کے ہر ایک علان کو نہ سمجھ سکیں۔ مگر جب آپ جانتے ہیں کہ ایک نبی ایک نبی ہے، آپ خُداوند کے پاس فروتنی اور ایمان سے جاسکتے ہیں اور اُس نبی نے جو کچھ بھی منادی کی ہے اُس کے بارے اپنی ذاتی گواہی کے لئے کہہ سکتے ہیں۔

تقریباً ۴۰ قبل از مسیح بہت سے نفیوں نے کلیسیاء میں شمولیت اختیار کی، اور کلیسیاء خوشحال ہوئی۔ مگر خفیہ معاہدے پروان چڑھنے لگے، اور اُن کے بہت سے مکار راہنما لوگوں میں چھپ گئے اور اُنکو پہچاننا مشکل تھا۔ جب لوگ اور زیادہ متکبر ہونے لگے، بہت سے نفیوں نے، نبوت کے روح اور مکاشفہ کا انکار کرتے ہوئے جو مقدس تھا اُسکا مذاق اُڑایا۔

ویسے ہی خطرات آج ہمارے درمیان ہیں۔ افسوس ناک حقیقت یہ ہے کہ ''شیطان کے خادم'' (تعلیم اور عہد ۵:۱۰) پورے معاشرے میں سرایت کر گئے ہیں۔ پس بڑے ہوشیار رہیں کہ آپ کس کی مشورت کی پیروی کرتے ہیں (دیکھئے ہیلیمن ۱۲:۲۳)۔

میرے پیارے بھائیو اور بہنوں، آپ ایک حقیقی ہزار سالہ ہونے کے لئے پیدا ہوئے ہیں۔ آپ ''ایک چنیدہ نسل ہیں (ا پطرس ۲:۹)، ایک شاندار کام کرنے کے لئے خُدا سے پیش گی مقرر کیے گئے ہیں—خُداوند کی آمدِ ثانی کے لئے اِس جہاں کے لوگوں کو تیار کرنے کے لئے! ■

نوجوان بالغان کے لئے بین القوامی عبادتی پروگرام، ''ہزار سالہ دَور،'' جنوری ۱۰، ۲۰۱۶ء کو برگھم ینگ یونیورسٹی- ہوائی میں دیے گئے خطاب میں سے۔

حوالہ جات

۱۔ فروری ۱۸۴۷ء میں، نبی جوزف سمتھ کے شہید کیے جانے کے تقریباً تین سال بعد، وہ صدر برگھم ینگ پر ظاہر ہوئے اور اُسے یہ پیغام دیا: ''لوگوں کو بتاؤ کہ فروتن اور ایماندر بنیں اور خُداوند کا روح رکھنے کے لئے پُریقین، اور یہ اُن کی راست راہنمائی کرے گا۔ خبر دار رہیں اور خاموش ساکن آواز کو پرے نہ دھکیلیں؛ [یہ تمہیں] سکھائے گی کیا کرنا ہے اور کدھر جانا ہے'' (کلیسیائی صدور کی تعلیمات: جوزف سمتھ [۲۰۰۷]، ۹۸، میں سے)۔

۲۔ کلیسیائی صدور کی تعلیمات: ہیرلڈ بی. لی (۲۰۰۰)، ۸۴–۸۵۔

مدہم آنچ کا معجزہ

ڈیوڈ اے. بیڈنار
کلیسیائی رسالے

تصور کریں ایک نوجوان گھر پر اکیلا ہے اور اُسے بھوک لگ رہی ہے (ہاں، یہ دور کی کوڑی لانا ہے، لیکن صرف اِسکا تصور کریں)۔ اب تصور کریں کہ یہ نوجوان پہلی مرتبہ خود سے ایک گرلڈ پنیر سینڈوچ بنانے کا فیصلہ کرتا ہے۔[1] تصور کریں کی اِس ینگ مین کے والدین نے اُسے کبھی بھی نہیں سیکھایا کہ گرلڈ پنیر کیسے بناتے ہیں اور کہ اُس نے کبھی بھی دھیان سے نہیں دیکھا تھا جب اُنہوں نے اِسے بنایا۔

تاہم، تصور کریں، کہ یہ ینگ مین تمام تراجزا ٹھیک لیتا ہے: ڈبل روٹی، پنیر، روٹی کے باہری کناروں پر تھوڑا سا مکھن، (اور اندر تھوڑا سا مینونیز کیونکہ وہ بہت ذہین ہے)۔ پھر، وہ برتن نکالتا ہے اور اِسے چولہے پر رکھتا ہے۔ (ہم یہ بھی تصور کرتے ہیں یہ ٹریٹ بنانے کے لئے کہ اُس کے پاس خاص گرل یا دوسرے آلات نہیں ہیں۔)

اب تصور کریں کہ کوئی خاص خیال اُس کے ذہن پر حاوی ہو جاتا ہے—ایک خیال کہ بہت سے لوگ یہ سوچنے میں بہت لاعلم رہے ہیں (یا عارضی طور پر کافی پاگل رہے ہیں): "اگر میں شعلہ زیادہ کر دوں، تو یہ جلدی بن جائے گا۔"

تصور کریں آگے کیا ہوتا ہے۔ (یا شاید آپ کو تصور کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔)

وہ یا تو بالکل خستہ، گولڈن براؤن روٹی پائے گا یا بالکل لیسدار، پگھلی ہوئی پنیر پائے گا، مگر دونوں نہیں۔ سب سے زیادہ امکان ہے کہ، اُسکی روٹی لاوا پتھر کی مانند نظر اور محسوس (اور شاید ذائقہ میں بھی) ہو گی اور آدھی پگھلی ہوئی پنیر، جو کہ اُتنی ہی اچھی لگے گی جتنی ادھوری کہانی۔

اُسکا مسئلہ، جیسے کہ آپ دیکھ سکتے ہیں، لاعلمی (جو کہ قابلِ معافی ہے) اور بے صبری (جو، اگرچہ قابلِ فہم ہے، کم قابلِ معافی ہے) کا امتزاج ہے۔ اگلی مرتبہ اگر وہ یہی غلطی دہرائے، یہ اور بھی ناقابلِ معافی ہو گی، کیونکہ اب کی بار لاعلمی کو الزام نہیں دیا جا سکتا بلکہ تقریباً بالکل بے صبری کا نتیجہ ہو گی۔

اِسے ٹھیک کرنے کے لئے، اُسے مدہم آنچ کا معجزہ سمجھنا ہو گا۔

مدہم اُکتاہٹ نہیں ہے

چولہے پر مدہم آنچ کی سیٹنگ گرلڈ پنیر اور دیگر کھانے بنانے کے لئے کامل ہے کیونکہ یہ کھانے کو باہر سے جلے بغیر اچھی طور پر پکنے کی اجازت دیتی ہے۔

واحد خامی صرف یہ ہے کہ اِس کے لئے زیادہ وقت اور توجہ کی ضرورت ہوتی ہے، جس کے لئے تحمل درکار ہے۔

خُداوند نے فرمایا ہے، "تحمل میں جاری رہو جب تک آپ کامل نہ ہو جائے۔" (تعلیم اور عہد ۶۷:۱۳)۔ وہ یہاں اُس قسم کی کاملیت کی بات کر رہا ہے جو کامل گرلڈ پنیر سینڈوچ بنانے سے کہیں آگے ہے؛ وہ چاہتا ہے ہم اور زیادہ اُس کی مانند بنیں۔ یسوع مسیح تحمل کی اولین ترین مثال ہے۔ اور اُس کے نمونہ کی پیروی کرنے کا مطلب ہمارے اپنے تناظر کو وسعت دینا، لمحاتی چیزوں سے پرے دیکھنا، اور اور عظیم تراجر کو دیکھنا جو ضبطِ نفس، ایمان، فرماں برداری، مستحکم اور مستقل جدوجہد، برداشت، اور محبت سے آتا ہے—دیگر الفاظ میں تحمل رکھنا۔

تعریف کے لحاظ سے، تحمل کا مطلب انتظار کرنا ہے، جو کہ اُکتا دینے والا لگ سکتا ہے، مگر جیسے صدر ڈیئٹر ایف. اُکڈرف، صدارتی مجلسِ اعلیٰ میں مشیر اول نے ہمیں سیکھایا ہے، یہ محض انتظا کرنے سے کہیں زیادہ ہے: "تحمل کا مطلب سر گرم انتظار اور برداشت کرنا ہے۔ اِسکا مطلب کسی کام سے جُڑے رہنا اور وہ سب کرنا جو ہم کر سکتے ہیں—کام کرنا، اُمید کرنا، اور ایمان کی مشق کرنا؛ صبر کے ساتھ مشکلات برداشت کرنا، حتیٰ کہ تب بھی جب ہمارے دِلوں کی خواہشات میں تاخیر ہو جائے۔ تحمل محض

حوالہ جات

۱۔ یقیناً، یہ نوجوان امریکی ہے۔ وہ کسی اور جگہ سے بھی ہو سکتا ہے، فرائی اپ، کریپس، کارٹوفیلپفر، کوٹبولیر، پین کیک، ٹورٹیلا، یا پہلی مرتبہ چاول بنانے والا ہو سکتا ہے۔ تجویز پھر بھی وہی ہو گی۔

۲۔ ڈیئٹر ایف. اُکڈورف، "تحمل میں جاری رہیں،" لیحونا، مئی ۲۰۱۰، ۵۷۔

تصویر: GILE/ISTOCK/THINKSTOCK

اتوار کے اسباق

اِس ماہ کا موضوع: اور زیادہ مسیح کی مانند بننا

برداشت کرنا نہیں ہے؛ یہ بہتر طور پر برداشت کرنا ہے۔"[۲] یہ صرف برتن میں گرلڈ پنیر سینڈوچ ڈالنا اور بھول جانا نہیں ہے؛ یہ دھیان رکھنا ور برقت اُلٹنا بھی ہے۔

یہ صرف سکول، یا سیمنری، یا کلیسیاء سے ہو کر آنا ہی نہیں ہے؛ یہ سرگرمی سے سیکھنا اور پرستش کرنا ہے۔

یہ صرف آپکو مورمن کی کتاب کی گواہی عطا کیے جانے کا منتظر ہونا نہیں ہے کیونکہ آپ نے اِسے مانگا ہے؛ یہ اِس کتاب کو مستقل پڑھنا، مطالعہ کرنا، غور کرنا، اور اِسکے اصولوں کے مطابق جینا ہے۔

یہ صرف بیٹھے رہنا نہیں ہے جب آپکے دوست آپکے مذہب کا تمسخر اُڑائیں؛ یہ اُن کے لئے دُعا کرنا اور اُن کے لئے واقعی دِل کی تبدیلی چاہنا ہے اور یہ تبدیلی لانے کے لئے آپ جو کر سکتے ہیں وہ کرنا ہے۔

یہ صرف ڈیٹ پر جانے کے لئے ١٦ سال کا ہونے کا انتظار کرنا نہیں ہے؛ یہ فرمانبردای سے پیار کرنا سیکھنا اور یہ فہم پانیکی کوشش کرنا ہے کہ نبی کی مشورت کی پیروی کرنا آپ کو برکت دے گا۔

کیا اِسے ابھی چاہتے ہیں—
یا کیا آپ اِسے ٹھیک چاہتے ہیں۔

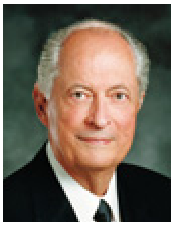

آگے بڑھیں

”خُداوند کا منتظر ہونے کا مطلب ہے ایمان کا بیج بونا اور اِسے بڑی جانفشانی، اور . . . تحمل سے اِس کی پرورش کرنا‘ [ایلما ۳۲:۴۱]۔ . . .

”خُداوند کا منتظر ہونے کا مطلب ’مضبوطی سے کھڑے ہونا‘ اور ’اُمید کی کامل چمک رکھتے ہوئے ’آگے بڑھنا‘ ہے۔[۲ نیفی ۳۱: ۲۰]۔“

بارہ رسولوں کی جماعت سے ایلڈر رابرٹ ڈی. ہیلز، ”خُداوند کا منتظر ہونا: تیری مرضی پوری ہو،“ لیحونا نومبر ۲۰۱۱، ۷۲۔

ویڈیو دیکھیں

ایف. اُکڈورف وضاحت کرتے ہیں تحمل مارشمیلو کے ساتھ کیا کرتا ہے۔

آنچ کم کریں

صبر و تحمل، یا ضبطِ نفس، دونوں ”روح کے پھل“ کا حصہ ہیں (دیکھئے گلتیوں ۵: ۲۲–۲۳)۔ اگرچہ کچھ چیزیں ہیں جو فوری عمل یا تیار جواب کا تقاضا کرتی ہیں (ویسے ہی جیسے کچھ کھانوں کو شدید تیز آنچ کی ضرورت ہوتی ہے)، آپ کو خود کو اور زیادہ تحمل اور ضبطِ نفس کی جانب بڑھتا ہوا دیکھنا چاہیے۔ اگر آپ محسوس کریں کہ یہ وقوع ہو رہا ہے، یہ ایک نشانی ہے کہ روح آپکی زندگی میں کام کر رہا ہے۔

مدہم آنچ کا معجزہ آپکو کامل گرلڈ پنیر سینڈوچ، ہیم برگر کا کباب جو ہاکی کے گیند کی مانند نہیں لگتا جو درمیان سے گلابی ہو، ہلکا پھلکا جلا ہونے کی بجائے بالکل جلا ہوا ہو، اور چاول جو کہ سخت اور چبائے نہ جانے والے ہونے کی بجائے نرم اور بھر بھرے ہوں، دے سکتا ہے۔ مگر تحمل، اور زیادہ مسیح کی مانند بننے کے لئے آگے بڑھنے میں آپکی مدد کرتے ہوئے، روح القدس کے اثر کو لاتے ہوئے، اور آخر کار آپکو ابدی زندگی کی طرف لے جاتے ہوئے آپکی زندگی میں اپنا ”کامل کام“ (یعقوب ۱:۴) کرے گا۔

جب آپ اُس چیز پر غور کریں جو آپ کو بے صبرا بننے کا موجب بنے، اُس گرلڈ پنیر سینڈوچ کے بارے سوچیں، (یا کسی بھی اُور کھانے کیبارے جو آپکو سمجھ میں آئے) اور آپ بے صبری کوا آپکے اعمال کی راہنمائی کرنا روکنے کے لئے کیا قربانی دے سکتے ہیں۔ اگر آپ اکثر بے صبری کا شکار ہونے کے قصوروار ہیں، کلب میں شامل ہوں۔ آپ توبہ کر سکتے ہیں اور پھر سے یسوع مسیح کے نمونہ اور تعلیمات کی پیروی کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں۔ یہاں ایک گرلڈ پنیر سینڈوچ سے کہیں زیادہ کچھ بنانے کے لئے ہے، اور اُس کاملیت کے بارے سیکھنا کبھی تاخیر نہیں ہے جو تحمل کے ذریعے ممکن ہے۔ ■

گفتگو میں شامل ہوں

اتوار کے لئے غور طلب کام

- کونسے مسائل یا روزمرہ کے حالات آپکو بے صبر بناتے ہیں؟
- آپ اِن تمام حالات میں کیسے صبر و تحمل کی مشق کر سکتے ہیں؟

آپ جو کام کر سکتے ہیں

- صحائف کے لئے گائیڈ میں تحمل کے بارے میں رقم صحائف کا مطالعہ کریں۔
- اپنے خاندان کے ساتھ یا چرچ میں، آپ اور خاص کاموں کے لئے مقاصد پر گفتگو کر سکتے ہیں جو آپ اور زیادہ صابر بننے کے لئے کر سکتے ہیں

خود کو از سر نو تعمیر ہوتا

تصور کریں

”آپ محسوس کر سکتے ہیں کہ آپ کی زندگی کھنڈر بن چُکی ہے۔ . . .
ہمارا پیارا آسمانی باپ ہمیں از سر نو تعمیر کر سکتا ہے۔ اُس کا منصوبہ
ہمیں اُس سے کہیں بہتر بنانے کا ہے جو ہم تھے —
اُس سے کہیں بہتر جس کا ہم کبھی تصور کر سکتے ہیں۔“

صدر ڈیئٹر ایف. اُکڈورف، صدارتی مجلس اعلیٰ میں مشیر دوم، جنرل کانفرنس اپریل ۲۰۱۶

چرچ کی تصویر ©ART KONOVALOV، SHUTTERSTOCK.COM کے لائسنس کے
تحت استعمال کی گئی؛ ڈریزڈن کی تصویر: AFP/GETTYIMAGES ©؛ وضاحت ڈیوڈ سٹوکر

محفوظ کرنے کی قوت

جیسیکا ٹرز جیسے لین کارڈینل کو بتائی گئی

میری ۱۶ویں سالگرہ سے تقریباً ایک ماہ پہلے، میرا خاندان ریاست ہائے متحدہ میں کلیسیائی تاریخی مقامات کی سیر کرنے کے لئے روڈ ٹرپ پر گیا۔ مجھے اتنی دیر تک کار میں بیٹھنا بُرا نہیں لگتا کیونکہ میرا خاندان ہمیشہ اچھا وقت گزارتا ہے۔ جس روز ہم نے ونٹر کواٹرز، نبراسکا کا دورہ کیا اُس کے بعد مجھے کار میں بیٹھنا یاد ہے۔ بہت تیز بارش ہو رہی تھی۔ میں پچھلی نشست پر بیٹھی، ایک کمبل پکڑا، خود کو آرام دہ کیا اور بارش کو سننے لگی جس دوران میں سو گئی۔

اگلی چیز جو مجھے یاد ہے ایسے محسوس کرنا تھا جیسے میں بے قابو باہر گھوم رہی ہوں۔ میں نے بعد میں جانا کہ ہماری کار پھسل گئی ہے اور ایک پُل کے نیچے سیمنٹ کی دیوار سے ٹکرا گئی ہے۔ مجھے ہلکا سا یاد ہے کوئی مجھے بتا رہا تھا میری ٹانگ ٹوٹ گئی ہے اور سرجری کے لئے جا رہا تھا۔

اُس لمحے کے فوراً بعد میں ہسپتال میں صحت یاب ہو رہی تھی، میرے والد میرے کمرے میں آئے۔ وہ میرے بستر پر میرے ساتھ بیٹھ گئے اور میرا ہاتھ پکڑا۔ کسی طرح میں پہلے ہی سے جانتی تھی کہ وہ کیا کہنے جا رہے ہیں۔

"ہنی،" اُس نے کہا، "کیا تمہیں معلوم ہے کہ تم کہاں ہو؟"

"ہسپتال میں،" میں نے جواب دیا۔

"کیا تمہیں یاد ہے کیا ہوا تھا؟"

"ہمارا کار کا حادثہ ہوا تھا۔"

"کیا کسی نے تمہیں باقی خاندان کے بارے بتایا ہے؟"

میں نے توقف کیا اور پھر جواب دیا نہیں۔

اُنہوں نے کہا کہ ہر کوئی بالکل ٹھیک ہے—ماسوائے میری والدہ کے۔ وہ نہیں بچی ہیں۔

میں توقع کر رہی تھی کہ اُداسی مجھ پر غالب آ جائے گی، مگر ایسا نہیں ہوا۔ اپنے ابتدائی جھٹکے کے بعد، کسی طرح، کسی وجہ سے، میں نے اطمینان محسوس کیا کہ میں خُدا پر بھروسہ کر سکتی تھی کہ سب کچھ اچھا ہو جائے گا۔

ہسپتال میں لیٹے ہوئے، مجھے ایک خاص کلیسیائی تاریخی مقام یاد آیا جسے ہم نے حادثہ سے دو دِن پہلے دیکھا تھا: مارٹن کووُ، ویامنگ۔ وہاں پر بہت سے پیشرو برف اور سردی کی بدولت بھوک سے مر گئے تھے۔ مجھے قبروں پر پڑے پتھروں کے ڈھیر اور یہ سوچنا یاد ہے کہ باقی پیشرووُں کے لئے اپنی ہتھ گاڑیاں اٹھا کر آگے بڑھتے رہنے کے لئے کتنے ایمان کی ضرورت تھی۔ اِس کہانی نے مجھے متاثر کیا۔ جب میں نے تجربہ کے بارے سوچا، میں جانتی تھی کہ پیشرووُں نے صبر کیا اور کہ مجھے بھی ویسا ہی کرنا ہو گا، جس میں اپنے چھوٹے بہن بھائیوں کے لئے مضبوط ہونا شامل تھا۔

اطمینان کا میرا پہلا احساس ڈیڑھ ہفتہ تک میرے ساتھ رہا۔ میں ایک ویل چیئر پر بیٹھی ہسپتال کی کھڑکی سے چار جولائی والے دن آتش بازی کو دیکھ رہی تھی جب مجھے دھچکا لگا- میری ماں فوت ہو چکی ہے۔ وہ میرے ہائی سکول

خاکہ کشی ایما میکیل مولان

ٹوٹی ٹانگ اور ٹوٹے دِل کے ساتھ، مجھے شفا کی ضرورت تھی۔ اُمید نے مجھے پار لگایا

کی گریجوایشن پر نہیں ہو گی۔ جب میں ہیکل کی اپنی اینڈومنٹ پاؤں گی وہ وہاں نہ ہو گی۔ وہ میری شادی پر نہ ہو گی۔ وہ جا چُکی تھی۔

جب چیزیں واقعی مشکل ہونے لگیں۔ میری ٹانگ میں درد شدید تھا، اور میری بھوک مر گئی تھی۔ میں ٹی وی پر توجہ دیئے بغیر دیکھتی، اور زیادہ تر سوتی رہتی۔ میرا خاندان میرے بارے پریشان تھا کیونکہ میں رو نہیں رہی تھی۔

آنسو اور زیادہ بہے جب ہم آخرکار اورگن میں اپنے خالی گھر میں گئے۔ مجھے اچانک سے اپنی ماں کی کچھ ذمہ داریاں لینی پڑیں، اور میرے بہن بھائی اکثر تسلی کے لئے میری طرف دیکھتے تھے۔ میں نے اُن کے لئے مضبوط بننے کی کوشش کی۔ مگر یہ آسان نہ تھا۔

واپس سکول جانا بہت مشکل تھا۔ ہر کسی نے حادثہ کے بارے سُنا تھا، اور اگر نہیں سُنا تھا، اُنہوں نے جان لیا جب میری معلّمہ نے میرا تعارف حادثہ والی لڑکی کے طور پر کروایا۔ میں نے خود کو تنہا محسوس کیا۔

یہ خاص طور پر مشکل تھا جب میرے والد نے میری ماں کی وفات کے نو ماہ بعد پھر سے شادی کر لی۔ میں جانتی تھی کہ میری سوتیلی ماں ہمارے خاندان کے لئے اچھی ہو گی اور کہ ہمیں اُس کی ضرورت تھی، مگر ایڈجسٹ کرنا مشکل تھا۔

تاہم اِس عرصہ کے دوران سب کچھ تاریک نہ تھا۔ میں نے اپنے آسمانی باپ، اپنے خاندان، اور کلیسیائی راہنماؤں کی طرف سے بہت زیادہ پیار محسوس کیا۔ حادثہ کے بعد جس نے مجھے شفا پانے اور آگے بڑھنے میں مدد دی عام کام کرنا تھا جنھوں نے میرا ایمان مضبوط کیا۔ ہر روز میں نے سونے سے پہلے ایک گھنٹہ صحائف کا مطالعہ کرنے، دُعا کرنے اور اپنی الماری میں اپنے روزنامچہ میں لکھتے ہوئے صرف کیا۔ میری الماری کی رازداری میں، مجھے اپنے بہن بھائیو کے لئے مضبوط ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ میں جتنا چاہتی رو سکتی تھی اور خُدا کے سامنے اپنے دِل کو اُنڈیل سکتی تھی۔ میں نے اُسے بالکل وہی بتایا کہ میں کیا محسوس کر رہی تھی اور میں اپنی ماں کو کتنا یاد کرتی تھی۔ میں جانتی تھی کہ وہ مجھے سُنتا تھا اُن بہت ساری رحمتوں کے باعث جو میں نے محسوس کیں۔ الماری کی وہ جگہ میرے لئے مقدس بن گئی۔

وہ سادہ کام کرنے سے میں خُدا کے ساتھ رابطہ میں رہی بجائے اِس کہ میں اُس سے دور اور تلخ ہوتی۔ میں نے حادثہ کو یوں نہیں دیکھا کہ خُدا نے میرے خاندان کو نقصان پہنچایا ہے۔ میں نے صابر ہونے اور اُسکی مرضی کو پورا کرنے اور مشکل ایام میں آگے بڑھنے کے لئے زیادہ قوت پائی۔ اور کچھ نہایت سخت دِن بھی تھے۔

میرے والد کے دوبارہ شادی کرنے کے بعد، میں اپنے بہن بھائیو کے لئے اچھا نمونہ پیدا کرنا چاہتی تھی، اور میں یقیناً اپنی سوتیلی ماں کے لئے بُرے احساسات نہیں رکھنا چاہتی تھی، پس میں نے خُدا پر اپنا بھروسہ رکھنا جاری رکھا۔ میری ذاتی ترقی کی کتاب میں ایک سرگرمی میں دو ہفتے کیلئے خاندان کے ایک رکن کے ساتھ اپنے تعلقات کو مضبوط کرتے ہوئے اپنی گھریلو زندگی کو بہتر بنانے پر توجہ دینا تھا۔ بنیادی طور پر مقصد مسیح کی مانند بننا اور اپنے اعمال سے پیار کا اظہار کرنا تھا۔ میں نے اِس کو آزمانے اور اپنی سوتیلی ماں کی خدمت کرنے کا فیصلہ کیا۔

ہمارے دونوں خاندانوں کے ساتھ رہنے سے، دھونے کے لئے بہت سے برتن تھے۔ پس میں نے وہیں سے آغاز کیا۔ جب میں نے آئندہ دو ہفتے کے دوران اُس کی خدمت کی، میں نے خود کو اپنی سوتیلی ماں سے پیار اور صابر ہونا محسوس کیا اگرچہ میں حالات کے بارے زیادہ خوش نہ تھی۔ محض اُس کی خدمت کرنے پر توجہ دینے نے میری مشکل اوقات سے گزرنے میں میری مدد کی کیونکہ میں نے اپنے ساتھ روح کو محسوس کیا۔

میں اب بھی ہر بات نہیں سمجھتی کہ میرے خاندان کے ساتھ حادثہ کیوں پیش آیا، اور مشکل دِن ابھی باقی ہیں۔ مگر پیشروؤں کی مانند، میں نے اپنا بھروسہ خُدا پر رکھا ہے اور صبر کرنے کی قوت پائی ہے۔ ■

مصنفہ یوٹاہ، یوایس اے میں رہتی ہے۔

اپنے دِلوں کو مضبوط کریں

"آپ محسوس کر سکتے ہیں کہ آپکی زندگی کھنڈر بن چکی ہے۔ . . آپ خوف زدہ، غصہ، ماتم کرنا، یا شک سے دکھی ہو سکتے ہیں۔ لیکن جیسے اچھا چرواہا اپنی کھوئی ہوئی بھیڑ کو ڈھونڈتا ہے، اگر آپ اپنے دِلوں کو دُنیا کے نجات دہندہ کی طرف لگائیں گے، وہ آپ کو ڈھونڈ لیگا۔

وہ آپ کو بچائے گا۔

"وہ آپ کو اُٹھائے گا اور اپنے کندھوں پر اُٹھالے گا۔

"وہ آپ کو گھر لے جائے گا۔"

صدر ڈیٹر ایف. اُکڈورف، صدارتی مجلسِ اعلیٰ میں مشیر دوم، "وہ تمہیں اپنے کندھوں پر اُٹھائے گا اور گھر لے جائے گا،" لیحونا، مئی ۲۰۱۶، ۱۰۴۔

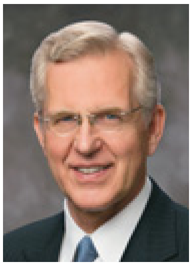

ایلڈر ڈی. ٹاڈ کرسٹوفرسن
بارہ رسولوں کی جماعت سے

مسیح کو اپنی زندگیوں کا مرکز کیسے بنائیں

یسوع نے خود کو، دونوں روح اور بدن میں باپ کے سپرد کر کے کامل اتحاد حاصل کیا۔ اپنے باپ کا حوالہ دیتے ہوئے، یسوع نے کہا، ''میں ہمیشہ وہی کام کرتا ہوں جو اُسے پسند آتے ہیں'' (یوحنا ۸:۲۹)۔ چونکہ یہ باپ کی مرضی تھی، یسوع نے خود کو موت کے حوالے کر دیا، ''بیٹے کی مرضی باپ کی مرضی میں مدغم ہو گئی'' (مضایاہ ۱۵:۷)۔ باپ پر اُس کی توجہ ایک بنیادی وجہ ہے کہ یسوع کی خدمت ایسی وضاحت اور قوت رکھتی تھی۔ اُس میں کسی بھی طرح کی توجہ مبذول کروانے والی دودِلی نہیں تھی۔

اِسی طرح سے، آپ اور میں مسیح کو اپنی زندگیوں کا محور بنا سکتے ہیں اور اُسکے ساتھ ایک ہو سکتے ہیں جیسے وہ باپ کے ساتھ ایک ہے (دیکھئے یوحنا ۱۷:۲۰–۲۳)۔ ہم اپنی زندگیوں میں سے ہر ایک چیز کو نکالنے اور پھر منجی کو مرکز میں رکھتے ہوئے ترجیحی ترتیب سے دوبارہ واپس رکھ سکتے ہیں۔ ہم پہلے اُن چیزوں کو رکھیں گے جو ہمیں اُسے ہمیشہ یاد رکھنا ممکن بناتی ہیں ـــــ مستقل دُعا، صحائف پڑھنا اور غور وخوض کرنا، رسولی تعلیمات کا پُر مغز مطالعہ، اہل طور پر ہفتہ وار ساکرامنٹ لینے کی تیاری، سبت کی پرستش، روح اور تجربہ ہمیں شاگردیت کے بارے کیا سکھاتے ہیں اُس کو درج کرنا اور یاد رکھنا۔ کچھ اور چیزیں بھی ہو سکتی ہیں جو آپ کے ذہن میں آ سکتی ہیں جو زندگی کے اِس مقام پر خاص طور پر آپ کے لئے موزوں ہیں۔ مسیح پر اپنی زندگیوں کو مرتکز کرنے کے لئے، اِن معاملات کے لئے ایک بار موزوں وقت اور ذرائع اپنی جگہ پر قائم ہو جائیں، ہم دوسری ذمہ داریوں اور کاموں کو شامل کرنا شروع کر سکتے ہیں جیسے وقت اور ذرائع اجازت دیں گے، جیسے کہ تعلیمی اور خاندانی ذمہ داریاں۔ یوں اہم ترین کام ہماری زندگیوں سے محض اچھے کاموں کی بدولت نکل نہیں جائیں گے، اور کم اہمیت کے کام کم ترین ترجیح پائیں گے یا بالکل نکل جائیں گے۔

اگرچہ یہ آسان نہ ہو گا، ہم خُداوند میں ایمان کے ساتھ مستقل آگے بڑھ سکتے ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ منجی کی پیروی کرنا اور اُسے ہمیشہ یاد رکھنا وقت کے ساتھ ساتھ کسی کی خواہش اور صلاحیت کو بڑھائے گا۔ ہمیں تحمل کے ساتھ اِس کی تکمیل کرنے کے لئے کام کرنا چاہیے اور بصیرت اور الٰہی مدد کے لئے ہمیشہ دُعا کریں جس کی ہمیں ضرورت ہے (دیکھئے ۲ نیفی ۳۲:۹)۔ ■

۲۷ جنوری، ۲۰۰۹ میں برگھم ینگ یونیورسٹی–آئیڈاہو میں دے گئے ایک خطاب سے۔

آپ نے اِسے کیسے لاگو کیا ہے؟

میں نے اور میرے خاندان نے بڑی آزمائشوں کا سامنا کیا، اور اب ہمارے گھر میں کوئی کہانتی حامل نہیں ہے۔ آزمائشوں نے دُعا میں ہمیں ہمارے گھٹنوں پر آنے میں مدد کی۔ میں صحائف رکھنے اور ہر روز اِنہیں پڑھنے کے لئے شکر گزار ہوں۔ اُنہوں نے مجھے سکھایا ہے اگرچہ دوسروں کے فیصلے میری زندگی پر اثر انداز ہوتے ہیں، اب بھی میری اپنی بہت قدر ہے۔ میں یہ جان کر بہت شکر گزار ہوں کہ میں اپنے آسمانی باپ سے دِن ہو یا رات کسی بھی وقت کلام کر سکتی ہوں۔ یہ ایک برکت ہے!

ہائیلی ڈی.، عمر ۱۷، آئیڈاہو، یو ایس اے

سیکھنے کی ترکیب

اپنی جان کے لئے خُدا کے کلام کو ذائقہ دار بنانے کے لئے اِن چار طریقوں کو آزمائیں۔

روز میری تھا کیرے

جب میں نوجوان تھی، میں نے اپنی ماں کو باورچی خانہ میں کئی گھنٹے گزارتے دیکھا۔ وہ ہمارے خاندان کے لئے نہایت لذید کھانے، ڈبل روٹیاں، بسکٹ، اور پائیاں بناتی تھی۔ کچھ عرصہ بعد، میں نے کھانے کی ترکیب پڑھنی شروع کر دیں، ہدایات کی پیروی کرتے ہوئے، اور کھانے بنانے لگی۔ مجھے اپنی ماں پر انحصار کرنے کی ضرورت نہ تھی—میں یہ خود کر سکتی تھی۔

جیسے پکانا سیکھنے کے لئے، ہم کام کرنے سے انجیل سیکھتے اور اپنی گواہیوں کو فروغ دیتے ہیں۔ لحی کے اپنے خاندان کو زندگی کے درخت سے متعلق اپنی رویا بتانے کے بعد، نیفی نے کہا وہ خود سے ”اُن چیزوں کو دیکھنا، اور سُننا، اور جاننا چاہتا ہے“ (۱ نیفی ۱۰:۱۷)۔ دوسرے الفاظ میں، نیفی کے لئے اپنے باپ کی گواہی سُننا ہی کافی نہ تھا۔ اُسکا باپ جو پہلے سے جانتا تھا وہ اُسے جاننا چاہتا تھا۔

انجیل سیکھنے کی ترکیب کے کچھ سادہ سے مراحل ہیں۔ آپ اپنے خاندان کے ساتھ، چرچ، یا ذاتی مطالعہ کے دوران انجیل سیکھنے میں اپنی مدد کے لئے ذیل کی چار تجاویز استعمال کر سکتے ہیں۔

۱۔ سیکھنے کے لئے تیاری کریں

اپنا ذاتی مطالعہ دُعا کے ساتھ شروع کریں۔ آسمانی باپ سے کہیں آپ جو پڑھ رہے ہیں اُسے سمجھنے میں آپکی مدد کرے۔ ایک یا دو سوالات لکھیں اور جوابات تلاش کریں۔ روح القدس سچائی کی گواہی دے گا جب آپ پڑھتے، غور کرتے، اور دُعا کرتے ہیں (مرونی ۱۰:۵)۔

چرچ میں انجیل سیکھنے کے لئے سبق کو اپنے جانے سے پہلے پڑھیں۔ آؤ، میری پیروی کرو کے اسباق LDS.org اور گاسپل لائبریری اپلیکیشن پر پائی جا سکتے ہیں۔

ہمیں چار چیزوں کی ضرورت ہے

”مجھے اور آپکو جدید ترین مطالعاتی مدد کی ضرورت نہیں ہے اور دوسروں کے روحانی علم پر بہت زیادہ انحصار نہیں کرنا چاہیے۔ ہمیں صرف سیکھنے کی مخلص خواہش، روح القدس کی رفاقت، پاک صحائف، اور ایک فعال اور پوچھنے والا ذہن رکھنے کی ضرورت ہے۔“

بارہ رسولوں کی جماعت سے ایلڈر ڈیوڈ اے. بیڈنار،
“A Reservoir of Living Water” (Church Educational System fireside for young adults, Feb. 4, 2007), 3, si.lds.org.

۲۔ اپنے سیکھنے میں شامل ہوں۔

- فہم پانے کے لئے پڑھیں۔ آپ کتنے صفحات پڑھتے ہیں یا کتنی تیزی سے پڑھتے ہیں اُتنا اہم نہیں ہے جتنا اُسے سمجھنا جو آپ پڑھتے ہیں۔ ہو سکتا ہے کچھ فقرے آپ کو کئی بار پڑھنے پڑیں۔ جو الفاظ آپ نہیں جانتے اُنہیں جاننے کے لئے ڈکشنری استعمال کریں۔ مثال کے طور پر، زمانے کا کیا مطلب ہے؟ آپ جاننے کے لئے صحائف کے لئے گائیڈ استعمال کر سکتے ہیں۔
- آپ جو پڑھ رہے ہیں اُس کے بارے سوالات پوچھیں۔ شاید آپ حیران ہوں، "جب لحی اور اُسکے خاندان نے یروشلیم کو چھوڑا وہاں کیا ہو رہا تھا؟ لوگوں نے کیوں لحی کی بات نہ سُنی؟"
- کسی بھی انجیلی تعلیم کے بارے اِن تین سوالات کے جواب دینے کی کوشش کریں: اُس وقت کے لوگوں کے لئے یہ کیوں اہم تھا؟ اِس کا اطلاق آج ہم پر کیسے ہوتا ہے؟ اِس کا اطلاق مجھ پر کیسے ہوتا ہے؟
- نمونوں اور رابطوں کی تلاش کریں۔ مثال کے طور پر، نیفی نے دشمن کا کیسے جواب دیا اِس میں کونسے نمونے ہیں؟ اُسکے خاندان کا بیابان میں سفر کیسے مصر میں اسرائیلوں کے سفر کی مانند تھا؟
- اپنے احساسات اور تاثرات ایک روزنامچہ میں لکھیں۔ "جب آپ قیمتی تاثرات لکھتے ہیں، اگر مزید ملیں گے۔ یہ بھی، جو علم آپ پائیں گے زندگی بھر آپکو میسر رہے گا" (رچرڈ جی۔ سکاٹ، "To Acquire Knowledge and the Strength to Use It Wisely" لیحونا، اگست، ۲۰۰۲، ۱۲، ۱۴)۔ خصوصاً لکھیں کہ خیالات آپکی زندگی میں کیا معنی رکھتے ہیں۔
- ایک تصویر بنائیں۔ آپ جو سیکھ رہے ہیں اُسے درج کرنے کا ایک طریقہ اِسکی تصویر بنانی ہے۔ ایک بار جب میں ایک دوست سے خاندانی شام کے لئے ملنے گیا، اُسکی دادای نے ایمان اور دُعا کی بابت ذاتی کہانیاں بتائیں۔ سبق شروع ہونے سے پہلے، میری دوست نے چھوٹے بچوں کو کاغذ اور رنگ دیے تاکہ وہ کہانیوں کی تصاویر بنا سکیں جس دوران اُنکی پردادی بول رہی تھی۔ تصاویر بنانے نے اُنکو توجہ دینے میں مدد کی، اور اُنہوں نے کہانی کے حصوں کی وضاحت کے لئے سوالات بھی پوچھے۔

۳۔ ہر روز انجیل پڑھیں اور عمل کریں۔

سیکھنے کے لئے محنت درکار ہے؛ ہمیں خود فہم کا اطلاق کرنے کی ضرورت ہے (دیکھئے مضایاہ ۱۲:۲۷)۔ بارہ رسولوں کی جماعت سے ایلڈر ایم. رسل بیلرڈ ہمیں نصیحت کرتے ہیں "روزانہ کی بنیاد پر مطالعہ صحائف کے لئے وقت اور جگہ منتخب کریں، حتیٰ کہ اگر یہ صرف چند منٹوں کے لئے ہی کیوں نہ ہو" ("یہ چیزیں کب ہونگی؟" انزائن، دسمبر ۱۹۹۶، ۶۰)۔ جب ہم باقاعدگی سے مطالعہ کرتے ہیں، سیکھنا آسان ہو جاتا ہے۔ مثال کے طور پر، میں نے پایا ہے کہ جب میں حقیقتاً مورمن کی کتاب میں سے یسعیاہ کے ابواب (اُنہیں چھوڑنے کی بجائے) پڑھتا ہوں، وہ مجھے سمجھ آنے لگے۔

جب بات انجیل سیکھنے کی ہو، کسی چیز کے بارے حقائق جاننا ہی کافی نہیں ہے۔ ہم جو سیکھتے ہیں اُسکی مشق کرنے کی بھی ضرورت ہے۔ جب ہم سچائی پر عمل کرتے ہیں، روح القدس ہمیں اِسکی تصدیق کرتا ہے، اور ہماری گواہیاں فروغ پاتی ہیں۔ جب ہم اِس سچائی پر مستقل عمل کرتے ہیں، ہم بدلنے لگتے ہیں، یسوع مسیح میں تبدیل ہوتے ہیں۔

۴۔ آپ جو سیکھ رہے ہیں اُسے بیان کریں۔

دوسروں کو انجیلی اصول کے بارے اپنے الفاظ میں بتانا اُس اصول کو یاد رکھنے اور روح کو محسوس کرنے میں مدد کرتا ہے، جو ہماری گواہیوں کو مضبوط کرتا ہے۔ اکثر بیان کرنے کا بہترین وقت خاندانی شام کے دوران ہے۔ آپ تب بھی بیان کر سکتے ہیں جب آپ اپنے دوستوں کے ساتھ سکول یا کھانے کے اوقات کے دوران خاندانی ارکان سے بات کرتے ہیں۔

جب ہم اِن چار سادہ مراحل کی پیروی کرتے ہیں اور منجی کو جاننے کی جانفشانی سے تلاش کرتے ہیں، ہم سے وعدہ کیا گیا ہے کہ "خُدا کے بھید روح القدس کی قدرت سے [ہم] پر ظاہر کیے جائیں گے۔" (۱ نیفی ۱۰:۱۹)۔ ■

مصنفہ یوٹاہ، یو ایس اے میں رہتی ہے۔

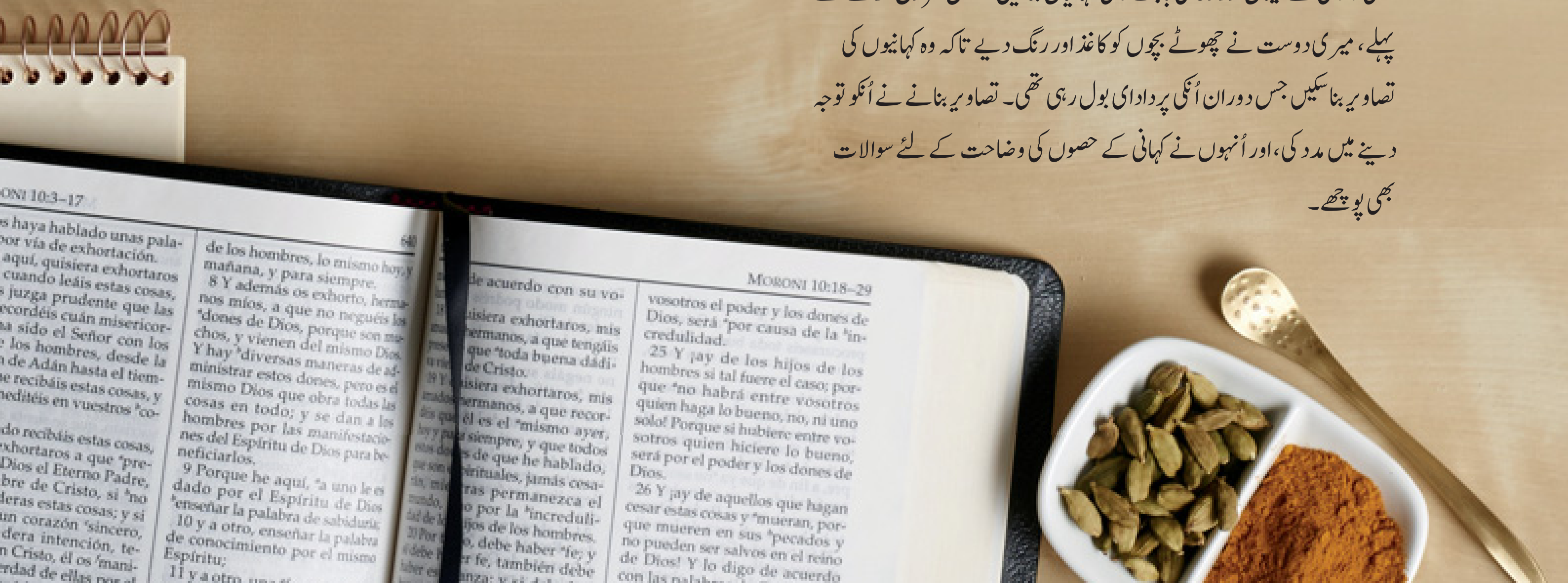

”کچھ لوگ مجھے بتاتے ہیں مجھے اپنے معیارات کو مضبوط کرنے کے لئے ایسے دوست بنانے کی ضرورت جو میرے معیارات کے مطابق بات چیت نہیں کرتے ہیں۔ کیا یہ سچ ہے؟“

آخر کار، آپکے معیارات کی مضبوطی یسوع مسیح کی انجیل کو جاننے اور عمل کرنے سے آتی ہے، اور دوست آپکی ایسا کرنے میں مدد کر سکتے ہیں یا رکاوٹ ڈال سکتے ہیں۔ دوست آپ پر بڑا اثر ڈالتے ہیں—— آپ جیسے سوچتے، بولتے، اور عمل کرتے ہیں اُس سے لے کر، کہ آپ کیسے شخص بنتے ہیں۔ برائے مضبوطیِ نوجوانان سفارش کرتی ہے، ”ایسے دوستوں کا انتخاب کریں جو آپ جیسی اقدار رکھتے ہیں تاکہ آپ اعلیٰ معیارات پر عمل کرنے کے لئے ایک دوسرے کو مضبوطی اور حوصلہ افزائی کر سکیں۔“ ([۲۰۱۱]، ۱۶)۔ اِس قسم کے دوست یسوع مسیح کی انجیل پر عمل کرنے میں مدد کرتے ہیں، اپنے معیارات قائم رکھیں، اور بہتر شخص بنیں۔

تاہم، سارے لوگ جن سے آپ ملتے ہیں آپ جیسے یکساں معیارات نہیں رکھیں گے یا کلیسیاء کے رُکن ہونگے۔ ہر کسی کے ساتھ دوستی رکھنا اور اُن سے ویسا سلوک کرنا جیسا سلوک منجی اُن سے کرے گا —— محبت اور شفقت سے۔ جب آپ اپنے معیارات پر عمل کرتے ہیں، آپ ”ایمانداروں کے لئے کلام کرنے اور چال چلن اور محبت اور ایمان اور پاکیزگی میں نمونہ بنیں“ (۱ تمتھیس ۴:۱۲)۔ آپکے نمونہ سے، وہ دیکھیں گے کہ کیسے آپ اعلیٰ معیارات پر عمل کرنے سے بابرکت ہوئے ہیں، اور آپ اُنکی ویسا ہی کرنے کی حوصلہ افزائی کر سکتے ہیں۔

روح القدس کی راہنمائی کے خواہاں ہوں—— اور اُسکی تحاریک پر عمل کرنے کا حوصلہ رکھیں —— جب آپ دوستوں کا انتخاب کرتے اور اپنے معیارات کو مضبوط کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

سچے دوست

اپنے مڈل سکول کے پہلے سال میں نروس تھی کہ میں ایسے دوست ڈھونڈنے کے قابل نہ ہو سکوں گا جو میرے معیارات کی عزت کریں گے۔ کچھ عرصہ بعد میں ایک ہم جماعت کی اچھی دوست بن گئی، اور میں نے اُسے بتایا میں مورمن ہوں۔ اُس نے مجھ سے اِس کے بارے پوچھا، پس میں نے اُسے برائے مضبوطیِ نوجوانان کا پمفلٹ دیا۔ اُس دِن سے شروع کرتے ہوئے، اُس نے میرے سامنے گالی دینا ترک کر دیا۔ اگر آپکے دوست اچھے ہیں، وہ آپ کے فیصلوں کی عزت کریں گے اور آپکو آپکے معیارات قائم کرنے میں مدد دیں گے۔

کینڈلیہ ایم. عمر ۱۳، بیونس آئرس، ارجنٹینا

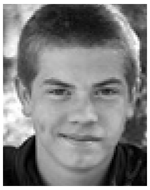

نبی کی مشورت کی پیروی کریں

بعض اوقات آزمائش کی مزاحمت کرنا مشکل ہو جاتا ہے جب ہم ایسے دوستوں کے ساتھ اُٹھتے بیٹھتے ہیں جو بُرے انتخابات کرتے ہیں یا ہم سے بُرے انتخابات کروانے کی کوشش کرتے ہیں۔ انبیاء نے ہمیں برائے مضبوطیِ نوجوانان پمفلٹ میں بتایا ہے کہ دوست ”دوست آپ پر بڑا اثر ڈالتے ہیں—— آپ جیسے سوچتے، بولتے، اور عمل کرتے ہیں اُس سے لے کر، کہ آپ کیسے شخص بنیں گے“ ([۲۰۱۱]، ۱۶)۔ میرا خیال ہے کہ ہم ایسے دوست رکھیں جو ہمارے معیارات کی عزت کرنے پر رضامند ہیں اور بلکہ اِس میں دلچسپی لیتے ہیں کہ ہم اپنے معیارات کو قائم رکھیں۔

کیلون ڈبلیو.، عمر ۱۶، ایریزونا، یو ایس اے

اپنے معیارات کو یاد رکھیں

دوست جو آپ جیسے معیارات نہیں رکھتے در حقیقت آپکے معیارات کو کمزور کر سکتے ہیں۔ جب میں پہلی بار اپنے نئے

جوابات مدد اور تناظر کی غرض سے دیئے گئے ہیں، کلیسیائی تعلیم کے باضابطہ اعلان کے طور پر نہیں۔

سکول میں منتقل ہوا، میں نے گھلنے ملنے کے لئے کئی ایسے الفاظ کہنے شروع کر دیے جو میرے ارد گرد لوگ کہتے تھے۔ ہر کسی کی مانند ہونے کی کوشش میں، میں تقریباً اپنے کچھ معیارات بھول گیا۔ میں اب جانتا ہوں کہ اپنے معیارات تعمیر کرنے کی خاطر، آپ کو ایسے دوستوں کی ضرورت ہے جو آپکے معیارات کی تائید کرتے اور آپ کے ساتھ مل کر اِن معیارات کو بانٹتے ہیں۔ میں شکر گزار ہوں میں نے آخر کار ایسے دوست پالئے کیونکہ وہ مجھے میرے معیارات یاد دِلاتے تھے۔

لوگن جے. عمر ۱۵، یوٹاہ، یو ایس اے

اپنے معیارات کو اعلیٰ رکھیں

مختلف معیارات کے ساتھ دوست ضروری نہیں کہ آپکے معیارات کو مضبوط کریں، مگر اُن کے دوست ہونے سے، آپ اُنہیں پیروی کرنے کیلئے اچھا نمونہ دے سکتے ہیں۔ جب آپ ایسے دوست رکھتے ہیں جو آپکے عقائد پر آپ کے ساتھ مل کر عمل نہیں کرتے، یہ آپکو اپنے معیارات بلند رکھنے کی حوصلہ افزائی کر سکتے اور جو درست ہے اُس کا دفاع کرنے میں آپکی مدد کر سکتے ہیں۔

وارن ایس. عمر ۱۴، آرگن، یو ایس اے

اچھے دوست ایک نعمت ہیں

اگر آپکے دوست آپ جیسے معیارات نہیں رکھتے، تو اپنے معیارات کو مضبوط کرنا اور زیادہ مشکل ہو سکتا ہے۔ برائے مضبوطیِ نوجوانان کو ہمیشہ پڑھنے سے مجھے اچھے دوست چُننے میں مدد ملی جو میری عزت کرتے ہیں۔ اب میں مشن کی خدمت کرنے کے لئے تیاری کر رہی ہوں، اور میں جانتی ہوں اپنے معیارات والے لوگوں کے ساتھ ہونا مجھے انجیل میں ایماندار رہنے میں مدد دیتا ہے۔

نائرایم. عمر ۱۹، بیونس آئرس، ارجنٹینا

لوہے کے عصا کو تھامے رکھیں

اچھے معیارات والے دوست بالکل وہی ہے جو آپ چاہتے ہیں۔ آپ خود کو ایسے دوستوں میں گھیرا ہوا رکھنا چاہتے ہیں جو آپ کی احکام ماننے میں مدد کریں اور آپکو راستبازی سے جینے کے لئے تحریک دیں۔ لوہے کے عصا پر اپنی گرفت مضبوط رکھیں، جو زندگی کے درخت کی طرف لے جاتا ہے، نہ کہ بلند و بالا اور وسیع عمارت کی طرف۔ آپنے آپ کو ناراستی سے گھیر نا آپ کو آزمائشوں کی طرف لے جائے گا۔ اچھے دوست رکھیں جو انجیل پر عمل کرنے میں آپ پر اثر انداز ہوں۔

ایبی پی. عمر ۱۳، یوٹاہ، یو ایس اے

دوست پانے کے لئے دُعا کریں

میرے اور میرے خاندان کے ایک نئی ریاست میں منتقل ہونے کے بعد، میں نے مسلسل ایسے دوست پانے کے لئے دُعا کی جن کے ساتھ میں انجیل کے بارے بات کر سکوں۔ جب میں نے دُعا کی، میں نے تسلی پائی، اور چند ماہ بعد میں نے کچھ شاندار دوست بنائے۔ میں اُن کی معاونت پر بھروسہ کر سکتی ہوں، اور اُنہوں نے مجھے انجیل سے اور زیادہ محبت کو فروغ دینے میں مدد کی ہے۔ میں جانتی ہوں کہ دوست اہم ہیں اور وہ ہمارے لئے انجیل پر عمل کرنا آسان بنا سکتے ہیں۔

سارہ پی. عمر ۱۶، راؤڈی جانیریو، برازیل

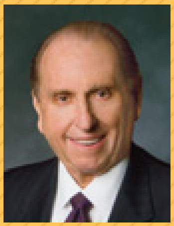

اچھے دوستوں کا اثر

"ہر کسی کو اچھے دوستوں کی ضرورت ہے۔ آپ کے دستوں کا دائرہ کار بڑی حد تک آپ کی سوچ اور رویے پر اثر انداز ہو گا، جیسے آپ اُن پر ہوں گے۔ جب آپ اپنے دوستوں کیساتھ یکساں اقدار بانٹتے ہیں، آپ ایک دوسرے کو مضبوط کر سکتے اور دلیری دے سکتے ہیں۔ ہر کسی سے شفقت اور وقار سے پیش آئیں۔ بہت سے غیر ارکان کلیسیا میں دوستوں کے ذریعے آئے ہیں جنہوں نے اُنہیں کلیسیائی سرگرمیوں میں شریک کیا ہے۔"

صدر تھامس ایس. مانسن، "تاکہ ہم آسمان کو چھوئیں،" انزائن، نومبر ۱۹۹۰، ۱۳، ۴۶۔

آئندہ سوال

"دُعا اور مطالعہ صحائف کے علاوہ، اپنی گواہی کو مضبوط کرنے کا اور کونسا بہترین طریقہ ہے؟"

اپنے جوابات اور، اگر چاہیں تو ایک ہائی ریزولوشن تصویر نومبر ۱، ۲۰۱۶ء، تک liahona.lds.org پر بھیجیں یا liahona@ldschurch.org پر ای میل کریں۔

براہ کرم درجِ ذیل بھی شامل کریں: (۱) پورا نام، (۲) تاریخ پیدائش، (۳) وارڈ یا برانچ، (۴) سٹیک یا ڈسٹرکٹ، (۵) آپکی تحریری اجازت، اور، اگر آپ ۱۸ سال سے کم ہیں، آپکے جواب اور تصویر کو شائع کرنے کے لئے آپکے والدین کی تحریری اجازت (ای میل بھی قابلِ قبول ہے)۔

طوالت اور وضاحت کے پیش نظر جوابات کی تدوین کی جا سکتی ہے۔

ماہی گیری

جولیا وینچورا

ایک سچی کہانی پر مبنی

"یہاں زمین پر میرا ایک خاندان ہے۔
وہ مجھ سے بہت اچھے ہیں۔"
(بچوںکے گیتوں کی کتاب، ۱۸۸)۔

"آؤ سامان اُٹھائیں۔ یہ ماہی گیری کا وقت ہے!" ابو نے کہا۔

ہائیڈن نے دانت پیسے جب اُس نے ارد گرد دیکھا۔ ہر چیز روشن اور توانائی سے بھرپور تھی۔ پوری جھیل اُنکے لئے تھی۔

ابو کی پیروی کرتے ہوئے، ہائیڈن کار کے پیچھے گیا اور مچھلی پکڑے والے سامان سے بھرا ہوا بڑا باکس ٹرنک سے باہر نکالا۔ یہ بھاری تھا، مگر اُس نے پراہ نہ کی۔ وہ اِس سے دگنا بھاری بھی اُٹھا لیتا اگر اِس کا مطلب ابو کے ساتھ ماہی گیری کرنا تھا۔

مچھلی پکڑے والے کانٹے آپس میں لپٹ گئے جب ابو نے اُنہیں باہر نکالا۔ "لگتا ہے ڈان سو گیا ہے،" اُس نے کہا۔ "کیا تم اِسے جگاؤ گے؟"

ہائیڈن نے اُکتاہٹ چھپانے کی کوشش کی۔ "ہاں، یقیناً۔"

وہ بالکل بھول گیا تھا کہ اُسکا چھوٹا بھائی، ڈان بھی آیا تھا۔ ڈان ہمیشہ ارد گرد بھاگتا اور اُونچا بولتا رہتا تھا۔ وہ ساری مچھلیوں کو خوفزدہ کر دے گا!

اُس نے کھلی کھڑی سے دیکھا۔ "ڈان، جاگنے کا وقت ہے۔"

مگر ڈان اب بھی گہری نیند سویا تھا۔

ہائیڈن رُکا۔ قسمت اچھی ہو تو، ڈان پورے ٹرپ کے دوران سویا رہ سکتا ہے۔

ہائیڈن نے خاموشی سے مچھلی پکڑنے والے سامان کا باکس والد صاحب کی مچھلی پکڑنے والی جگہ پر پہنچایا۔

"یہ رہا بیٹ، کیڑے اور سب کچھ!"

ابو نے اُس سے مچھلی پکڑنے والے سامان کا باکس لے لیا۔ "بہت بہتر، شکریہ۔" پھر ابو

نے اوپر دیکھا۔ ”تمہارا بھائی کہاں ہے؟“

ہائیڈن نے کار کی طرف نظر دوڑائی۔ وہ اچانک حیران ہوا کہ اگر وہ اِس انجان جگہ پر اکیلا جاگ پڑے تو وہ کیسا محسوس کرے گا۔ اچھا نہیں، ہائیڈن نے فیصلہ کیا۔ در حقیقت، وہ شاید بہت خوفزدہ محسوس کرے گا۔ اور ڈان صرف پانچ سال کا تھا۔

”ایک سیکنڈ، ابو۔ میں ابھی واپس آتا ہوں۔“ مگر جب اُس نے کار میں دیکھا، ڈان جا چُکا تھا!

ہائیڈن کیڑوں کی بھنبھناہٹ کو مزید نہیں سن سکتا تھا۔ ایسا لگتا تھا ہر چیز خاموش ہو گئی تھی۔

”ڈان یہاں نہیں ہے!“ ہائیڈن چیخا۔

ابو بھاگ کر آئے اور جلدی سے کار میں دیکھا۔

”وہ شاید ہمیں ڈھونڈ رہا ہو،“ ابو نے کہا۔ ”صرف ایک منٹ ہی تو ہوا ہے۔ وہ دور نہیں گیا ہو گا۔“

ہائیڈن نے پُرسکون رہنے کی کوشش کی، مگر وہ اندر سے کافی پریشان ہو رہا تھا۔ ”کیا میں دُعا کر سکتا ہوں؟“

”میرا خیال ہے کہ یہ بہت اچھی تجویز ہے۔“

ہائیڈن نے آسمانی باپ کا اپنے چھوٹے بھائی کے لئے شکریہ ادا کیا اور التجا کی کہ وہ ڈان کو ابھی ڈھونڈ لیں تاکہ وہ خوفزدہ نہ ہو۔

جب ہائیڈن نے دُعا ختم کی، اُس کے دِل نے اتنی پریشانی محسوس کی۔

ابو نے ہائیڈن کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔ ”کیا ہوتا اگر تم ڈان ہوتے؟ تم کہاں جاتے؟“

ہائیڈن نے محسوس کیا کہ کار کی دوسری جانب کا دروازہ کھلا تھا۔ ڈان نے شاید اُنہیں ساحل پر نہیں دیکھا تھا۔

ہائیڈنے نزدیکی راستے کی طرف اشارہ کیا۔ ”میں شاید اُس طرف چلنا شروع کرتا،“ اُس نے کہا۔

وہ جلدی سے اُس راستے پر گئے۔

ہر لمحہ بہت سست اور بھاری محسوس ہوتا تھا۔ جب وہ چل رہا تھا، ہائیڈن نے اپنے دِل میں دُعا کرنا جاری رکھا۔ چند قدم کے بعد، وہ راستے پر ایک موڑ پر آئے اور ڈان کو آگے دیکھا۔

”ڈان!“ ہائیڈن چیخا۔

ڈان پیچھے مڑا اور مسکرایا۔ ”اے، تم لوگ کہاں چلے گئے تھے؟“

وقت نے پھر رفتار پکڑ لی۔ ہائیڈن ڈان کی طرف دوڑا اور اُسے گلے لگا لیا۔

”میں بہت خوش ہوں کہ ہم نے تجھے ڈھونڈ لیا،“ ہائیڈن نے کہا۔ اُس نے اپنے دِل میں جلدی سے شکر گذاری کی دُعا کی۔

ڈان صرف مسکرایا۔ ”مچھلیاں کہاں ہے؟“

”آؤ، میں تمہیں دیکھاتا ہوں،“ ہائیڈن نے کہا۔ اُس کے پاؤں جھیل کی طرف جانے کے لئے بے چین ہو رہے تھے۔ ”آؤ دیکھیں کون پہلی مچھلی پکڑتا ہے۔

”میں تمہیں تمہارے کانٹے کو بیٹ لگانے میں مدد کروں گا۔“ ■

مصنفہ جارجیا، یو ایس اے میں رہتی ہے۔

کرنے گئے

ہائیڈن ماہی گیری کے لئے جانے کا انتظار نہیں کر سکتا تھا!
اگر ڈان بھی ساتھ نہ آیا ہوتا۔ . . .

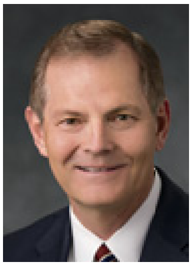

ایلڈر گیری ای. سٹیونسن
بارہ رسولوں
کی جماعت سے

میں اپنے گھر کو پُرامن جگہ کیسے بنا سکتا ہوں؟

ہم اپنے گھروں کو ہیکل کی مانند پُرامن، پاک جگہ بنا سکتے ہیں۔

اپنے گھر کو باترتیب اور صاف رکھنے میں مدد کریں۔

اپنے گھر میں یسوع کی یا ہیکل کی تصویر لٹکائیں۔

صحائف کو کمروں میں وہاں رکھیں جہاں آپکا خاندان اکٹھے پڑھ اور سیکھ سکے۔

”مقدس گھر مقدس ہیکلیں،“ لیحونا مئی ۲۰۰۹، ۱۰۱–۰۳ سے۔

ہمارا صفحہ

اپنے خاندان کے ساتھ ہیکل میں جانا شاندار تھا۔ میرے شہر سے ہیکل تک طویل سفر ہے—تقریباً ۱۴ گھنٹے۔ ہم نے ہیکل کے نزدیک ایک ہفتہ گزارا۔ میں ۱۲ سال کی ہونے اور اپنے آباؤ اجداد کے لئے بپتسمے لینے کے لئے نہایت پرجوش ہوں۔ میرے پسندیدہ گیتوں میں سے ایک ہے ”مجھے ہیکل دیکھنا پسند ہے۔“ میں ہیکل میں شادی کرنا اور ایک ابدی خاندان چاہتی ہوں۔ میں جانتی ہوں کہ ہیکل خدا کا گھر ہے۔

جولیا کیو۔، عمر ۱۱ (تصویر کے وقت)، گو آئس، برازیل

ایلن ای۔ عمر ۱۰ سال (ڈرائنگ بنانے کے وقت)، سان سیلواڈور، ایل سیلواڈور

ہمیں ہیکل دیکھنا پسند ہے

جس دوران میں یہ تصویر بنا رہی تھی، میں نے سوچا اگر میں احکامات کی پیروی کروں، میں ایک روز ہیکل میں داخل ہونے کے قابل ہوں گی، اپنے والدین کی مانند، اور سر بمہر ہوں گی اور اپنا ابدی خاندان بناؤں گی۔ میں اپنے خاندان اور آسمانی باپ سے پیار کرتی ہوں۔

مانولیٹا جی۔، عمر ۸ (ڈرائنگ کے ساتھ)، چیمالٹینانگو، گوئٹے مالا

میں اور میری چھوٹی بہن میریڈا، یوکاٹان، میکسیکو ہیکل میں جانا پسند کرتیں ہیں، ہر بار جب ہماری وارڈ کو مقرر کیا جاتا ہے۔ ہم باغات میں وقت گذارتی ہیں، اور دوسرے بچوں کے ساتھ کھیلتیں ہیں جو ہیکل میں آتے ہیں۔ ایک روز ہیکل میں داخل ہونے کی تیاری کر رہی ہوں۔

مارتھا الیس۔، عمر ۶ سال (ڈرائنگ بنانے کے وقت)، یوکاٹان، میکسیکو

ہیلو، دوستو!

میرا نام سٹوری ہے۔ میں ترکمانستان میں رہتی ہوں۔ یہ وسطی ایشیا میں ایک ملک ہے۔ مجھے پڑھنا، ڈرائینگ کرنا، اور سینا پرونا پسند ہے۔ مجھے اپنے ڈیڈ کے ساتھ ستاروں بھرے آسمان کو دیکھنا پسند ہے۔ میرا خاندان اور میں پوری مُلک میں کلیسیاء کے واحد رکن تھے!

سٹوری کے بارے کہانی

جل ہیکنگ
کلیسیائی رسالے

میسی کے لئے دُعا کرنا

ایک دِن ایک بڑے طوفان کے بعد، میری دوست کی بلی، میسی، کھو گئی۔ ہم نے ہر جگہ دیکھا، مگر ہم اُسے نہ ڈھونڈ سکے۔ میں نے کہا کہ ہم دُعا کر سکتے ہیں۔ میرے دوست نہیں جانتے تھے کہ کیسے، پس میں نے اُنہیں دکھایا۔ ہم سب گھٹنے ہوئے اور ہر ایک نے اپنی دُعا کی۔ پھر ہم اُٹھے اور دوبارہ ڈھونڈنا شروع کیا۔ ایک لڑکی ہماری طرف بھاگتی ہوئی آئی اور کہا اُس نے میسی کو ڈھونڈ لیا ہے! میں خوش تھی کہ میں نے اپنے دوستوں کے ساتھ انجیل کا کچھ حصہ بیان کیا۔

ایک دوسرے سے سیکھنا

میری بہن، سارہ اور میں ایک ایسے سکول میں گئیں جس میں بہت سے ممالک کے بچے تھے۔ ہم ایک دوسرے سے سیکھنا اور لطف اندوز ہونا پسند کرتے تھے۔

دستکاریاں اور لطف

سارہ اور میں نے اپنے دوستوں کو اپنے گھر کھیلنے کے لئے بُلایا۔ ہم نے رنگ کیا، دستکاریاں بنائیں، اور پکنک منائی۔ کرسمس کے وقت ہم نے آس پڑوس کے بچوں کے ساتھ ایک پریڈ کی۔

گھر پر چرچ

چونکہ ہم صرف واحد رکن تھے، ہم گھر پر ہی چرچ کرتے تھے۔ ہم ساکرامنٹ میٹنگ کرتے، گیت گاتے، اور پرائمری کے اسباق لیتے۔ میں گانے کے وقت میں پیانو بجاتی تھی۔

ہمیں اپنے پاؤں کے نشانات بھیجیں۔

آپ نمایاں کھڑے ہوتے ہوئے کیسے یسوع کی پیروی کرتے ہیں؟ اپنے پاؤں کے نشانات کی نقل بنائیں اور ہمیں اپنی کہانی اور فوٹو، اپنے والدین کی اجازت کے ساتھ بھیجیں۔ اسے آن لائن liahona.lds.org پر جمع کروائیں ("Submit an Article" پر کلک کریں) یا liahona@ldschurch.org پر ای میل کریں۔

ماں سے اسباق

ایلڈر جارج وماز اگاڈی
ستر سے

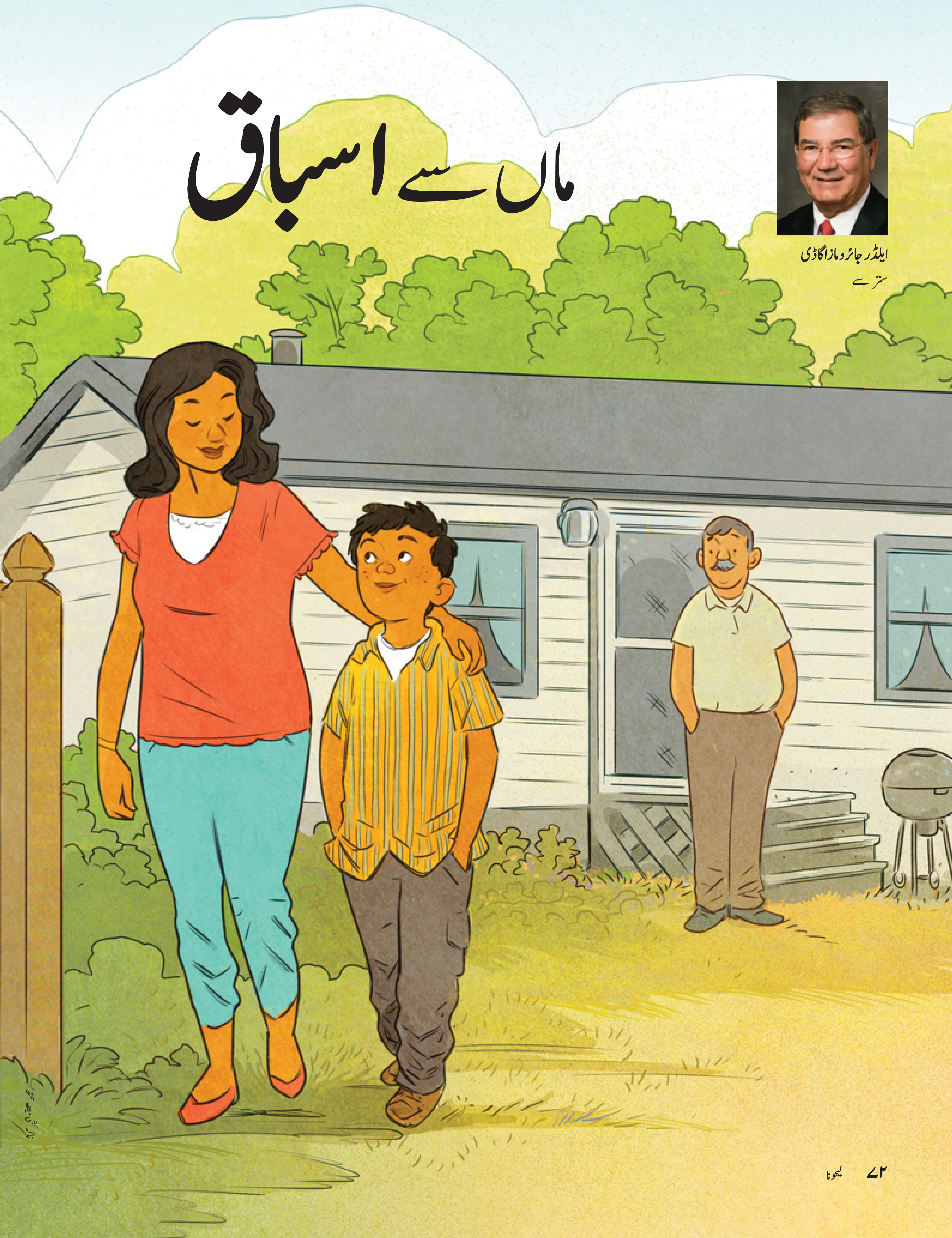

جب میں بڑا ہو رہا تھا، ہمیں جب بھی پیسے ملتے، میری ماں سب سے بہترین نوٹ لیتی—وہ جس پر سب سے کم سلوٹیں اور جو سب سے کم گندا ہوتا—اور اُس چرچ کے خادم کو دیتی جس میں ہم جاتے تھے۔ ساری زندگی اُس نے ایسا ہی کیا۔ وہ کہتی، ”یہ خدا کا ہے۔“ وہ الفاظ تب سے میرے ساتھ رہے ہیں۔ ایک بالغ کے طور پر جب میرا کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسینِ ایامِ آخر میں بپتسمہ ہوا، میرے لئے دہ یکی دینا مشکل نہ تھا کیونکہ میری ماں نے مجھے یہی حکم ماننا سکھایا تھا۔

میری ماں نے مجھے دیانتدار ہونا سکھایا، اگرچہ اِس کا مطلب مشکل کام کرنا بھی ہوتا۔ ہمارے پڑوسی ہر طرح کی سبزیاں اور پھل اگاتے تھے۔ بعض اوقات اُن کے پھل ہماری جانب کی باڑ کی طرف اُگ آتے تھے۔ ایک بار میں نے اُس پھل میں سے کچھ توڑا اور اپنی ماں کے پاس لے گیا۔ اُس نے مجھے دیکھا اور کہا، ”یہ ہمارا نہیں ہے۔‘ میں اِسکا یقین نہ کر سکا۔ میں نے کہا، ”آپکا کیا مطلب ہے؟“ یہ باڑ کی ہماری جانب ہے!“ اُس نے پھر کہا، ”یہ ہمارا نہیں ہے۔“ پھر اُس نے مجھے ہاتھ سے پکڑا، اور ہم اپنے پڑوسی کے گھر گئے۔ ہم نے اُسکا پھل لے لینے کے لئے اُس سے معافی مانگی۔ میری ماں نے کہا اگر ہم کچھ لینا چاہتے ہیں، ہمیں اِسے دیانتداری سے لینا چاہیے۔

ہو سکتا ہے آپکے والدین کلیسیاء کے رکن نہ ہوں، یا آپ ہمیشہ اُنکے انتخابات سے متفق نہیں ہوتے۔ آپ تب بھی اُن سے سچے اصول سیکھ سکتے ہیں، جیسے کہ دیانتداری، ذمہ داری، خود انحصاری، اور سخت محنت۔ یہ اصول آپکی زندگی میں عظیم برکات ہوں گے۔ ■

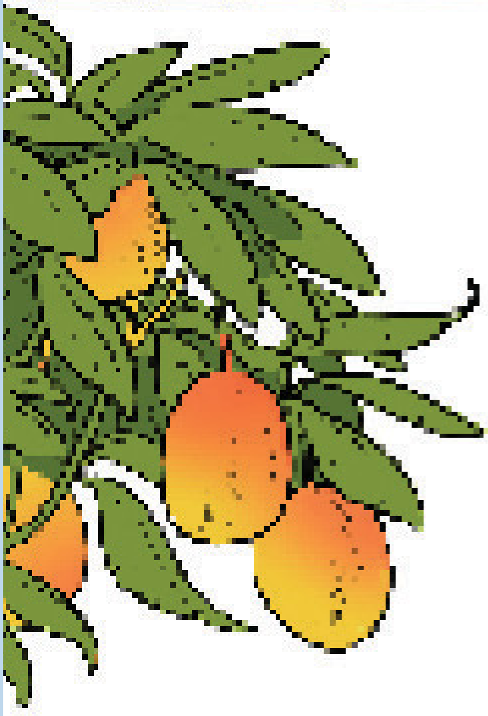

والدین میں سے ایک سے پوچھیں!

والدین ہونے کا آپکا سب سے پسندیدہ ترین حصہ کونسا ہے؟

سب سے مشکل ترین حصہ کونسا ہے؟

آپ کو کیا خوش کرتا ہے؟

کونسا سب سے اہم کام ہے جو آپ ہر روز کرتے ہیں۔

انجیل آپ کو ایک بہتر والدین بننے میں کیسے مدد دیتی ہے؟

آپ ہر روز کونسا کام سب سے آخر میں کرتے ہیں؟

آپ اور کونسے سوالات پوچھ سکتے ہیں؟

ایک دِن کے لئے اپنی ماں یا باپ کا مددگار بنیں! اپنے روزنامچے میں درج کریں یا ڈرائینگ بنائیں آپ نے کیا سیکھا ہے۔ اپنے والدین کا اُس سب کے لئے شکر گزار ہوں جو وہ کرتے ہیں۔

مورمن کی کتاب میں خاتون ہیروئنیں

مورمن کی کتاب میں بہت سے اچھی خواتین تھیں جو ہمارے لئے اچھی مثالیں ہیں۔ آپکی کولیکشن میں اضافہ کرنے کے لئے یہاں تین ہیرو کارڈز ہیں! ہم اِن سب کے نام نہیں جانتے، مگر ہم اُنکی مثالوں سے سیکھ سکتے ہیں۔ آپ کیسے مورمن کی کتاب کی اِن خواتین کی مانند بن سکتی ہیں۔

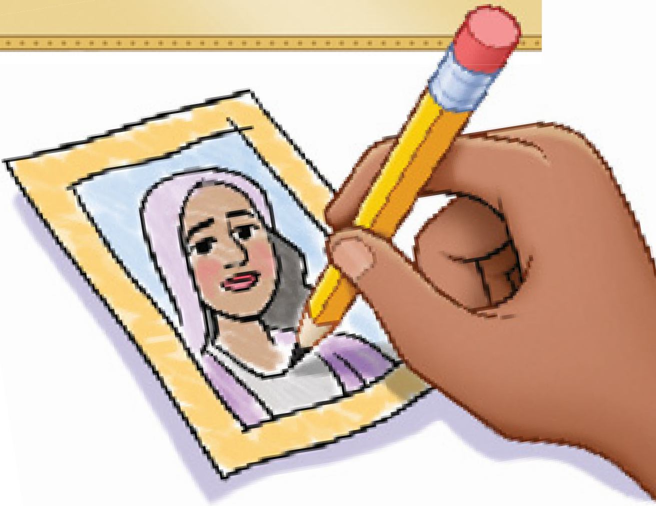

کیا آپ صحائف میں سے اِن دوسری خواتین کو ڈھونڈ سکتے ہیں؟ اِن میں سے اپنے ہیرو کارڈز بنائیں اور ہمیں تصویر بھجیں!

- نیفی ۷:۱۹۔ اِن خواتین نے نیفی کے دفاع میں کھڑے ہو کر دلیری دِکھائی۔ یہ کون تھیں؟
- ۲ نیفی ۵:۶۔ یہ خواتین نے نیفی پر ایمان لائیں اور بیابان میں اُس کی پیروی کی۔ وہ کون تھیں؟
- ایلما ۶۵:۴۷–۴۸۔ اِن خواتین نے اپنے بچوں کو خُدا کے بارے سیکھایا۔ وہ کون تھیں؟

[illegible]

اس چنوتی والے کارڈ کو کاٹیں، اور تہہ کریں!

میں گواہی پا سکتی ہوں!

سارہ نے گواہی پائی کہ اُسکا شوہر، لحی، خُدا کا نبی تھا۔ آپ اپنی گواہی پانے اور اِسے دوسروں کے ساتھ بیان کرتے ہوئے سارہ کی مانند بن سکتی ہیں!

پڑھیے ا نیفی ۵:۷–۸۔

- ☐ اپنی گواہی کو لکھیں یا اپنے دوست یا خاندان کے رکن کے ساتھ
- ☐ بیان کریں۔
- ☐ میں خود کو چنوتی دیتی ہوں . . .

____

میں ایمان رکھ سکتی ہوں!

لیمونی کی بیوی ایمان رکھتی تھی کہ عمون خُدا کا نبی ہے۔ آپ آج ہمارے انبیاء اور رسولوں پر ایمان رکھتے ہوئے لیمونی کی بیوی کی مانند بن سکتے ہیں!

☐ پڑھیے ایلما ۱۹:۲–۵،۸–۱۰۔

☐ صدر مانسن کا جنرل کانفرنس کا خطاب دیکھیں۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ وہ خُدا کا نبی ہے؟

☐ میں خود کو چنوتی دے سکتی ہوں . . .

____

میں آواز اُٹھا سکتی ہوں!

مورعنتن ایک مکار آدمی تھا۔ اُس نے کپتان مرونی کو اُن کاموں کے بارے بتانے کا فیصلہ کیا جو مورعنتن کر رہا تھا۔ جب چیزیں ٹھیک نہ ہو رہی ہوں آپ اُنکے بارے بولتے ہوئے خادمہ کی مانند بن سکتے ہیں۔

☐ پڑھیے ایلما ۵۰:۳۰–۳۱۔

☐ اگر کوئی آپکو تنگ کرے، یا آپ کسی کا مذاق اُڑتا ہوا دیکھیں، ایک بالغ کو اِس کے بارے بتائیں۔

☐ میں خود کو چنوتی دے سکتا ہوں . . .

____

موعودہ سرزمین کو سفر کرنا

یارد اور اُسکا بھائی اپنے خاندان اور دوستوں کے ساتھ ایک وادی میں رہتے تھے۔ یسوع مسیح نے یارد کے بھائی سے ملاقات کی۔ اُس نے اُسے اپنے لوگوں کو سمندر پار موعودہ سرزمین پر لے جانے کے لئے کشتیاں بنانے کا حکم دیا۔

لوگوں نے کھڑکیوں کے بغیر کشتیاں بنائیں۔ یارد کا بھائی پریشان تھا کہ وہ کیسے دیکھیں گے اور سانس لیں گے۔ یسوع نے کہا اُنہیں ہوا کے لئے کشتیوں میں سوراخ کرنے چاہیں۔

مگر روشنی کیسے ہو گی؟ یارد کے بھائی نے ۱۶ شفاف پتھر تراشے۔ اُسنے اُنہیں چمکدار بنانے کے لئے یسوع سے اُنہیں چھونے کو کہا۔

یارد کے بھائی نے یسوع کو اپنی انگلی سے ہر ایک پتھر کو چُھوتے ہوئے دیکھا۔ یہ پتھر زیادہ روشن تھے۔ چونکہ وہ بہت زیادہ ایمان رکھتا تھا، یارد کے بھائی نے یسوع مسیح کو دیکھا!

خُدا نے کشتیوں کو سمندر پار پہنچانے کے لئے بڑی آندھیاں چلائیں۔ جب وہ موعودہ سرزمین پر پہنچے، یاردیوں نے اپنی حفاظت کے لئے خُدا کا شکر ادا کرنے کے لئے دعا کی۔

ہم بھی یارد کے بھائی کی مانند بن سکتے ہیں جب ہم خُدا پر بھروسہ کرتے اور یسوع مسیح پر ایمان رکھتے ہیں۔ ■

عیتر ۲–۳، ۶ میں سے

موسیقی مجھے خوش کرتی ہے

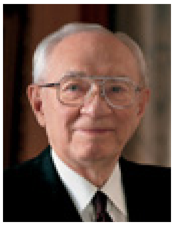

صدر گورڈن بی. ہینکلی
(۱۹۱۰–۲۰۰۸)

خُداوند کی کلیسیاء کی الٰہی دانش

خُدا اپنے عظیم منصوبہ کے مطابق کام کر رہا ہے۔

اِس کام کی الٰہی دانش اِسکی تنظیم اور لیڈر شپ کی بلاہٹوں سے عیاں ہے۔ جنرل اتھارٹیز کا ہر ایک رکن اپنی ذاتی شخصیت رکھتا ہے۔ ہر ایک اپنی ذمہ داریوں میں اپنے تجربے اور پس منظر کے حوالے سے مختلف ہے۔ جب کلیسیاء کی صدارتی مجالس میں فیصلہ کرنے کے لئے معاملات اُٹھتے ہیں، ہر ایک اپنے خیالات کا اظہار کرنے میں آزاد ہے۔ جب کوئی اس دلچسپ عمل کو ہوتے دیکھتا ہے، پاک روح کو ان آدمیوں پر اثر انداز ہوتا دیکھنا حیران کر دینے والا ہے۔ ابتدائی اختلافات کبھی نہیں بڑھتے بلکہ وقت کے ساتھ ساتھ نرم ہو جاتے ہیں اور اتحاد میں شامل ہو جاتے ہیں۔ "میرا گھر ترتیب کا گھر ہے،" خُداوند فرماتا ہے۔ اِس عمل کو ہوتا دیکھنے میں، میں نے ایمان کی مستقل تجدید کا تجربہ پایا ہے۔ . . .

کسی نے تشویش ظاہر کی کہ عموماً کلیسیاء کا صدر بڑھا ہوتا ہے، جس کے لئے میرا جواب ہے، "کیسی شاندار برکت ہے!" اِس زمانے میں سب سے پہلے کام جوزف سمتھ کی آلہ کاری سے قائم ہوا۔ اُس وقت تو وہ نوجوان اور توانا تھا، جسکا ذہن اُسکے زمانے کی روایات اثر انداز نہ ہو اتھا۔ اُس کا نوجوان ذہن تھا جس کو خُداوند اپنے کام کے لئے جیسے چاہتا تازہ، گیلی مٹی کی مانند ڈھال سکتا تھا۔

جوزف کا جانشین قدرے نوجوان تھا جب اُسنے لوگوں کو ایک نئی سر زمین میں پیشرو ہونے کے لئے اُنکی بیابان کے پار راہنمائی کرنے کی ذمہ داری کا سامنا کیا۔

مگر ہماری تعلیم کے بنیادی اصول قائم ہو چکے ہیں، اور ہم ایک معاشرے کے طور پر مضبوطی سے قائم ہو چکے ہیں، کم از کم تب تک جب تک خُداوند ہمیں کوئی اور حکم نہیں دیتا ہے۔ ہمیں جدت طرازی کی ضرورت نہیں ہے۔ ہمیں الٰہی طور پر بتائے گئے اصولوں کی شنوائی کے لئے وقف ہونے کی ضرورت ہے۔ ہمیں اپنے راہنماؤں سے وفاداری کی ضرورت ہے، جن کو خُدا نے مقرر کیا ہے۔ وہ ہمارا نبی، ہمارا رویا بین اور مکاشفہ بین ہے۔ اگر ہم اہل رہیں گے تو ہمیں کبھی بھی ایک نبی کے بغیر نہیں چھوڑ اجائے گا۔ اُسے نوجوان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ اُس نے روئے زمین پر خدمت کا کام کرنے کے لئے نوجوان آدمیوں کی راہنمائی کی ہے اور کرتا رہے گا۔ وہ صدارت کرنے والا اعلیٰ کاہن، پاک کہانت کی تمام کنجیوں کا ذریعہ، اور خُدا کی اپنے لوگوں کے لئے مکاشفہ کی آواز ہے۔

ایک پرانی کہاوت ہے جو بتاتی ہے، "جوانی عمل کے لئے۔ بڑھاپا دانائی کے لئے۔"

میری رائے میں یہ کچھ ایسا ہے جو نہایت یقین دِلانے والا ہے کہ جہاں تک ہم مستقبل کو دیکھ سکتے ہمارا ایک صدر ہو گا جس کو تربیت دی گئی اور سکھایا گیا ہے، آزمایا اور پرکھا گیا ہے، جس کی کام سے وفاداری اور کام کو پورا کرنے کی سالمیت کو خدمت کی بھٹی میں پرکھا گیا ہے، جس کا ایمان بلوغت پایا ہوا ہے، اور جسکی خُدا سے قربت سالوں کے عرصہ میں پیدا ہوئی ہے۔ . . .

ہمیں مستقبل سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے اگر ہم منکشف اصولوں کو مضبوطی سے تھامے رکھیں گے۔ ■

"وہ اُونگتا نہیں، نہ ہی سوتا ہے،" اینزائن مئی ۱۹۸۳، ۵–۸ میں سے۔ حروف واعراب کو معیاری بنایا گیا ہے۔

تصویر بہ شکریہ میری آن آزونیئن، بشکریہ کلیسیائی تاریخ کا عجائب گھر

بصیرتیں

میں جاری رکھنے کے لئے حوصلہ کہاں سے پا سکتا ہوں؟

”آپ محسوس کر سکتے ہیں کہ آپکی زندگی کھنڈر بن چکی ہے۔ ہو سکتا ہے آپ نے گناہ کیا ہو۔ آپ خوفزدہ، غصے، دکھی، یاشک سے زخمی ہو سکتے ہیں۔ مگر جیسے اچھا چرواہا اپنی بھیڑ کو ڈھونڈ لیتا ہے، اگر آپ صرف اپنے دِلوں کو دُنیا کے نجات دہندہ کی طرف لگائیں گے، وہ آپ کو ڈھونڈ لے گا۔ وہ آپ کو بچائے گا۔ وہ آپ کو اُٹھائے گا اور اپنے کندھوں پر بیٹھائے گا۔ وہ آپ کو گھر لے جائے گا۔

صدر ڈیٹر ایف. اُکڈورف، صدارتی مجلسِ اعلیٰ میں مشیر دوم، ”وہ آپکو اپنے کندھوں پر اُٹھائے گا اور گھر لے جائے گا،“ لیحونا مئی ۲۰۱۶، ۱۰۴۔

اِس شمارے میں یہ بھی ہے

نوجوان بالغان کے لئے

ہزار سالہ دَور کے لئے حقیقی طور پر کھڑے ہوں

حقیقی ہزار سالہ ہونا اپنے زمانے کا ہونے سے کہیں زیادہ ہے—یہ دُنیا کو یسوع مسیح کی آمدِ ثانی کے لئے تیار کرنے میں مدد کرنا ہے۔

صفحہ ۴۶

نوجوانان کے لئے

محفوظ کرنے کی قوت

صفحہ ۵۸

میری زندگی کے مشکل ترین امتحانات کے درمیان، چند سادہ سی چیزوں نے مجھے اُسے دور کرنے اور تلخ ہونے کی بجائے خُدا سے رابطہ رکھنے میں مدد دی۔

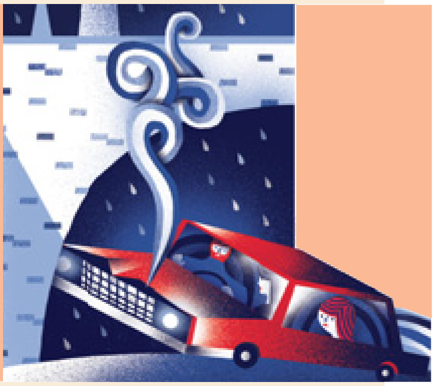

بچوں کے لئے

ماں سے اسباق

صفحہ ۷۲

اپنی والدہ اور والد سے سوالات پوچھیں یہ جاننے کے لئے کہ وہ والدین ہونے کے بارے سب سے زیادہ کیا پسند کرتے ہیں۔

کلیسیائے
یِسُوع مسیح
برائے مُقدّسینِ آخری ایاّم

URDU
4 02132 90434 6
13290 Oct 16